اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ
سرینگر
آفاق
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 گرین لینڈ کے حوالے سے صدر ٹرمپ کے سامنے نہیں جھکوں گا
7 ہندوستان کی توجہ ٹی 20 سیریز میں 0-2 کی برتری پر مرکوز
3 دنیا بھر میں غیریقینی کے ماحول میں ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان مضبوط تعلقات ضروری

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
RNI NO: 43732/85 Friday 23 January 2026
ESTABLISHED IN 1985
23 جنوری 2026ء بمطابق 03 شعبان 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 20، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ڈوڈہ میں المناک سڑک حادثہ: فوجی گاڑی کھائی میں گرنے سے 10 اہلکار جاں بحق، 11 دیگر زخمی

زخمیوں کو انتہائی دشوار گزار مقام سے نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا

ڈوڈہ حادثے سے مجھے شدید دکھ پہنچا ہے، جس میں ہم نے اپنے بہادر فوجی اہلکاروں کو کھو دیا ہے، مودی

وزیر دفاع، لیفٹننٹ گورنر، وزیراعلیٰ اور دیگر وزراء کا حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا

جموں/۲۲ جنوری (یو این آئی/ ایجنسیز) ضلع ڈوڈہ کے خانی ٹاپ کے بلند و بالا پہاڑی علاقے میں جمعرات کے روز ایک ہولناک سڑک حادثے نے پوری ریاست کو سوگوار کر دیا، فوج کی ایک بلٹ پروف گاڑی پھسل کر تقریباً 200 فٹ گہری کھائی میں گر گئی، جس کے نتیجے میں 10 بہادر فوجی اہلکار جاں بحق جبکہ 11 شدید زخمی ہو گئے۔ یہ افسوسناک حادثہ دوپہر کے قریب اُس وقت پیش آیا جب فوجی گاڑی بھدرواہ۔چمبہ شاہراہ پر ایک اعلیٰ چوکی کی طرف جا رہی تھی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق گاڑی خانی ٹاپ کے 9 ہزار فٹ کی بلندی پر ایک پُرخطر موڑ پر ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو گئی اور لمحوں میں ہی گہری کھائی میں گر گئی۔ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی اور حادثے کے فوراً بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔ حادثے کی خبر ملتے ہی فوج اور جموں و کشمیر پولیس کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ایک مشکل اور حساس ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ چار فوجی اہلکار موقع پر ہی دم توڑ چکے تھے جبکہ 11 زخمیوں کو انتہائی دشوار گزار مقام سے نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا۔ بعد ازاں چھ مزید زخمی اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے، جس کے بعد شہید اہلکاروں کی تعداد 10 ہو گئی۔ زخمیوں میں سے 10 کو بہتر طبی سہولیات کے لیے ہیلی کاپٹر کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت کابینہ میٹنگ، بجٹ اجلاس پر غوروغوض

بجٹ میں عام شہریوں کے لئے کئی اہم ریلیف اور ترقیاتی اقدامات شامل کئے جانے کا امکان

وزیراعلیٰ کا محکموں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت میٹنگیں جاری

جموں ۲۲ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں جمعرات کو سول سیکریٹریٹ جموں میں ایک اہم کابینہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں آئندہ بجٹ سیشن سے متعلق معاملات اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ واضح رہے کہ قانون ساز اسمبلی کا بجٹ سیشن 2 فروری (بقیہ ۶ پر)

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق کئی علاقوں میں برف و باراں شروع

تیز آندھی سے خوف وہراس، متعدد مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں، جنگلات میں بھی آگ بھڑک اٹھی

ٹھٹھرتی سردیاں جاری، سونہ مرگ سرد ترین جگہ

سری نگر/۲۲ جنوری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں آج شام سے وسیع پیمانے پر برف و باراں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور اس دوران سری نگر سمیت میدانی علاقوں میں رواں سیزن کی پہلی برف باری متوقع ہے۔ جنوبی و شمالی کشمیر کے کئی علاقوں میں برفباری و بارشوں کا آغاز ہو گیا اس دوران شام کے وقت وادی کے (بقیہ ۶ پر)

بجٹ اجلاس سے قبل 27 جنوری کو آل پارٹی میٹنگ بلانے کا حکومت کا فیصلہ

حکومت اپوزیشن اور اتحادی جماعتوں سے بات چیت کرے گی، رجیجو

نئی دہلی/۲۲ جنوری (یو این آئی) پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو 27 جنوری کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے رہنماؤں کی ایک آل پارٹی میٹنگ طلب کریں گے۔ یہ میٹنگ 28 جنوری سے شروع ہو رہے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس سے قبل منعقد کی جا رہی ہے۔ ایک باخبر ذریعے نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ یہ میٹنگ آئندہ بجٹ اجلاس کے لیے ایجنڈا طے کرنے اور کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے ایک اہم قدم بھی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس میٹنگ کے دوران حکومت اپوزیشن اور اتحادی جماعتوں سے بات چیت کرے گی تاکہ اہم ترجیحات واضح کی جا سکیں اور باہمی اتفاق رائے کے ساتھ اجلاس کی کارروائی آگے بڑھائی جا سکے۔ بجٹ اجلاس 28 جنوری سے شروع ہو کر 2 اپریل تک جاری رہے گا، جس کے درمیان وقفہ ہوگا۔ اجلاس کا پہلا مرحلہ 28 جنوری سے 13 فروری تک چلے گا، جبکہ دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک ہوگا۔ اس دوران کل 30 نشستیں ہوں گی۔ اجلاس کی خاص بات یکم فروری کو مرکزی بجٹ 27-2026 پیش کرنا ہے۔ اجلاس کا باضابطہ آغاز صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کے لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کے اراکین سے خطاب کے ساتھ ہوگا۔ اقتصادی سروے 29 جنوری (بقیہ ۶ پر)

قائد حزب اختلاف نے مرکزی وزیر داخلہ کے ساتھ ملاقات کی

اسمبلی اجلاس، سیاسی منظر نامے، سلامتی کی صورتحال

اور ترقیاتی ترجیحات پر تفصیلی تبادلہ خیال

نئی دہلی/۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے آج نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی اور آنے والے اسمبلی اجلاس، موجودہ سیاسی منظر نامے، سلامتی کی صورتحال اور جموں و کشمیر کی ترقیاتی ترجیحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بھاجپا ذرائع کے مطابق میٹنگ کے دوران، سنیل شرما نے وزیر داخلہ کو جموں و کشمیر میں زمینی سطح کی سیاسی حرکیات سے آگاہ کیا اور آنے والے اسمبلی اجلاس سے لوگوں کی توقعات اور امنگوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بامقصد (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے ایس ایم وی ڈی میڈیکل کالج کے منتخب

ایم بی بی ایس امیدواروں کے کالج الاٹمنٹ کا مسئلہ حل کر دیا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر/۲۲ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی (ایس ایم وی ڈی) میڈیکل کالج کے منتخب ایم بی بی ایس امیدواروں کے کالج الاٹمنٹ کا مسئلہ حل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشنز (بی او پی ای ای) کی طرف سے اب کونسلنگ کا شیڈول جاری کرنے کے ساتھ، طلباء اپنی پڑھائی کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ بی او پی ای ای نے ان 50 ایم بی بی ایس امیدواروں کے لئے فزیکل کونسلنگ کے انعقاد کا اعلان کیا ہے، جن کی نشستیں رواں ماہ کے اوائل میں شری ماتا ویشنو دیوی (ایس ایم وی ڈی) میڈیکل کالج کی ڈی ریگولیشن کے باعث ختم ہو گئی تھیں۔ وزیر اعلیٰ کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا ' : حکومت نے ایس ایم وی ڈی کالج کے منتخب ایم بی بی ایس امیدواروں کے لیے کالج الاٹمنٹ کا مسئلہ حل کر دیا ہے'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا' : بی او پی ای ای کی طرف سے اب کونسلنگ کا شیڈول جاری کرنے کے ساتھ، طلباء اپنی پڑھائی کو آگے بڑھا سکتے ہیں'۔ اس پوسٹ کے ساتھ بورڈ کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن کو بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشنز نے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹیٹیوٹ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں گھریلو ملازم کے ہاتھوں خاتون کا سنسنی خیز قتل

ملزم کی گرفتاری کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع

سری نگر/۲۲ جنوری (یو این آئی) سری نگر کے نوشہرہ علاقے میں ایک دل دہلا دینے والے واقعے نے پوری وادی کو سوگوار کر دیا، جہاں 65 سالہ خاتون رشیدہ بیگم کو ان کے گھریلو ملازم نے بے دردی سے قتل کر دیا۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ مقتولہ کا بیٹا، جو اس وقت سعودی عرب میں عمرہ کی ادائیگی میں مصروف تھا، اپنی ماں پر ہونے والا یہ وحشیانہ حملہ گھر میں نصب سی سی ٹی وی کی براہ راست فوٹیج میں بے بسی کے ساتھ دیکھ رہا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ جمعرات کی دوپہر اس وقت پیش آیا جب رشیدہ بیگم گھر میں اکیلی تھیں۔ ان کا بیٹا سعودی عرب میں اور شوہر لال چوک میں اپنی دکان پر موجود تھے۔ اسی دوران گھریلو ملازم نے (بقیہ ۶ پر)

ہندستان۔ یورپی یونین تمام معاہدوں کی ماں کے انتہائی قریب: یورپین صدر اُرسولا وان ڈیر لیین

یہ معاہدہ 2 ارب لوگوں کے لیے ایک بڑا بازار قائم کرے گا

داوس/۲۲ جنوری (ایجنسیز) یورپی یونین کی صدر اُرسولا وان ڈیر لیین نے بدھ کو کہا کہ ہندستان اور یورپی یونین اس تاریخی تجارتی معاہدے کے قریب ہیں جسے "تمام معاہدوں کی ماں" کہا جا رہا ہے۔ یہ معاہدہ 2 ارب لوگوں کے لیے ایک بڑا بازار قائم کرے گا۔ عالمی اقتصادی فورم میں خطاب کرتے ہوئے وان ڈیر لیین نے زور دیا کہ یہ نیا معاہدہ عالمی جی ڈی پی کے تقریباً ایک چوتھائی حصہ کو شامل کرے گا اور 21 ویں صدی میں ہندستان اور یورپی یونین کو نمایاں اقتصادی کھلاڑی بنائے گا۔ انہوں نے کہا، "میں ہندستان کا سفر کروں گی۔ ابھی کام باقی ہے، لیکن ہم تاریخی تجارتی معاہدے کے قریب ہیں۔ بعض اسے 'تمام معاہدوں کی ماں' کہتے ہیں، جو 2 ارب لوگوں کی مارکیٹ تخلیق کرے گا، جو عالمی جی ڈی پی کے تقریباً ایک چوتھائی کے برابر ہے۔ " انہوں نے مزید کہا، "اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ یورپ کو دنیا کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اور سب سے زیادہ متحرک براعظم کے ساتھ سب سے پہلے اس معاہدے میں شمولیت کا فائدہ فراہم کرے گا۔" انہوں نے اس معاہدے کو دونوں خطوں کے لیے ایک اہم لمحہ قرار دیا۔ یہ معاہدہ یورپی کونسل کے صدر انٹونیو کوستا اور یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وان ڈیر لیین کے ہندستان کے آئندہ دوروں کے دوران (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کے پیش نظر سری نگر میں سکیورٹی انتظامات سخت: پولیس

بخشی اسٹیڈیم کے اطراف نگرانی بڑھائی گئی

سری نگر/۲۲ جنوری (ایجنسیز) یوم جمہوریہ کی تقریبات کے پر امن اور خوشگوار انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے سری نگر پولیس نے شہر بھر میں سیکورٹی اور چیکنگ کے اقدامات تیز تر کر دئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے تحت پولیس اہلکاروں کو اہم اور حساس مقامات پر تعینات کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی ناکے اور موبائل گشت قائم کیے گئے ہیں جہاں گاڑیوں اور افراد کی سخت جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ رات کے اوقات میں گشت اور اچانک (بقیہ ۶ پر)

پی ایم جی ایس وائی کے تحت جموں و کشمیر سمیت کئی ریاستوں

میں 10,000 کلومیٹر کے پروجیکٹوں کو منظوری دی

سرینگر/۲۲ جنوری/ (ایجنسیز) پردھان منتری گرام سڑک یوجنا-IV میں ایک قابل ذکر سنگ میل حاصل کیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، راجستھان، ہماچل پردیش اور سکم کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 10,000 کلومیٹر سے زیادہ کے سڑک پروجیکٹوں کی منظوری دی گئی ہے، جس سے وکست بھارت کے لیے دیہی ترقی کے عزم کو تقویت ملی ہے۔ دور دراز کی پہاڑیوں سے لے کر دیہی برادریوں کے مرکز تک پھیلی ہوئی یہ سڑکیں محض بنیادی ڈھانچے میں اضافے کو نمایاں نہیں کرتیں بلکہ وہ ترقی کے اہم راستے ہیں، جن سے روزگار کے مزید موقعے پیدا ہوتے ہیں اور جامع ترقی کو فروغ ملتا ہے۔ ان سڑکوں کی تعمیر سے تقریباً 3270 پہلے سے الگ تھلگ بستیوں کو رابطے اور اہم خدمات تک رسائی حاصل ہوگی۔ صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور بہتر معاش کے فرق کو ختم کرکے، یہ توقع کی جاتی ہے کہ یہ سڑکیں دیہی زندگیوں میں اہم تبدیلی لائیں گی اور ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد کو مستحکم کریں گی۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا-IV کے تحت، 2011 کی مردم شماری کے مطابق، میدانی علاقوں میں 500 سے زیادہ، شمال مشرقی اور پہاڑی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 250 سے زیادہ، خصوصی زمرہ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جی آئی ایس پر مبنی ڈیٹا پر مبنی روڈ سیفٹی اقدامات پر زور دیا

جموں و کشمیر میں سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق روڈ سیفٹی سے متعلق اقدامات کا جائزہ

جموں/۲۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج سپریم کورٹ کی طرف سے تجویز کردہ روڈ سیفٹی اقدامات کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے اضلاع میں خطرناک اور حادثاتی سڑک کے حصوں کی نشاندہی کے لئے جی آئی ایس پر مبنی ڈیٹا کے وسیع استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر ہوائی اڈے پر آج بھی 3 پروازیں منسوخ

سری نگر/۲۲ جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لئے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم کے باعث جمعرات کو بھی سری نگر ہوائی اڈے پر آنے اور جانے والی تین (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں جون 2022 سے اب تک 20,000 سے زائد سڑک حادثات

میں تقریباً 3,700 افراد ہلاک، 29,000 زخمی

سرینگر/۲۲ جنوری (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں جون 2022 سے اب تک 20,000 سے زائد سڑک حادثات میں تقریباً 3,700 افراد جان بحق اور 29,000 سے زائد زخمی ہوئے ہیں، ایک سینئر سرکاری اہلکار نے جمعرات کو بتایا۔ ان میں سے زیادہ تر ہلاکتیں اور حادثات اہم شاہراہوں، خاص طور پر جموں، کٹھوا، اودھم پور اور راجوری اضلاع میں پیش آئے۔ یہ تفصیلات چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی صدارت میں ہونے والی ایک اجلاس کے دوران سامنے آئیں، جس میں سپریم کورٹ کے ذریعہ تجویز کردہ روڈ سیفٹی اقدامات کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکریٹری نے جی آئی ایس۔ بیسڈ ڈیٹا کے ذریعے حادثہ خیز سڑکوں کی نشاندہی اور ہنگامی اقدامات پر زور دیا تاکہ پہاڑی اضلاع (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں تازہ جھڑپ، محصور دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری

علاقے میں فورسز کے مزید اہلکار تعینات

سرینگر/۲۲ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے کشتواڑ ضلع کے بلند پہاڑی علاقوں میں سیکیورٹی فورسز اور محصور دہشت گردوں کے درمیان جمعرات کی صبح ایک نیا مقابلہ شروع ہو گیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی اتوار کو شروع کی گئی تھی جس میں سونار گاؤں، مندرال۔سنگھ پورہ، چتروہ بیلٹ کے علاقوں میں فوجیوں اور دہشت گردوں کے درمیان ایک گن فائٹ ہوئی، جس میں ایک پیرا ٹروپر جاں بحق اور سات دیگر فوجی زخمی ہوئے تھے۔ آج صبح شدید جنگلوں میں محصور دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ دوبارہ قائم ہوا اور دونوں (بقیہ ۶ پر)

ڈویژنل کمشنر نے بخشی اسٹیڈیم میں یوم جمہوریہ کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

ناسازگار موسمی حالات کے پیش نظر واٹر پروف کینوپیز لگانے کی ہدایت

سرینگر/۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کے سلسلے میں، ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے انتظامات کی صورتحال کا جائزہ لینے اور حتمی تیاریوں کو یقینی بنانے کے لیے آج بخشی اسٹیڈیم کا دورہ کیا، جو تقریب کے مرکزی مقام ہے۔ معائنہ کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے اہم انتظامات (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے یوم جمہوریہ کے موقع پر فلائی پاسٹ

نئی دہلی/۲۲ جنوری (یو این آئی) اپنی شاندار روایت کو جاری رکھتے ہوئے ناظرین کو دلکش فضائی مظاہرے سے محظوظ کرنے اور دشمن پر گہرائی سے کاری ضرب لگانے کی صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہندوستانی فضائیہ 77 ویں یوم جمہوریہ پریڈ کے دوران عظیم فضائی مظاہرہ پیش کرے گی۔ فلائی پاسٹ میں کل 29 طیارے شامل ہوں گے، جن میں 16 لڑاکا طیارے، چار ہیلی کاپٹر اور نو ٹرانسپورٹ طیارے شامل ہیں۔ یہ ہندوستانی فضائیہ کی وسیع آپریشنل رسائی، ہمہ جہت اور جدید ٹیکنالوجی کی طاقت کو نمایاں کرے گا اور قومی طاقت کے فیصلہ کن ہتھیار کے طور پر اس کے کردار کو دوبارہ ثابت کرے گا۔ جمعرات (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع کی خبریں

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Friday 23 January 2026

ڈی آئی جی شمالی کشمیر نے یوم جمہوریہ کی تقریبات سے

قبل اعلیٰ سطحی ملٹی ایجنسی سیکورٹی جائزہ کی صدارت کی

سرینگر/۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز) یوم جمہوریہ کی تقریبات کے قریب آنے کے ساتھ ہی، شمالی کشمیر نے چوکسی کی سخت حالت میں قدم رکھا ہے اور اس سلسلے میں آج ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج، مقصود الزماں- آئی پی ایس نے ڈی پی ایل بارہمولہ میں ایک جامع ملٹی ایجنسی سیکورٹی میٹنگ بلائی۔ میٹنگ میں فوج، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، شمالی کشمیر رینج کے ضلعی ایس ایس پی، مسلح پولیس، ایس ایس بی، آئی بی، سی آئی ڈی، سی آئی کے، ایس ڈی آر ایف اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے سینئر افسران کو اکٹھا کیا گیا جو مشترکہ تال میل اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ بات چیت کے دوران ملک دشمن عناصر کی جانب سے انتشار پیدا کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے پر خصوصی زور دیتے ہوئے حالیہ پیش رفت اور انٹیلی جنس معلومات کا اچھی طرح سے تجزیہ کیا گیا۔ شرکت کرنے والے افسران نے وسیع پیمانے پر سیکورٹی کے پیرامیٹرز پر تبادلہ خیال کیا جس میں علاقے پر تسلط، 24x7 ناکوں کی مضبوطی اور قیام قومی (بقیہ ۶ پر)

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا۔ڈاکٹر فاروق

ایک دوسرے مذاہب کا احترام کرنا چاہئے

سرینگر/۲۲ جنوری (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نوشہرہ میں شوبا یاترا کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مذہب برا نہیں ہوتا ہے، بس انسان بُرا ہوتا ہے، ہندوستان میں بہت سارے مذاہب ہیں، بہت ساری زبانیں بولنے والے لوگ قیام پذیر ہیں، مختلف ریاستوں میں مختلف موسم ہوتا ہے، کھانا اور پینا بھی الگ ہوتا ہے لیکن جو چیز ہمیں جوڑتی ہے وہ ہمارا ملک ہندوستان ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر سے لیکر کنیا کماری تک اور مہاراشٹرا سے لیکر آسام تک جب ہندوستان اور اس میں رہنے والے لوگ ایک جٹ ہوکر نہیں رہیں گے تب تک ہم خوشحالی سے نہیں رہ سکتے ہیں اور نہ ہی ترقی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کا شعر پڑھتے ہوئے کہا کہ ''مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا، ہندی ہیں ہم وطن ہیں ہندوستان ہمارا،'' تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنے اپنے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے چاہئے اور ایک دوسرے مذاہب کا احترام کرنا چاہئے، یہی ہر ایک مذہب کی تعلیم ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بھی مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنا بود باش کر رہے ہیں لیکن چند فرقہ پرست عناصر لوگوں کو مذہب کی بنیاد پر بانٹنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، ہمیں ایسے عناصر کے ارادوں اور عزائم کا قلع قمع کرنے کیلئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اجتماع سے نائب وزیر اعلیٰ شری سریندر سنگھ چودھری نے بھی خطاب کیا اور موقعے پر ہی تمام سہولیات سے لیکر ایمبولنس بھی فراہم کی

انجمن سحر اللسان کے زیرِ اہتمام سالانہ اختتامی پروگرام منعقد

مرکزی دارالعلوم شاہ ہمدان، ٹنگڈار کرناہ میں علمی وادبی تقریب، طلبہ کی شاندار کارکردگی

ٹنگڈار کرناہ/۲۲ جنوری/ پیرزادہ سعید/ انجمن سحر اللسان کے زیرِ اہتمام مرکزی دارالعلوم شاہ ہمدان، ٹنگڈار کرناہ میں سالانہ اختتامی پروگرام نہایت وقار، جوش وخروش اور علمی وادبی ماحول کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقع پر اساتذہ، طلبہ، سرپرستوں اور معزز شخصیات کی بڑی تعداد موجود رہی۔ پروگرام کا آغاز نعتِ رسولِ مقبول ؐ سے کیا گیا، جس سے محفل میں روحانیت اور عقیدت کی فضا قائم ہوگئی۔ بعدازاں طلبہ نے اردو، انگریزی اور گوجری زبانوں میں تقاریر پیش کیں، جبکہ بامقصد اور فکرانگیز مکالموں نے سامعین کی بھرپور توجہ حاصل کی۔ طلبہ کی زبان دانی، شستہ تلفظ، اسٹیج پر اعتماد اور اندازِ بیان کو حاضرین نے بے حد سراہا۔ مقررین نے کہا کہ طلبہ کی یہ کارکردگی ان کی مسلسل محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور ادارے کے تعلیمی نظم وضبط کا واضح ثبوت ہے۔ تقریب کا بنیادی مقصد طلبہ میں لسانی وابلاغی صلاحیتوں کو فروغ دینا، دینی تعلیم کے ساتھ عصری زبانوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور نئی نسل میں خود اعتمادی پیدا کرنا تھا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں زبانوں کا علم طلبہ کے لیے نہایت ضروری ہے، تاکہ وہ دینی اقدار کے ساتھ ساتھ سماج میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ انجمن سحر اللسان کی جانب سے تعلیمی و ادبی سرگرمیوں کے انعقاد کو قابلِ تحسین قرار (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں بی ایس ایف اہلکار دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا

سرینگر/۲۲ جنوری/ ایس این این/سرینگر کے پانتھ چوک علاقے میں ایک بی ایس ایف اہلکار حرکت قلب بند ہونے سے موت کی آغوش میں چلا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پانتھ چوک سرینگر کے ایک بی ایس ایف کیمپ میں بارڈر سیکورٹی فورس کا ایک اہلکار دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔ بی ایس ایف ذرائع کے مطابق مرنے والے اہلکار کی شناخت کیمپ میں تعینات بی ایس ایف اہلکار جاکشن کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف اہلکار کیمپ سے بے ہوشی کی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ تاہم اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ موت کی وجہ حرکت قلب بند ہونا بتائی گئی ہے جبکہ مزید کارروائی کی جارہی ہے

پارس ہیلتھ سرینگر نے بریسٹ کینسر کی جراحی میں اہم سنگ میل حاصل کیا

کشمیر میں پہلی بار آئی سی جی گائیڈڈ ایکسیلری ریورس میپنگ کا کامیاب استعمال

سرینگر/۲۲ جنوری/ ایک بیان کے مطابق پارس ہیلتھ سرینگر نے بریسٹ کینسر سرجری میں مکمل ایکسیلری نوڈل کلیئرنس کے دوران کشمیر کی پہلی فلوروسینس گائیڈڈ (انڈوکیانائن گرین ڈائی بیسڈ) ریورس ایکسیلری میپنگ (RAM) کو کامیابی سے انجام دے کر کینسر کی دیکھ بھال میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ یہ جدید طریقہ کار پارس ہیلتھ سرینگر میں ڈاکٹر شبنم بشیر (ڈائریکٹر سرجیکل آنکولوجی) کی قیادت میں انجام دیا گیا اور اس نے طویل مدتی پیچیدگیوں کو کم کرنے اور مریض کے معیار زندگی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے درست سرجیکل آنکولوجی میں ایک اہم قدم آگے بڑھایا۔ چھاتی کے کینسر کی سرجری میں اکثر ایکسیلری لمف نوڈس کو ہٹانا شامل ہوتا ہے، جو بازو کی لمفیٹک ڈرینیج (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے گاؤں

دودکھتو میں آتشزدگی کے واقعہ پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

متاثرین کی فوری اِمداد و بحالی کیلئے ضلعی اِنتظامیہ کو ہدایت

جموں/۲۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے دودکھتو گاؤں تحصیل چرارشریف ضلع بڈگام میں بدھ کی رات کو لگنے والی آگ کے نتیجے میں جائیداد اور گھروں کو پہنچنے والے نقصان پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ سپیکر موصوف نے اس ناخوشگوار واقعے اَپنی تشویش ظاہر کرتے ہوئے، جو 86ویں آل اِنڈیا پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس (اے آئی پی او سی)۔2026 میں شرکت کے لئے لکھنؤ میں ہیں، نے اِنتظامیہ کو فوری طور پر متاثرین کے لئے ریلیف اور بحالی کے اقدامات شروع کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے زور دیا کہ سخت موسمی حالات کے پیش نظر آگ متاثرین کو عارضی پناہ گاہ، مفت راشن، برتن، کپڑے اور مالی اِمداد کی صورت میں فوری اِمداد فراہم کی جائے تاکہ اُن کی مشکلات کو کم کیا جاسکے۔ سپیکر نے ضلعی اِنتظامیہ کو آگ لگنے سے ہونے والے نقصانات کا جلد از جلد جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی۔

ویشنو دیوی میڈیکل کالج کے 50 میڈیکل طلبہ کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ حل

بوپے نے کیا نئے فزیکل کونسلنگ شیڈول کا اعلان

24 جنوری 2026 کو جموں اور سری نگر میں کونسلنگ ہوگی

سرینگر/۲۲ جنوری/ جے کے این ایس/ یہ خبر شائع ہونے کے بعد کہ غیر تسلیم شدہ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس میں داخل ہونے والے 50 ایم بی بی ایس طلباء وطالبات کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ لٹکا ہوا ہے کیونکہ بوپے نے اعلیٰ نشستوں کیلئے نئی کونسلنگ کو مسترد کر دیا ہے، کے بیچ جموں وکشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشن نے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس، ککریال میں اصل میں داخلہ لینے والے 50 میڈیکل طلبہ کیلئے 50 ایم بی بی ایس کی اعلیٰ نشستوں کی الاٹمنٹ کیلئے فزیکل کونسلنگ کے عمل کا اعلان کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کونسلنگ 24 جنوری 2026 کو جموں اور سری نگر میں بوپے کے دفاتر میں منعقد کی جائے گی، جس میں امیدواروں کو صبح 10 بجے سے 11 بجے کے درمیان رپورٹ کرنا ہوگی۔ یہ اقدام محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن، جموں وکشمیر، اور نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ کی منظوری کے بعد کیا گیا ہے، جس سے غیر تسلیم شدہ قرار دیئے گئے ویشنو دیوی میڈیکل کالج کے 50 ایم بی بی ایس طلبہ کو یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر کے اندر واقع سرکاری میڈیکل کالجوں میں دوبارہ تقسیم کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ معلوم ہوا کہ ویشنو دیوی میڈیکل کالج کے 50 ایم بی بی ایس طلبہ کی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بارہمولہ میں 30 پبلک آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کئے

سرینگر/۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز) اپنے کمیونٹی پولیسنگ اقدام کے ایک حصے کے طور پر، بارہمولہ میں پولیس نے پولیس-عوامی رابطوں کو مضبوط کرنے اور کمیونٹی کے ساتھ اعتماد کو بڑھانے کے لئے ضلع بھر میں 30 پبلک آؤٹ ریچ پروگرامز کا انعقاد کیا۔ آؤٹ ریچ پروگرام مندرجہ ذیل 30 مقامات پر منعقد کیے گئے: ہرشنار، ٹپر، گوہان، واگیلا، محمود پورہ، اوڈینا، بھرم پورہ، میر گنڈ ہنجیویرا، باگھٹ محلہ، ہرہندورا، موہورا، بیلہ سلام آباد، نوپورہ، کاسی، باغنا سلام آباد، باسگرن، ڈارکوٹھرا، ساگرن، ساگرن۔ چن پورہ، سوچیل پاتھری، ہائی پورہ، ککڑ ہام، سید کریم، نورنگ (ناروار ی)، عیدگاہ، بنگلو باغ اور جمعہ کے علاقے میں کیا۔ پروگراموں میں امن وامان، منشیات کے استعمال کی روک تھام، سائبر کرائم، ٹریفک سیفٹی، اور عوامی تحفظ کے دیگر مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پولیس افسران نے مقامی رہائشیوں کے ساتھ براہ راست بات چیت کی، ان کے تحفظات سنے، اور حقیقی شکایات کے بروقت ازالہ کی یقین دہانی کرائی۔ (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں 830 لیٹر غیر قانونی مٹی کا تیل

اور 25 کوئنٹل چاول ضبط کیا۔ دو ایف آئی آر درج

سرینگر/۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز) شوپیاں کے پرتاب پورہ علاقے میں سبسڈی والے مٹی کے تیل کی بلیک مارکیٹ میں غیر قانونی فروخت کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے شبیر احمد شیخ ساکنہ پرتاب پورہ کی دکان کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران 253 لیٹر مٹی کا تیل برآمد کرکے ضبط کیا گیا اور اس کے مطابق قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 06/2026 پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کی گئی ہے۔ ملزم کو گرفتار کرکے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک الگ کارروائی میں پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے ایک اور دکاندار شبیر احمد گنائی ساکنہ چورہ بٹا گنڈ کی دکان پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران پولیس نے اس کی دکان سے 577 لیٹر مٹی کے تیل کے ساتھ ساتھ چاول کے 50 تھیلے (25 کوئنٹل) برآمد کرکے ضبط کیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 07/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس اسٹیشن شوپیاں میں درج کی گئی ہے۔ ملزم کو گرفتار کرکے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں ملزمان سبسڈی والے مٹی کے تیل کی بلیک مارکیٹ میں غیر قانونی فروخت میں ملوث تھے۔ سبسڈی والے مٹی کے تیل کی خریداری کے ذرائع کی چھان بین کی جارہی ہے اور اگر اہلکار بلیک مارکیٹنگ میں سہولت کاری میں ملوث پائے گئے تو قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔ شوپیاں پولیس نے اعادہ کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے ساتھ قانون کے تحت سختی سے نمٹا جائے گا۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ تعاون کریں اور اپنے پڑوس میں ہونے والی مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق معلومات متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

انسانی جذبہ کے تحت خون کا عطیہ دینے والی خاتون

کشمیر ایڈوانسڈ سائنٹیفک ریسرچ سنٹر کی جانب سے توصیفی سند عطا

سرینگر/۲۲ جنوری/ کے پی ایس/ انسانی جذبہ کے تحت خون کا عطیہ کرنے کا رجحان جموں وکشمیر میں بڑھ رہا ہے اور آئے روز اسپتالوں میں موذی یا مہلک مریضوں کیلئے خون کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو اس کار خیر سے ان مریضوں کا مسئلہ ہوتا رہتا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق اس انسانی جذبہ کے تحت جموں وکشمیر کی ایک خاتون بلقیس آرا جو بلڈ ویمن کے نام سے جانی جاتی ہیں کی حوصلہ افزائی کیلئے میوزک کے ماہر، نیوروصوتی ماہر اور ڈائریکٹر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر میں کشمیر ایڈوانسڈ سائنٹیفک ریسرچ سنٹر ڈاکٹر شہزاد عاصم نے مذکورہ کو توصیفی سند اور ایوارڈ سے نوازا ہے۔ واضح رہے کہ بلقیس آرا نے اب تک متواتر طور انسانی جذبہ جذبہ کے تحت 42 خون کے پوئنٹ عطیہ کئے جو نیک نیتی پر مبنی ایک خوش آئند قدم ہے۔ اس موقعہ پر کہا گیا کہ خواتین طبقہ کیلئے خون کا عطیہ کرنا جہاں مشکل معلوم ہوتا ہے وہیں بلقیس کا جذبہ قابل تحسین ہے اور موجودہ دور کی خواتین کیلئے ایک رول ماڈل ہے۔

نالہ سندھ میں جان بوجھکر ٹروٹ مچھلیوں کو ہلاک کیا جارہا ہے

قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز

سرینگر/۲۲ جنوری/ اے پی آئی/ نالہ سندھ میں ٹروٹ مچھلیوں کی پُر اسرار ہلاک ہونے پر جوائنٹ ڈائریکٹر فشریز نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملوث افراد جو کوئی بھی ہوگا قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پچھلے کئی دنوں سے نالہ سندھ میں پائی جانے والی ٹروٹ مچھلیوں کی ایک بڑی تعداد کو مردہ پایا گیا اور لوگوں کا ماننا ہے کہ نالہ سندھ میں بلیچنگ پوڈر ڈال کر ٹروٹ مچھلیوں کا شکار کیا جارہا ہے جبکہ دیگر ندی نالوں میں بھی اسی طرح کی کارروائیاں عمل میں لایا جارہا ہے۔ ادھر عوامی حلقوں کے مطابق مہمان پرندوں کا بھی کئی عناصر غیر قانونی شکار کررہے ہیں جو نا قابل برداشت ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق ویٹ لینڈ ملازمین مہمان پرندوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اپنے فرائض صدق دلی کے ساتھ انجام نہیں دے رہے ہیں۔

بانڈی پورہ میں سینٹرل سلک بورڈ، سلک ٹیکنیکل سینٹر جموں کے زیر اہتمام

ریشم کی بنائی اور مصنوعات کی تنوع میں پیشرفت پر ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن پروگرام منعقد

سرینگر/۲۲ جنوری/ ایک بیان کے مطابق سنٹرل سلک بورڈ، سلک ٹیکنیکل سروس سنٹر، جموں نے میونسپل کونسل بانڈی پورہ کشمیر میں ریشم کی بنائی اور مصنوعات کی تنوع میں حالیہ پیشرفت پر ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن پروگرام کا انعقاد کیا۔ سنٹرل سلک بورڈ سلک ٹیکنیکل سروس سنٹر جموں ات ٹاؤن ہال، میونسپل کونسل، بانڈی پورہ، کشمیر کے ذریعے ریشم کی بنائی ٹیکنالوجی، مصنوعات کی تنوع اور سرکاری امدادی اسکیموں میں حالیہ پیشرفت پر ایک ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد ریشم کے بنکروں کی تکنیکی مہارتوں کو اپ گریڈ کرنا اور بہتر معاش کے مواقع کے لیے ریشم کی مصنوعات میں تنوع اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینا تھا۔ یہ پروگرام شری آلوک سنگھ، سائنسدان-B، CSB-STSC جموں کی قیادت میں ڈاکٹر راجیش کمار، سائنسدان-ڈی، سنٹرل سلک بورڈ، پی ۴ بنیادی سیڈ فارم، مانا سبل کی اگست میں موجودگی میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں عبدالرحمن، ڈسٹرکٹ سیریکلچر آفیسر، بانڈی پورہ، اور اعجاز احمد خان، (بقیہ ۶ پر)

قومی الیکشن کمیشن نے کیا نیا ڈیجیٹل انٹرفیس پلیٹ فارم لانچ

چیف الیکشن کمشنر نے دیا اسے غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کا ٹول قرار

سرینگر/۲۲ جنوری/ ایجنسیز/ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے جمعرات کو ووٹروں، عہدیداروں اور سیاسی جماعتوں کے لیے ایک نیا ڈیجیٹل انٹرفیس لانچ کیا، جس میں اسے غلط معلومات سے نمٹنے کے لیے ایک ٹول قرار دیا۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے نئی دہلی میں ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کرنے والے ممالک کے انتخابی انتظامی اداروں کو بھی مدد کی پیشکش کی تاکہ انہیں ان کی زبانوں میں اور ان کے قوانین کے مطابق ایک جیسا آلہ تیار کرنے میں مدد ملے۔ گیانیش کمار نے نوٹ کیا کہ مختلف انتخابی انتظامی اداروں کے سربراہوں نے کانفرنس کے دوران غلط معلومات پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے ENCINET کو غلط معلومات کے انسداد کے لیے ایک اور ٹول کے طور پر بیان کیا، کیونکہ اس پر رائے شماری سے متعلق تمام حقائق دستیاب ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ ENCINET اپنی موجودہ موبائل اور ویب ایپلیکیشنز میں سے 40 سے زیادہ کو مربوط کرے گا اور تمام انتخابی سرگرمیوں کے لیے ایک واحد پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیا پلیٹ فارم صارفین پر متعدد ایپس کو ڈاؤن لوڈ اور نیویگیٹ کرنے اور مختلف لاگ ان کو یاد رکھنے کے بوجھ کو کم کرے گا۔ مزید برآں، ENCINET صارفین کو اپنے ڈیسک ٹاپس یا اسمارٹ فونز پر متعلقہ انتخابی ڈیٹا تک رسائی کے قابل بنائے گا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ڈیٹا ممکن حد تک درست ہے، ENCINET پر ڈیٹا مکمل طور پر الیکشن کمیشن کے مجاز اہلکار کے ذریعے درج کیا جائے گا۔ پول پینل نے اشارہ کیا کہ متعلقہ اہلکار کی طرف سے اندراج اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اسٹیک ہولڈرز کو دستیاب ڈیٹا ہر ممکن حد تک درست ہے۔ تاہم، کسی بھی (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ اور پلوامہ میں تین منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۲۲ جنوری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک ٹیم نے ٹہاب کراسنگ پر ایک مشتبہ شخص کو دھر لیا جس نے نائیلون کا ایک بیگ اٹھا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1.760 گرام چرس جیسا ممنوعہ مواد اور 475 گرام چرس پاؤڈر جیسا مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت امتیاز احمد ولد غلام نبی ساکن ڈانگر پورہ حال رنگ مولہ کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 12/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید (بقیہ ۶ پر)

جموں یونیوسٹی کے ملازم کو کیمپس میں درخت سے لٹکا ہوا پایا گیا

سری نگر ۲۲ جنوری (یواین آئی) جموں یونیورسٹی کے ایک ملازم کو جمعرات کو کیمپس کے اندر ایک درخت سے پر اسرار حالت میں لٹکا ہوا پایا گیا۔ متوفی کی شناخت بلون سنگھ (عمر 42 سے 45 برس) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ جموں یونیورسٹی کے کیمپس میں جمعرات کو یونیورسٹی کے ماسٹر ز ان بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) کے ایک ملازم کو ایک درخت سے پر اسرار حالت میں لٹکا ہوا پایا گیا۔ متوفی کی شناخت بلون سنگھ (عمر 42 سے 45 برس) کے طور پر کی گئی ہے جو ضلع کٹھوعہ کے ہیرانگر علاقے کا رہائشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوفی ملازم یونیورسٹی کے اسٹاف کوارٹرز میں مقیم تھا۔ پولیس نے بتایا کہ موت کی وجہ معلوم کرنے کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔

مدرسہ صوت القرآن دلدار میں قرآنی تاریخ رقم

چھ حفاظ کرام نے ایک ہی بیٹھک میں مکمل قرآن مجید سنانے کی سعادت حاصل کی

کرناہ/۲۲ جنوری/ پیر زادہ سعید/ مدرسہ صوت القرآن دلدار کرناہ میں ایک روح پرور اور تاریخی منظر اس وقت دیکھنے کو ملا جب مدرسہ کے چھ سعادت مند طلبہ نے ایک ہی بیٹھک میں مکمل قرآن مجید سنانے کی عظیم سعادت حاصل کی۔ اس مبارک موقع پر علاقہ میں دینی خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مدرسہ صوت القرآن دلدار کے ان خوش نصیب حفاظ کرام نے اپنے اپنے اساتذہ کو مکمل قرآن کریم سنایا، جسے دینی حلقوں میں ایک نمایاں اور قابل فخر کارنامہ قرار دیا جا رہا ہے۔ قرآن مجید مکمل سنانے والے حفاظ کرام میں عمید الرحمن بن قاری عبدالرزاق صاحب (ساکنہ دلدار) جنہوں نے مولانا بلال صیام صاحب، مدرس مدرسہ مدینۃ العلوم نواں گبراہ کو مکمل قرآن سنایا۔ محمد حذیفہ بن حافظ خورشید عالم صاحب (ساکنہ دلدار) جنہوں نے قاری منیر احمد صاحب، مدرس دارالعلوم صدیقیہ نچیاں کو مکمل قرآن سنایا۔ فہیم بن سجاد احمد اعوان صاحب (ساکنہ دلدار) جنہوں نے حافظ غلام محی الدین صاحب، مدرس دارالمومنات کنڈی کو مکمل قرآن سنایا۔ عاطف بن فیاض احمد مغل (ساکنہ ٹاڈ) جنہوں نے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے شوپیان میں تھانہ دیواس کا اہتمام کیا

سرینگر/۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع شوپیان میں تھانہ امام صاحب میں پولیس-عوامی رابطوں کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی پولیسنگ کو فروغ دینے کے لیے 'تھانہ دیوس' منایا۔ یہ پروگرام پولیس اسٹیشن امام صاحب امیں منعقد کیا گیا۔ تقریبات کی صدارت متعلقہ دائرہ اختیار کے افسران نے کی اور مقامی باشندوں کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا۔ بات چیت کے دوران مختلف عوامی شکایات اور پولیسنگ سے متعلق مسائل اٹھائے گئے اور متعلقہ افسران نے تحمل سے سنا۔ عوام کو یقین دلایا گیا کہ تمام حقیقی مسائل کو مقررہ وقت میں حل کیا جائے گا۔ شہریوں پر زور دیا گیا کہ وہ امن وامان برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام، منشیات کے استعمال کی روک تھام اور سماج دشمن عناصر کی نشاندہی میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ تھانہ دیوس (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی نے 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' مہم کے 11 برس مکمل

ہونے پر ہندوستانی لڑکیوں کی نمایاں کامیابیوں کی ستائش کی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کے 11 برس مکمل ہونے پر مختلف شعبوں میں ہندوستانی لڑکیوں کی نمایاں کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ہمارے ملک میں جہاں بیٹیوں کو لکشمی کے طور پر پوجا جاتا ہے، یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ آج ہندوستانی بیٹیاں ہر شعبے میں نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہیں۔ انہوں نے بیٹیوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ایک قدیم سنسکرت اشلوک بھی شیئر کیا، جس کے معنی ہیں۔ (ایک بیٹی دس بیٹوں کے برابر ہوتی ہے، ایک بیٹی کی پرورش وہ

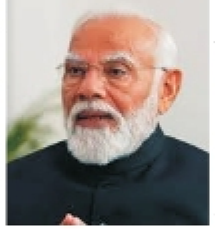

اثرات مرتب کرتی ہے، جو دس بیٹے بھی نہیں دے سکتے ہیں۔) سال 2012 میں شروع کی گئی بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کا مقصد بچوں کے جنسی تناسب میں کمی کو روکنا اور لڑکیوں کی تعلیم و بااختیاری کو فروغ دینا تھا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران اس مہم میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ اس مہم نے بے شمار جانیں بچائی ہیں اور کنبوں کو اپنی بیٹیوں کی تعلیم اور فلاح و بہبود میں سرمایہ کاری کی ترغیب دی ہے۔ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم صنفی مساوات کے لیے ہندوستان کے عزم اور ایک روشن مستقبل کی علامت ہے جہاں بیٹیاں قیادت کریں گی اور کامیابی حاصل کریں گی۔

ویشنو نے ڈیووس میں قومی سلامتی کو مضبوط بنانے میں مصنوعی ذہانت کے انقلابی کردار کو اجاگر کیا

آپریشن سندور میں پاکستان میں 9 اہداف کو چند منٹوں میں تباہ کر دیا گیا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی جنگی منظرنامہ میں جہاں مصنوعی ذہانت، ڈیٹا پر غلبہ اور بروقت فیصلہ سازی میدانِ جنگ کو تشکیل دے رہے ہیں، ہندوستان کی دفاعی تیاری ایک فیصلہ کن تکنیکی تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ فوجی آپریشنز میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بڑھتے ہوئے کردار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، خاص طور پر آپریشن سندور" کے بعد، جہاں 23 دیسی ڈیجیٹل ایپلی کیشنز نے عملی کارکردگی، ہم آہنگی اور صورتِ حال سے آگاہی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی نے بھی قومی سلامتی کو مستقبل کے لیے محفوظ بنانے اور ہندوستان کی فوجی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے میں اے آئی کے انقلابی اثرات پر روشنی ڈالی۔ ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف) ڈیووس کے موقع پر ویشنو نے کہا کہ حالیہ اے آئی انضمام نے ملک کے دفاعی نظام میں شاندار نتائج دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کوئی نام نہیں لوں گا، لیکن پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ حالیہ ایک بڑے دفاعی منظرنامے میں ملک میں تیار

کردہ خودمختار ماڈل نے جو نتائج دیے وہ غیر معمولی تھے۔ "وزیر نے مزید کہا کہ یہ ماڈلز، جو 12 اسٹارٹ اپس اور ایک آئی آئی ٹی کی مدد سے تیار کیے گئے ہیں، ملک کی تقریباً ہر ضرورت کے لیے موزوں ہیں۔" 2025 میں ہندوستان نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے مراکز کے خلاف سب سے بڑے کاؤنٹر ٹیررزم آپریشنز میں سے ایک آپریشن سندور" لانچ کیا۔ اس آپریشن میں 9 اہداف کو چند منٹوں میں تباہ کر دیا گیا، جو پہلگام، جموں و کشمیر میں 26 شہریوں کی ہلاکت کے بعد کیا گیا تھا۔ اکتوبر 2025 کی پریس بریفنگ میں لیفٹیننٹ جنرل راجیو کمار ساہنی (ڈی جی ای ایم ای) نے بتایا کہ ہندوستانی فوج نے 23 دیسی ایپلی کیشنز کے ذریعے انٹیلیجنس، نگرانی اور لاجسٹکس کو بہتر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کمانڈرز کو ایک مربوط تصویر مل رہی تھی، جس میں اے آئی کے ذریعے ڈیٹا فیوژن استعمال کیا گیا۔ ہم مشترکہ آپریشنل کنٹرول سینٹر میں ہیٹ میپس بنا رہے تھے تاکہ سرگرمیوں کو سمجھ سکیں اور درست ہدف بندی کر سکیں۔"

منریگا کی بحالی کے لیے سب کو متحد ہونا پڑے گا، راہول گاندھی

منریگا نے غریبوں کو روزگار کی ضمانت اور عزت کے ساتھ جینے کا حق دیا تھا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مہاتما گاندھی قومی روزگار گارنٹی اسکیم (منریگا) کو ختم کرنے کے خلاف شروع ہوئی لڑائی میں وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے منصوبوں میں کامیاب نہیں ہونے دینا ہے اور منریگا کی بحالی کے لیے سب کو متحد ہونا پڑے گا۔ مسٹر گاندھی نے تخلیقی کانگریس کے سربراہ سندیپ دکشت کے زیر اہتمام منریگا بچاؤ مورچہ" کے کارکنوں کے قومی مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی چاہتی ہے کہ ملک میں جمہوریت، آئین اور ایک شخص ایک ووٹ' کا تصور ختم ہو جائے اور آزادی

سے پہلے والا ہندوستان واپس لایا جائے۔ اسی سوچ کا نتیجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام کو منریگا کے تحت ملے حقوق کو ختم کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منریگا نے غریبوں کو روزگار کی ضمانت اور عزت کے ساتھ جینے کا حق دیا تھا۔ اس کے پیچھے سوچ یہ تھی کہ جسے بھی کام کی ضرورت ہو، وہ عزت کے ساتھ حق کے طور پر کام مانگ سکے اور حق کے ساتھ اسے کام ملے۔ منریگا پنچایتی راج کے تحت چلایا جاتا تھا اور یہ عوام کی آواز اور ان کا حق تھا لیکن وزیر اعظم نریندر مودی اسے ختم کرنے میں لگے ہیں۔ کانگریس اس کے لیے لڑ رہی ہے اور حکومت کو منریگا کی بحالی پر مجبور کرے گی۔

پان مسالہ اور گٹکا کی پیکجنگ میں

بایو پلاسٹک کے استعمال پر اعلیٰ سطحی اجلاس

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر (پی ایس اے) پروفیسر اجے کمار سود نے جمعرات کو پان مسالہ اور گٹکا کی پیکجنگ میں بایو پلاسٹک کے استعمال کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی شراکت دار مشاورتی اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس کا مقصد اب تک ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا اور مختلف وزارتوں، ریگولیٹری اداروں، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان مربوط اور بروقت کارروائی کو یقینی بنانا تھا۔ پروفیسر سود نے اجلاس میں پان مسالہ اور گٹکا کے سیشے پیکجنگ کے لیے قدرتی طور پر گل سڑ جانے والے (بایوڈیگریڈیبل) مواد کی نشاندہی سے متعلق قومی کوششوں اور تحقیقی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے وزیر اعظم دفتر (پی ایم او) اور محکمہ امور صارفین کے ساتھ اس موضوع پر پہلے ہونے والی بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب اس سلسلے میں ایک واضح اور وقت بند عملی منصوبے کو حتمی شکل دینا ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام ادارے صنعت اور تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر ایک واضح طریقہ کار اور مدت کار طے کریں۔ ساتھ ہی صنعت کے نمائندوں سے کہا گیا کہ وہ مجوزہ مواد کے نمونے سی آئی پی ای ٹی کو ارسال کریں اور اگلے اجلاس سے قبل ایک معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پی) تیار کریں۔ محکمہ بایوٹیکنالوجی کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش گوکھلے نے کہا کہ سیشے پیکجنگ میں استعمال ہونے والا روایتی پلاسٹک ماحول کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے کیونکہ یہ آسانی سے تحلیل نہیں ہوتا۔ انہوں نے پولی لیکٹک ایسڈ (پی ایل اے) کو ایک امید افزا قدرتی طور پر گل سڑ جانے والے متبادل مواد کے طور پر بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کی لاگت نسبتاً کم ہے اور اس کے وسیع استعمال کے لیے حکومت، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان مربوط اور وقت بند کوششوں کی ضرورت ہے۔ ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی کی وزارت (ایم او ای ایف سی سی) کے سکریٹری تنمے کمار نے بتایا کہ وزارت اس وقت بایو پلاسٹک کی موجودہ تعریف کا جائزہ لے رہی ہے اور بایوڈیگریڈیبل مواد کی ایک واضح اور سائنسی تعریف تیار کرنے کے عمل میں ہے۔ اس سے بی آئی ایس کو معیاری جانچ کے پروٹوکول تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

فکّی کے پری بجٹ سروے میں کارپوریٹ شعبے

نے معیشت پر مضبوط اعتماد کا اظہار

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) صنعتی تنظیم فکی نے آئندہ مالی سال کے بجٹ سے قبل جمعرات کو جاری ایک سروے رپورٹ میں کہا ہے کہ ملک کی اقتصادی ترقی کے امکانات کے بارے میں ہندوستان کا کارپوریٹ شعبہ پرامید ہے اور مالی سال 2026-27 میں اقتصادی شرح نمو 7 سے 8 فیصد کے درمیان رہ سکتی ہے۔ اس سروے کی بنیاد پر فکی نے ایک بیان میں کہا کہ بجٹ میں براہ راست ٹیکس کی تعمیل میں آسانی، ڈیجیٹلائزیشن، ٹیکس کی یقین دہانی، تنازعات کے حل اور عدالتی کارروائی کے انتظام، تیز کارپوریٹ تنظیم نو اور سرمایہ کاروں کی سہولت سے متعلق اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ عالمی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر بجٹ میں برآمدات کو مضبوط سہارا دینے، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل مینوفیکچرنگ اور دفاعی صنعت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ فکی کے مطابق اس سروے میں "مجموعی طور پر پرامیدی جھلکتی ہے جہاں تقریباً 80 فیصد جواب دہندگان نے ہندوستان کی ترقی کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ "رپورٹ کے مطابق کارپوریٹ شعبے کے 50 فیصد افراد کا ماننا ہے کہ 2026-27 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 7 سے 8 فیصد تک رہ سکتی ہے۔ یہ اندازہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب جاری مالی سال 2025-26 کے لیے پہلے پیشگی تخمینے میں شرح نمو 7.4 فیصد بتائی گئی ہے۔ فکی نے کہا کہ عالمی غیر یقینی حالات کے باوجود ہندوستان درمیانی مدت (اگلے دو سے تین برس) کے امکانات کے لحاظ سے بنیادی مضبوطی پر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

این آئی اے عدالت نے لشکرِ طیبہ بھرتی کیس

کے کلیدی ملزم کو دس سال قید کی سزا سنائی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت نے بدھ کے روز مغربی بنگال میں پاکستان سے منسلک ایک کیس میں، جس میں مسلم نوجوانوں کی ممنوعہ لشکرِ طیبہ دہشت گرد تنظیم کے لیے بھرتی اور انتہاپسندی میں ملوث ہونے کا الزام تھا، ایک کلیدی ملزم کو دس سال کی سخت قید کی سزا سنائی۔ کولکتہ میں این آئی اے کی خصوصی عدالت کے احکامات کے مطابق، کرناٹک کے اتر کنڑ ضلع کے سید ایم ادریس کو آئی پی سی اور یو اے (پی) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت بیک وقت مجرم قرار دیا گیا ہے اور زیادہ سے زیادہ 10 سال سخت قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ ملزم پر 70 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ این آئی اے نے یہ کیس اپریل 2020 میں مغربی بنگال پولیس سے سنبھالا تھا اور تفتیش کے دوران ادریس کو جے اینڈ کے کے الطاف احمد راتھر کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ تفتیش سے یہ انکشاف ہوا کہ دونوں افراد نے تانیہ پروین کے ساتھ سازش کر کے ایک لشکر طیبہ ماڈیول تشکیل دیا، جس میں مقامی لوگوں کی بھرتی کی گئی۔ تانیہ کو مارچ 2020 میں بدوریا، نارتھ 24 پرگنہ میں مخصوص اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف، مغربی بنگال پولیس نے گرفتار کیا تھا۔

جے شنکر کی یورپی ممالک کے سفیروں سے ملاقات

عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یوروپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین کے اگلے ہفتے ہندوستان کے دورے سے پہلے، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے جمعرات کو یہاں یورپی یونین کے ممالک کے سفیروں سے ملاقات کی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ یورپی سفارت کاروں سے ملاقات کے بعد ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ دنیا بھر میں عدم استحکام اور غیر یقینی کے موجودہ ماحول میں ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان مضبوط تعلقات ضروری ہیں۔ یہ تعلقات عالمی نظام کو استحکام فراہم کریں گے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ نے کہا، "آج یوروپی یونین کے ممالک کے سفیروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ ان سے دنیا کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، جہاں عدم استحکام اور غیر یقینی صورتحال ایک نیا معمول بن گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران انہوں نے مضبوط ہند-یورپی یونین تعلقات کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ دونوں فریقوں کے درمیان تعلقات مضبوط سپلائی چینز پر تعاون کے ذریعے عالمی معیشت کو لاحق خطرات کو کم کریں گے۔ انسانی امداد اور آفات سے راحت، بحری قزاقی کے خلاف کارروائیوں اور ترقیاتی پروجیکٹس جیسے مفاد عامہ کی سرگرمیوں کے ذریعہ بین الاقوامی برادری میں اعتماد بحال کریں گے تیز تجارت، نقل و حمل اور سیکیورٹی شراکت داری کو مضبوط بنا کر عالمی نظام کو مستحکم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے موقع پر مسٹر کوسٹا اور محترمہ ڈیر لیین کے دورہ کا ہندوستان میں بے صبری سے انتظار ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یورپی یونین کے دونوں سرکردہ رہنما اس سال یوم جمہوریہ پر مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس کے بعد وہ 27 جنوری کو مشترکہ طور پر انڈیا-ای یو سربراہ اجلاس کی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ شریک صدارت کریں گے۔ اس کے دوران ایک جامع آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے جانے کی امید ہے۔

ہجوم پر قابو پانے کے لیے رہنما خطوط وضع کرنے سے سپریم کورٹ کا انکار

یہ پروٹوکول ذمہ داری ایگزیکٹو حکام اور ماہرین کے دائرہ اختیار کی ہے

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سیاسی ریلیوں اور بڑے عوامی اجتماعات میں بھگدڑ کو کنٹرول کرنے کے لئے رہنما خطوط وضع کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروٹوکول ذمہ داری ایگزیکٹو حکام اور ماہرین کے دائرہ اختیار کی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور وپل پنچولی پر مشتمل بنچ جمعرات کو ایک رٹ پٹیشن کی سماعت کر رہی تھی جس میں حکومت ہند اور الیکشن کمیشن کو ملک بھر میں بھگدڑ سے ہونے والی اموات کو روکنے کے لیے نیشنل کراؤڈ مینجمنٹ اینڈ سیفٹی کوڈ اور اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پی) بنانے کی ہدایت کی درخواست کی گئی تھی۔ درخواست گزار نے دلیل دی کہ گزشتہ دو دہائیوں میں بھگدڑ میں تقریباً 4000 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور یہ سانحات قومی پالیسی، یکساں ایس او پی، اور یہاں تک کہ 'بھگدڑ' کی اصطلاح کی قانونی تعریف کی کمی کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ درخواست گزار کی نمائندگی کرنے والی وکیل جی پریہ درشنی نے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ (اے او آر) راہل شیام بھنڈاری کے ساتھ مل کر عدالت سے کم از کم معیارات طے کرنے کا اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے اپیل کی کہ کچھ ریاستوں کے پاس سیاسی ریلیوں کے لیے رہنما خطوط ہیں جبکہ دیگر کے پاس نہیں ہیں۔ عدالت نے پوچھا، "کیا ہم ایسی ہدایات جاری کر سکتے ہیں، کیا ایسی ہدایات پر عمل کرنا ممکن ہے؟ اور ان احکامات کے خلاف متنبہ کیا جو زمینی سطح پر 'غیر منظم' ثابت ہو سکتے ہیں۔ درخواست میں ہجوم پر قابو پانے کے لازمی رہنما خطوط، ملک بھر میں سیاسی ریلیوں کو منظم کرنے کے لیے ایک مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور اہم عوامی مقامات پر حقیقی وقت کی نگرانی، خطرے کا اندازہ لگانے اور جدید تکنیک کے استعمال کو شامل کرنے والی ایک نیشنل کراؤڈ مینجمنٹ اینڈ سیفٹی کوڈ کے لیے ہدایات مانگی گئی تھیں۔ عدالت نے اس معاملے کو مجاز حکام پر چھوڑتے ہوئے ہدایات جاری کرنے سے انکار کر دیا۔

سپریم کورٹ نے بھوج شالہ میں پرامن بسنت پنچمی پوجا

اور جمعہ کی نماز کی ہدایت دی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش کے دھار ضلع میں واقع متنازعہ بھوج شالہ کمال مولا احاطے میں بسنت پنچمی کی پوجا اور جمعہ کی نماز پرامن طریقے سے کرانے کے لیے تفصیلی ہدایات جاری کی ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور جسٹس وپل پنچولی پر مشتمل بنچ جمعرات کو ہندو فریق کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی جس میں 23 جنوری کو پورے دن بسنت پنچمی کی مذہبی سرگرمیوں کی اجازت طلب کی گئی تھی۔ ہندوستان کے آثارِ قدیمہ سروے (اے ایس آئی) کے تحت محفوظ بھوج شالہ 11 ویں صدی کی ایک یادگار ہے۔ ہندو اسے دیوی واگ دیوی (سرسوتی) کا مندر بتاتے ہیں جبکہ مسلمان اسے کمال مولا مسجد مانتے ہیں۔ سنہ 2003 کے انتظام کے تحت ہندوؤں کو منگل کے روز پوجا کرنے کی اجازت ہے جبکہ مسلمان جمعہ کے روز نماز ادا کرتے ہیں۔ درخواست گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل وشنو شنکر جین نے کہا کہ بسنت پنچمی کی پوجا اور ہون سورج نکلنے سے سورج غروب ہونے تک کرنے کی تجویز ہے۔ وہیں مسجد کمیٹی کی نمائندگی کر رہے سینئر وکیل سلمان خورشید نے عدالت کو بتایا کہ جمعہ کی نماز 1 بجے سے 3 بجے کے درمیان ہوتی ہے۔ جس کے بعد مسلم برادری کے افراد احاطہ خالی کر دیں گے۔ ادھر ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) کے ایم نٹراج اور مدھیہ پردیش کے ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو یقین دلایا کہ امن وامان برقرار رکھا جائے گا۔

جھارکھنڈ کے سارنڈا جنگلات میں نکسلائی مڈبھیڑ، ایک کروڑ روپے کے انعامی انل سمیت 10 ماؤنواز ہلاک

رانچی، 22 جنوری (یو این آئی) جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع کے سارنڈا جنگلات میں جمعرات کی صبح چھوٹا نا گرا تھانہ علاقے کے کمھ ڈیہہ گاؤں کے قریب سکیورٹی فورسز اور ماؤنوازوں کے درمیان شدید مڈبھیڑ ہوئی۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق ایک کروڑ روپے کے انعامی سرکردہ ماؤنواز کمانڈر انل دا عرف طوفان سمیت 10 ماؤنواز مارے گئے۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ کوبرا بٹالین، جھارکھنڈ جگوار اور مقامی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے جب گھیراؤ کیا تو ماؤنوازوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ جوابی کارروائی میں سکیورٹی فورسز کو فیصلہ کن کامیابی حاصل ہوئی۔ مڈبھیڑ وقفے وقفے سے جاری ہے اور سرچ آپریشن چلایا جا رہا ہے۔ کولہان پرمنڈل کے ڈی آئی جی انورنجن کسپوٹا نے مڈبھیڑ کی تصدیق کی، تاہم ہلاک ہونے والے ماؤنوازوں کی تعداد اور شناخت کے بارے میں سرکاری بیان آپریشن مکمل ہونے کے بعد ہی دینے کی بات کہی۔ انہوں نے دشوار گزار علاقے میں احتیاط برتنے کی ہدایت دی۔ پورے علاقے میں ہائی الرٹ ہے اور اضافی فورس تعینات کی گئی ہے۔ یہ کارروائی سی پی آئی ایم کے انل دستے کے خلاف تھی، جو ایک بڑی سازش رچ رہا تھا۔

1984 کے سکھ مخالف فسادات: جنک پوری، وکاس پوری معاملے میں سجن کمار بری

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے دوران دارالحکومت کے جنک پوری اور وکاس پوری علاقوں میں تشدد بھڑکانے کے الزام میں سابق کانگریس رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو جمعرات کو بری کر دیا۔ خصوصی جج دگ ونے سنگھ نے مختصر زبانی حکم سناتے ہوئے سجن کمار کو بری کیا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمے کا تفصیلی حکم بعد میں جاری کیا جائے گا۔ یہ مقدمہ فسادات کے دوران ہوئی تشدد کی شکایات پر فروری 2015 میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی جانب سے درج کی گئی دو ایف آئی آر سے متعلق تھا۔ اگست 2023 میں نچلی عدالت نے سجن کمار کے خلاف فساد بھڑکانے اور دشمنی کو فروغ دینے کے الزامات طے کیے تھے۔

دسمبر میں فضائی آپریشن میں خلل کے باعث انڈیگو کو 555 کروڑ روپے کا نقصان

مسافروں سے حاصل ہونے والے ریونیو میں نمایاں کمی درج

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) نجی فضائی کمپنی انڈیگو کو گزشتہ سال دسمبر میں فضائی آپریشن میں خلل کے سبب 555 کروڑ روپے کے ریونیو کا نقصان اٹھانا پڑا۔ ایئرلائن نے جمعرات کو اعلان کردہ مالی نتائج میں شیئر بازار کو اس کی اطلاع دی۔ کمپنی نے بتایا، "دسمبر کے پہلے ہفتے میں ہمیں غیر متوقع آپریشنل چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث 3 سے 5 دسمبر کے درمیان بڑی تعداد میں پروازیں منسوخ کرنا پڑیں۔ ان رکاوٹوں کے سبب اس مدت کے دوران مسافروں سے حاصل ہونے والے ریونیو میں نمایاں کمی درج کی گئی۔ "انڈیگو نے بتایا کہ کمپنی متاثرہ مسافروں کو ضابطے کے مطابق معاوضہ فراہم کر رہی ہے اور شدید طور پر متاثر ہونے والے مسافروں کو 10-10 ہزار روپے کے واؤچر بھی دیے جا رہے ہیں۔ کمپنی کے مطابق ان تمام وجوہات اور اس سے متعلق دیگر اخراجات کے باعث ریونیو میں 555 کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ کمپنی نے یہ بھی بتایا کہ اس کے علاوہ 17 جنوری کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن کی جانب سے ایک حکم موصول ہوا ہے، جس کے تحت ایئرلائن پر 22.2 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ مالی نتائج میں اس رقم کے لیے بھی التزام کیا گیا ہے۔ ریگولیٹر نے کمپنی کو 50 کروڑ روپے کی بینک گارنٹی جمع کرانے کا بھی حکم دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 3 سے 5 دسمبر کے درمیان انڈیگو کی 2,507 پروازیں منسوخ ہوئیں جبکہ 1,852 پروازیں تاخیر کا شکار رہیں، جس کے باعث لاکھوں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

یوم جمہوریہ 2026: ڈی آر ڈی او کرتویہ پتھ

اور بھارت پرو میں اپنی اہم اختراعات کی نمائش کرے گا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او)، کرتویہ پتھ اور بھارت پرو 2026 میں 77 ویں یوم جمہوریہ کی پریڈ کے دوران قومی سلامتی سے متعلق اپنی کچھ اہم اختراعات کی نمائش کرے گا، جن میں لانگ رینج اینٹی شپ ہائپرسونک میزائل (ایل آر-اے ایس ایچ ایم) اور ڈی آر ڈی او کی جھانکی - جنگی آبدوزوں کے لیے بحری ٹیکنالوجی جیسے نظام شامل ہیں۔ ڈی آر ڈی او پریڈ کے دوران لانچر کے ساتھ ایل آر-اے ایس ایچ ایم کی نمائش کرے گا۔ یہ ہتھیاروں کا نظام ہندوستانی بحریہ کی ساحلی بیٹری کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایل آر-اے ایس ایچ ایم ایک ہائپرسونک گلائیڈ میزائل ہے، جو جامد اور حرکت پذیر اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اسے مختلف پے لوڈ لے جانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ میزائل اپنی نوعیت کا پہلا میزائل ہے جس میں مقامی ایویونکس سسٹم اور اعلیٰ درستگی والے سینسر پیکج ہیں۔ یہ ہائپرسونک میزائل ماک 10 سے شروع ہونے والی ہائپرسونک رفتار کے ساتھ ایک نیم بیلسٹک رفتار کی پیروی کرتا ہے اور متعدد اسکپس کے ساتھ اوسط ماک 5.0 کو برقرار رکھتا ہے۔ ٹرمینل مرحلے میں حرکت پذیر اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے مقامی طور پر تیار کردہ سینسر فراہم کیے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ میزائل تیز رفتار کے ساتھ کم اونچائی پر اڑتا ہے، اس لیے دشمن کے زمینی اور جہاز پر مبنی ریڈار اس میزائل کی زیادہ تر رفتار کے دوران اس کا پتہ نہیں لگا سکتے۔ ایل آر-اے ایس ایچ ایم کو دو مرحلے والے ٹھوس پروپلشن راکٹ موٹر سسٹم کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ پروپلشن سسٹم میزائل کو مطلوبہ ہائپرسونک رفتار تک بڑھاتے ہیں۔ گاڑی کا پہلا مرحلہ خرچ ہونے کے بعد الگ کر دیا جاتا ہے۔ مرحلہ دوم کے برن آؤٹ کے بعد، گاڑی ہدف کو نشانہ بنانے سے پہلے ماحول میں مطلوبہ چالوں کے ساتھ ایک غیر طاقت والی گلائڈ انجام دیتی ہے۔ رواں سال 26 سے 31 جنوری 2026 تک لال قلعہ کے بھارت پرو میں ڈی آر ڈی او کی جھانکی کی نمائش کی جائے گی۔ جھانکی کا موضوع 'جنگی آبدوزوں کے لیے بحری ٹیکنالوجیز' ہے، جو مقامی طور پر تیار کردہ ٹیکنالوجیز/ نظاموں کی نمائش کرے گی، جو ہندوستانی بحریہ کی روایتی آبدوزوں کے لیے قوت ضرب کے طور پر کام کرتی ہیں۔

ہند-امریکہ اچھے تجارتی معاہدے " کو حتمی شکل دینے کے لیے کوشاں

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) خصوصی تحریر: جینت رائے چودھری/ ہندوستانی حکام اب بھی امریکہ کے ساتھ اچھے تجارتی معاہدے " پر کام کر رہے ہیں، جس کا وعدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈاووس میں کیا تھا۔ وزارت تجارت کے اعلیٰ سطحی حکام نے کہا ہے کہ معاہدہ تقریباً مکمل " ہو چکا ہے لیکن زرعی تجارت پر ابھی تک اختلافات برقرار ہیں جو دونوں ممالک کے لیے ایک اہم مسئلہ ہے اور جس پر سرکاری حکام اور تجارتی ماہرین تندہی سے کام کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا وزیر اعظم نریندر مودی کو "اچھا دوست" کہنا اور "اچھے معاہدے" کی پیش گوئی کرنا دونوں جانب سے ایک اہم اشارہ سمجھا جا رہا ہے کہ اعلیٰ سطح پر کسی اہم پیش رفت کا امکان ہے۔ حکام کے مطابق جس بات نے اس تجارتی معاہدے کو غیر معمولی تحریک بخشی ہے وہ ہے امریکہ کی طرف سے ہندوستان کو اپنے 'پیکس سلیکا' اتحاد میں شامل ہونے کی دعوت... ہم اسے ایک اہم سیاسی اشارہ سمجھتے ہیں اور یہ تجارتی معاملات پر اختلافات کو نرم کرنے میں مدد دے سکتا ہے... مگر یقیناً وہ سخت گیر سوداگر ہیں، تاہم ہم بات چیت جاری رکھیں گے"۔ پیکس سلیکا ایک اسٹریٹجک اتحاد ہے جس کا آغاز گزشتہ دسمبر میں کیا گیا تھا تاکہ عالمی سطح پر سلیکان کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے جو مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز اور اہم ٹیکنالوجیز کے لیے اہم معدنیات میں سے ایک ہے اور اس کا مقصد چین کی اجارہ داری کو چیلنج کرنا بھی ہے۔ ہندوستان کو اگلے ماہ اس اتحاد میں مکمل رکن کی حیثیت سے شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے اقتصادی تعلقات کے سابق سیکریٹری پیناک آر چکروتی، نے کہا، ہم نے کئی امور پر اتفاق کیا ہے لیکن کچھ اختلافات اب بھی باقی ہیں۔ تجارتی مذاکرات کاروں کا کہنا ہے کہ آٹوموبائلز، الیکٹرانکس، اعلیٰ درجے کی گاڑیوں، الیکٹرانک میڈیکل ڈیوائسز اور متعدد امریکی زرعی مصنوعات پر ٹیکسوں میں کمی کے بارے میں اتفاق رائے ہو چکا ہے۔ ہندوستان نے دفاعی مصنوعات کے لیے مارکیٹ تک رسائی بڑھانے اور امریکہ سے خام تیل کی خریداری میں اضافے کی پیشکش کی ہے جبکہ روس سے خام تیل کی خریداری میں کمی کا اشارہ بھی دیا ہے۔ پروفیسر بسواجیت دھر، جو سابق ہندوستانی تجارتی مذاکرات کے شریک کار رہ چکے ہیں، نے کہا، جہاں ہم رکاوٹ کا شکار ہوئے ہیں وہ زرعی محصولات سے متعلق امور ہیں- وہ ہمارے غذائی اجناس۔ گندم، چاول ...... کی منڈیوں اور ہمارے دودھ کی صنعتوں میں مداخلت چاہتے ہیں۔

ہندوستان نے کروشیا میں اپنے سفارت خانے میں توڑ پھوڑ کی مذمت کی

ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے کروشیا کے شہر زاغریب میں واقع اپنے سفارت خانے میں غیر قانونی دراندازی اور توڑ پھوڑ کے واقعے کی سخت مذمت کی ہے اور اس کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سفارت خانے میں توڑ پھوڑ کے واقعے کے بعد جمعرات کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے یہ معاملہ کروشین حکام کے سامنے مضبوطی سے اٹھایا ہے اور ویانا کنونشن کے تحت ہندوستانی سفارت خانے کی حفاظت یقینی بنائی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کروشیا کے زاگرب میں واقع اپنے سفارت خانے میں ہندوستان مخالف عناصر کی جانب سے کی گئی غیر قانونی دراندازی اور توڑ پھوڑ کے واقعے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ویانا کنونشن کے تحت سفارتی احاطوں کی سلامتی کی خلاف ورزی ممنوع ہے اور ان کی حفاظت یقینی بنانا لازمی ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ وزارتِ خارجہ نے اس معاملے کو یہاں کروشین سفارت خانے اور زاغریب، دونوں مقامات پر کروشین حکام کے سامنے سختی سے اٹھایا ہے اور ان قابل مذمت اور غیر قانونی حرکات کے ذمہ داروں کو جواب دہ ٹھہرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں ان کے ذمہ دار افراد کے کردار اور نیت کو بھی بے نقاب کرتی ہیں اور دنیا بھر کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو ایسے عناصر پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ اطلاع کے مطابق مبینہ طور پر کچھ خالصتانی عناصر نے رات کے وقت سفارت خانے کے احاطے میں غیر قانونی طور پر داخل ہو کر وہاں توڑ پھوڑ کی ہے۔

نیتاجی کی بیٹی انیتا پف نے جاپان سے بوس کی باقیات کی واپسی کی اپیل کی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستان 23 جنوری کو سبھاش چندر بوس کے 129 ویں یوم پیدائش کے انعقاد کی تیاری کر رہا ہے، اس دوران ان کی بیٹی انیتا بوس پف نے جاپان کے رینکوجی مندر میں رکھی بوس کی باقیات کی واپسی کی اپیل کی ہے جسے وہ اور ان کے خاندان کے کئی افراد بوس کی آخری باقیات مانتے ہیں۔ پف نے کہا کہ "نیتاجی، جنہوں نے ہندوستان کی جنگ آزادی کے دوران زیادہ تر وقت جلاوطنی میں گزارا۔ آج 80 سال سے زیادہ عرصے اور آزادی کے 78 سال بعد بھی اپنی باقیات کو اپنے وطن میں نہ دیکھ کر شدید مایوس ہوتے۔" پف نے یو این آئی کو ایک واٹس ایپ پیغام میں کہا۔ میں، نیتاجی کی بیٹی، آج ہندوستانیوں سے جو اب بھی ان کی عزت کرتے ہیں درخواست کرتی ہوں کہ ان کی باقیات کو ہندوستان واپس منتقل کرنے کے سلسلے میں ہماری حمایت کریں تاکہ مناسب طور پر ان کی آخری رسومات ادا کی جا سکیں۔" نیتاجی کے بھائی سرت بوس کی پوتی مادھوری بوس نے کہا کہ خاندان نے باقیات کی واپسی اور ڈی این اے ٹیسٹ کی درخواست کی ہے تاکہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ یہ باقیات آزادی کے اس عظیم رہنما کی ہیں۔ کئی چشم دید گواہ بشمول کرنل حبیب الرحمٰن جنہوں نے آزاد ہند فوج (INA) میں خدمات انجام دیں، نے یہ گواہی دی تھی کہ بوس کا انتقال 18 اگست 1945 کو تائی پے میں ایک طیارہ حادثے میں ہوا۔ تاہم، یہ نظریات بھی سامنے آئے کہ وہ حادثے میں بچ گئے یا وہ اس طیارے میں سوار ہی نہیں ہوئے تھے۔ کچھ لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ نیتاجی کسی طرح واپس ہندوستان آئے اور پوشیدہ طور پر زندگی گزارتے رہے یا کسی روسی قید خانے میں ان کی موت ہوئی۔ مادھوری بوس نے کہا کہ بوس کے خاندان کے تین افراد، جن میں نیتاجی کی بیٹی انیتا پف، ان کے بڑے بھائی کے بیٹے معروف فزیشین دوارکا ناتھ بوس اور نیتاجی کے بھتیجے اردھندو بوس شامل ہیں، نے اکتوبر 2016 اور دسمبر 2019 میں حکومت سے درخواست کی تھی کہ رینکوجی مندر میں رکھی باقیات کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جائے تاکہ اس تنازعہ کو ختم کیا جا سکے۔ لیکن اب تک ایسا نہیں کیا گیا ہے۔ نیتاجی کی زندگی اور جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے، پف نے اپنے پیغام میں کہا کہ انہوں نے آزادی کی تحریک کے لیے کئی دہائیاں وقف کیں۔

ٹرمپ نے عالمی فورم پر فرانسیسی صدر کا مذاق اڑایا

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیووس میں عالمی فورم پر فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا مذاق اڑایا۔ سالانہ ورلڈ اکنامک فورم میں عالمی سیاست میں گرین لینڈ سے متعلق قیاس آرائیوں اور جیو پولیٹیکل کشیدگی کے درمیان فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون توجہ کا مرکز بن گئے۔ سوئٹزرلینڈ کے پہاڑی تفریحی مقام ڈیووس میں خطاب کے دوران جہاں میکرون کا لب ولہجہ سخت اور دوٹوک تھا، وہیں ان کی شخصیت اور آنکھوں پر چڑھا ہوا پائلٹوں جیسا منفرد چشمہ بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ وہیں دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے یہ دیکھ کر برداشت نہ ہوا اور انھوں نے میکرون کے نیلے چشمے کا خوب مذاق بنایا۔ میڈیا کے مطابق امریکی صدر نے بدھ کے روز عالمی اشرافیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا "میں نے کل انھیں دیکھا، وہ خوب صورت چشمے پہنے ہوئے تھے۔ آخر یہ ہو کیا گیا ہے؟" انھوں نے مزید کہا کہ "جو دوا کی گولی 10 ڈالر کی ملتی ہے وہ 20 اور 30 ڈالر میں بھی مل سکتی ہے۔" ادھر ایمانوئل میکرون کے دفتر نے کہا ہے کہ صدر نے بند ہال میں ہونے والی اپنی تقریر کے دوران گہرے اور چمک دار چشمے اس لیے پہنے تھے کیوں کہ ان کی آنکھ میں خون کی ایک رگ پھٹ گئی تھی اور آنکھوں کو تحفظ کی ضرورت تھی۔ میکرون کی تقریر کے بعد انٹرنیٹ پر میمز کی بھرمار ہوگئی۔ کچھ لوگوں نے گرین لینڈ کے معاملے پر ٹرمپ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے "ٹاپ گن" جیسا انداز اپنانے پر میکرون کی تعریف کی، جب کہ بعض نے ان پر تنقید بھی کی۔ منگل کے روز اپنی تقریر میں میکرون نے واشنگٹن کی جانب سے نئے محصولات (ٹیرف) عائد کرنے کی دھمکیوں کو، جن میں فرانسیسی شراب اور شیمپین بھی شامل ہیں، "بنیادی طور پر ناقابل قبول" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان دھمکیوں کا مقصد یورپ کے عزم کو توڑنا اور اسے گرین لینڈ خریدنے کی اجازت دینے پر مجبور کرنا ہے۔ میکرون نے وعدہ کیا کہ فرانس "غنڈہ گردی کرنے والوں" کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہوگا۔ یاد رہے کہ بدھ کے روز ٹرمپ نے یورپ اور اس کے رہنماؤں پر سخت تنقید کی۔ اور اگرچہ انھوں نے گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں طاقت کے استعمال کو مسترد کردیا، تاہم انھوں نے واضح کردیا کہ وہ اس آرکٹک جزیرے کے مالک بننا چاہتے ہیں۔ نیٹو کے رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ گرین لینڈ سے متعلق ٹرمپ کی حکمت عملی اتحاد کو نقصان پہنچا سکتی ہے، جب کہ ڈنمارک اور گرین لینڈ کے رہنماؤں نے 57 ہزار آبادی والے اس اسٹریٹجک جزیرہ نما علاقے میں امریکہ کی موجودگی بڑھانے کے لیے مختلف تجاویز پیش کی ہیں۔

آرٹیمس II مشن کے لیے بہت پُرجوش: سنیتا ولیمز

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے خلائی ادارے ناسا کی سینئر خلانورد سنیتا ولیمز کا کہنا ہے کہ وہ آرٹیمس II مشن کے لیے بہت پُرجوش ہیں کیونکہ یہ ایک بہت بڑا اقدام ہے اور اس سے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ملے گا۔ سنیتا ولیمز نے ہندوستانی میڈیا سے چاند پر جانے کے لیے آرٹیمس II مشن کی تیاری کے بارے میں کہا کہ ایسے وقت میں جب ہم چاند پر اترنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں تو یہ ایک ضروری قدم ہے۔ 60 سالہ خلانورد نے حال ہی میں اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے لیکن وہ نجی شعبے کا حصہ اب بھی بن سکتی ہیں۔ سنیتا ولیمز اپنے کیریئر کے دوران 3 مختلف خلائی مشنز پر 3 مختلف راکٹس کا استعمال کرتے ہوئے خلا میں 608 دن گزار چکی ہیں اور اُنہوں نے خلا میں 62 گھنٹے چہل قدمی بھی کی ہے۔ جب ان سے یہ سوال پوچھا گیا کیا وہ چاند پر جانا چاہتی ہیں؟ تو اس سوال کے جواب میں اُنہوں نے مسکراتے ہوئے کہا مجھے تو چاند پر جانا اچھا لگے گا لیکن میرے شوہر مجھے مار ڈالیں گے۔ سنیتا ولیمز نے مزید کہا 'اب گھر آنے اور یہ تارچ اگلی نسل کو دینے کا وقت آگیا ہے تو اب اگلی نسل کو تاریخ میں اپنی جگہ بنانی چاہیے۔

ٹرمپ کے اعلان سے قبل بیزوس اور زکربرگ کی گرین لینڈ میں بڑی سرمایہ کاری

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ میں صرف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہی دلچسپی نہیں بلکہ اس سے قبل گزشتہ کئی دہائیوں سے یہاں بااثر کاروباری شخصیات سرمایہ کاری کرتی آرہی ہیں۔ یہ خطہ خاموشی کے ساتھ نجی سرمایہ کاری، ٹیک ارب پتیوں اور وینچر کیپیٹل حلقوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ محض عالمی طاقتوں یا حکومتی بیانات تک محدود نہیں۔ صدر ٹرمپ نے گرین لینڈ کو قومی سلامتی کے لیے ایک اہم خطہ قرار دیتے ہوئے اس پر امریکی کنٹرول کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس دلچسپی کے پس منظر میں ٹیکنالوجی سیکٹر کے معاشی مفادات نمایاں طور پر سامنے آرہے ہیں۔ گرین لینڈ کا وسیع رقبہ، نایاب معدنی ذخائر اور کم آبادی اسے جدید صنعتی ضروریات کے لیے ایک اہم مقام بناتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق امریکی ٹیک ارب پتی ٹرمپ کی 2024 کی صدارتی انتخابی مہم کے بڑے مالی معاونین میں شامل رہے، جس کے بعد گرین لینڈ سے متعلق امریکی پالیسی میں سرگرمی دیکھنے میں آئی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلی بار اگست 2019 میں اپنی پہلی صدارت کے دوران گرین لینڈ کے حوالے سے بات کی تھی اور اسے ایک بڑا ریئل اسٹیٹ معاہدہ قرار دیا تھا، تاہم اس وقت انہوں نے اسے اپنی ترجیحات میں شامل نہیں کیا تھا۔ حالیہ برسوں میں ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کو بار بار ایک اہم موقع قرار دیا جارہا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے متعدد مواقع پر کہا کہ امریکا نے ماضی میں گرین لینڈ کے حوالے سے ایک موقع گنوا دیا۔ عہدہ صدارت سنبھالنے سے قبل انہوں نے گرین لینڈ پر امریکی ملکیت اور اس پر مکمل کنٹرول کو قطعی ضرورت قرار دیا تھا۔ فوربز کی رپورٹ کے مطابق بل گیٹس، مائیکل بلومبرگ اور جیف بیزوس 2019 سے کوبولڈ میٹلز میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں، جو نایاب معدنیات کی تلاش سے وابستہ کمپنی ہے۔ یہ سرمایہ کاری بل گیٹس کے زیر قیادت فنڈ بریک تھرو انرجی کے ذریعے کی گئی۔ سال 2022 میں اوپن اے آئی کے بانی سیم آلٹ مین بھی اس کمپنی کے سرمایہ کار بنے، جبکہ دیگر رپورٹس میں مارک زکربرگ اور اینڈریسن ہارووٹز کی جانب سے مالی معاونت کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ کان کنی کے علاوہ گرین لینڈ کو کرپٹو کرنسی اور ڈیجیٹل طرز حکمرانی کے تجربات کے لیے بھی ممکنہ مقام کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پیٹر تھیل کی حمایت یافتہ اسٹارٹ اپ "پراکسیس" نے گرین لینڈ میں کم ضابطہ کاری پر مبنی نئے شہر کے قیام کے لیے 52 کروڑ 50 لاکھ ڈالر سے زائد فنڈز جمع کیے ہیں۔ امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک ماضی میں کینٹر فٹزجیرالڈ کے سربراہ رہ چکے ہیں، جس سے منسلک فنڈ نے گرین لینڈ سے جڑے معدنی منصوبوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق جیسے جیسے گرین لینڈ واشنگٹن کی اسٹریٹجک ترجیحات میں نمایاں ہو رہا ہے، اس خطے سے متعلق امریکی اقدامات اور نجی سرمایہ کاری کے مفادات کے درمیان تعلق پر سوالات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔

عوام محتاط رہیں امریکہ میں شدید سردی کا طوفان آنے والا ہے: ماہرین موسمیات

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) اس ہفتے ایک طاقتور سردی کا طوفان امریکہ کے وسیع علاقے کو متاثر کرسکتا ہے۔ پیشگوئی کی گئی ہے 175 ملین سے زائد افراد کے لیے شدید برف باری، بجلی کے جھٹکے اور وسیع پیمانے پر سفری خلل کا خطرہ موجود ہے۔ موسمیاتی ماہرین کہتے ہیں کہ ونٹر اسٹورم فرن' تقریباً 3,200 کلومیٹر تک پھیلنے کا خدشہ ہے اور یہ ٹیکساس اور گریٹ پلینز سے لے کر مڈ اٹلانٹک اور شمال مشرقی ریاستوں تک کے علاقوں کو اپنی زد میں لے گا۔ اندیشہ ہے کہ طوفان کا عروج جمعرات اور جمعہ کو ہوگا۔ ماہرین اس بات کی تنبیہ دے رہے ہیں کہ مڈ اٹلانٹک کے بعض حصے 30 سینٹی میٹر سے زائد برف دیکھ سکتے ہیں اور جب آرکٹک کی سرد ہوائیں جنوبی جانب بڑھیں گی تو ورجینیا اور میری لینڈ سب سے زیادہ متاثر ہونے والی ریاستوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ویدر سروسز نے وسیع پیمانے پر برف منجمد ہونے کی بھی وارننگ دی ہے جو بجلی کی لائنوں اور درختوں کو نقصان پہنچانے کے قابل ہوسکتی ہے۔ پیش گو کہتے ہیں کہ نیو یارک شہر میں برف باری 30 سینٹی میٹر تک پہنچ سکتی ہے۔ ماہر موسمیات کہتے ہیں کہ طوفان کو انتہائی سرد آرکٹک ہوا اور خلیج سے آنے والی نمی کے ٹکرانے سے توانائی ملے گی جو اسے موسم سرما کا طوفان" قرار دیتے ہیں اور یہ شدید برف باری پیدا کرنے کے قابل ہوگا۔ جنوبی ریاستوں میں سفر میں خلل شدید متوقع ہے جہاں برف ہٹانے کا سازوسامان محدود ہوتا ہے۔

نیوزی لینڈ میں لینڈ سلائیڈنگ: تفریحی پارک متاثر، متعدد افراد لاپتہ

ویلنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے بے آف پلینٹی خطے میں ماؤنٹ ماونگانوئی کے دامن میں واقع ایک ہالیڈے پارک میں جمعرات کو بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے کے بعد کئی بچوں سمیت متعدد افراد لاپتہ ہو گئے۔ ایمرجنسی مینجمنٹ کے وزیر مارک مچل نے کہا کہ بیچ سائیڈ ہالیڈے پارک میں تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ فائر اینڈ ایمرجنسی نیوزی لینڈ کے کمانڈر رولیم پائیک کے مطابق، امدادی کارکنوں نے ابتدا میں ملبے کے نیچے سے آوازیں سنی تھیں، تاہم اس کے بعد کوئی آواز سنائی نہیں دی اور تا حال کوئی زندہ بچ جانے والا نہیں ملا۔ یہ لینڈ سلائیڈنگ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 9:30 بجے ہوئی۔ جس کے نتیجے میں کیمپر وینز، گاڑیاں، خیمے، گرم پانی کے تالاب اور شاور بلاک ملبے تلے دب گئے۔ پوری جگہ کو خالی کرالیا گیا ہے ایمرجنسی سروسز علاقے میں موجود ممکنہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ دریں اثنا، رات بھر جاری شدید بارش اور سیلاب نے نارتھ آئی لینڈ کے مختلف حصوں کو متاثر کیا، جس کے باعث ہزاروں افراد بجلی سے محروم ہوگئے اور مشرقی ساحلی علاقوں کے ساتھ ساتھ نارتھ لینڈ میں بعض بستیاں کٹ کر رہ گئیں۔

امریکہ میں امیگریشن چھاپوں میں اضافہ

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے صومالیہ سمیت متعدد ممالک سے آنے والے نقل مکانوں کے رہائشی علاقے مین 'میں چھاپہ کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے سرکاری اہلکاروں کے حوالے سے کہا ہیکہ رواں ہفتے کے دوران ملک کی شمال مشرقی ریاست مین 'میں بڑھتی ہوئی چھاپہ کارروائیوں کے ذیل میں سو سے زیادہ وفاقی ایجنٹ علاقے میں پہنچ گئے ہیں۔ سرکاری اہلکاروں میں سے ایک نے کہا ہیکہ یہ آپریشن پناہ گزینوں پر مرکوز ہوگا۔ مین کی سیاسی قیادت اور تارکین وطن برادریوں نے پچھلا ہفتہ اضافی امیگریشن ایجنٹوں کی آمد کے لیے تیاریاں کرتے ہوئے گزارا ہے۔ مین کی ڈیموکریٹ گورنر جینیٹ ملز' نے گزشتہ ہفتے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ ریاست میں ٹرمپ انتظامیہ کی جارحانہ حکمت عملیوں پر خوش دلی" کا مظاہرہ نہیں کیا جارہا۔ ٹرمپ نے 2025 کے وسط سے ڈیموکریٹ قیادت والے شہروں اور ریاستوں میں امیگریشن قانون کے نفاذ کی کارروائیوں میں اضافہ کررکھا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں، انتظامیہ کے وسیع تر امیگریشن کریک ڈاؤن کے ذیل میں، ریاست مینیسوٹا میں تقریباً 3,000 وفاقی ایجنٹ متعین کیے جاچکے ہیں۔

'شامی الاکتان جیل متعدد خاندانوں کیلیے امید کی کرن بن گئی

دمشق، 22 جنوری (یو این آئی) شامی خاندان اپنے عزیزوں کی تلاش الاکتان جیل میں جاری رکھے ہوئے ہیں جسے منگل کو شامی فوج نے وائی پی جی دہشت گرد گروپ اور معزول حکومت کے عناصر سے آزاد کرایا ہے۔ انادولو ایجنسی کے مطابق، 52 سالہ ہند الاردو نے صحافیوں کو بتایا کہ ان کے 18 سالہ بیٹے کو وائی پی جی دہشت گرد تنظیم نے ڈیڑھ سال قید کی سزا سنائی ہے اور وہ گزشتہ سات ماہ سے شامی فوج سے تعلقات کے الزامات میں حراست میں رہے ہیں۔ الاردو نے کہا کہ وہ نہ صرف اپنے بیٹے کو بلکہ اپنے بھائی کو جیل کے احاطے کے باہر بھی تلاش کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ کے دوران دہشت گرد تنظیم نے انہیں جیل کے دروازے کے قریب جانے سے روکا اور نئے سال کے موقع پر اپنے بیٹے سے ملنے سے روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تمام مسلمان قیدیوں کو آزاد کرے، ان شاء اللہ میرا بیٹا بھی رہا ہو جائے گا۔ الاکتان جیل جو وائی پی جی دہشت گرد گروپ کے زیر کنٹرول تھی رقہ شہر کے مرکز سے 10 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع ہے شامی فوج کے جیل پر قبضہ کرنے کے دوران وہاں وائی پی جی کے دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپیں پھوٹ پڑیں۔ جھڑپوں کے بعد، وائی پی جی کے عناصر نے قیدیوں کو جیل کے اندر رہا کیا اور علاقے سے نکل گئے۔ جس کے بعد شامی وزارت دفاع نے کہا کہ الاکتان جیل میں سیکیورٹی مکمل طور پر قائم کردی گئی ہے۔ شامی حکومت نے منگل کو اعلان کیا تھا کہ وائی پی جی دہشت گرد گروپ کے ساتھ حسکہ صوبے کے مستقبل کے حوالے سے باہمی تفہیم" طے پاچکی ہے۔

انسانی دماغ ہماری توقعات سے زیادہ اے آئی ماڈلز کی طرح کام کرتا ہے، تحقیق

نیویارک/۲۲جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) انسانی دماغ زبان سے ادا کیے جانے والے الفاظ کو ایسے طریقہ کار سے سمجھتا ہے جو کہ ایڈوانسڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) ماڈلز سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ یہ بات ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ جرنل نیچر کمیونیکیشنز میں شائع تحقیق میں ایک کہانی سننے والے افراد کی دماغی سرگرمیوں کو ریکارڈ کیا گیا۔ تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ دماغی ردعمل اے آئی سسٹمز سے ملتا جلتا ہوتا ہے، خاص طور پر ان دماغی حصوں میں جو زبان سے جڑے ہوتے ہیں۔ تحقیق میں electrocorticography ریکارڈنگ کو استعمال کیا گیا جو ایسے افراد کی تھی جن کو 30 منٹ کا پوڈ کاسٹ سننے کی ہدایت کی گئی تھی۔ محققین نے افراد کی دماغی سرگرمیوں کے مقام اور وقت کو زبان کا تجزیہ کرتے ہوئے ٹریک کیا۔ انہوں نے دریافت کیا کہ دماغ ایسے طریقہ کار پر عمل کرتا ہے جو کہ لارج لینگوئج ماڈلز جیسے جی پی ٹی 2 اور لاما 2 سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب ہم کسی فرد کی بات سنتے ہیں تو دماغ فوراً اس کا مطلب اخذ نہیں کرتا بلکہ ہر لفظ متعدد دماغی مراحل سے گزرتا ہے۔ ان مراحل میں یہ تجزیہ ایسے انداز سے ہوتا ہے جیسے اے آئی ماڈلز کسی زبان کا تجزیہ کرتے ہوئے کرتے ہیں۔ اے آئی ماڈلز ابتدا میں بنیادی الفاظ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

ایکس (ٹوئٹر) میں اسٹارٹر پیکس نامی نئے فیچر کا اضافہ

لندن/۲۲جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) ایکس (ٹوئٹر) میں ایک نئے فیچر اسٹارٹر پیکس کو متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ فیچر آنے والے ہفتوں میں تمام صارفین کو دستیاب ہوگا۔ کمپنی کے مطابق اس فیچر یا اسٹارٹر پیکس سے ایکس کے نئے صارفین ایسے اکاؤنٹس کو دیکھ سکیں گے جو ان کی دلچسپیوں کے مطابق ہوگا۔ اس طرح کا فیچر پہلے ایکس کے مقابلے پر متعارف کرائے جانے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم بلیو اسکائی میں سامنے آیا تھا۔ بلیو اسکائی کے فیچر کو بھی اسٹارٹر پیک کا نام دیا گیا تھا اور اس کے تحت صارفین اپنے پیکس خود تیار کرسکتے ہیں جن میں 50 اکاؤنٹس کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد یہ پیکس یا لسٹس پلیٹ فارم پر شیئر کی جاسکتی ہیں۔

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that, vide directions of the Hon'ble Court of the 1st Additional Munsiff, Srinagar, the plaintiff has been directed to publish this notice in a newspaper.

Accordingly, it is notified that the vehicle bearing Registration No. JK01AG-3959 (Tata Tipper), presently registered in the name of Late Ghulam Ahmad Dar, resident of Sader Koot Bala, Tehsil Hajin, District Bandipora, is proposed to be transferred in favour of his legal heir, namely:
Ali Mohammad Dar,
S/o Late Ghulam Ahmad Dar.

Any person having any objection with regard to the said transfer may submit the same in writing before the Regional Transport Officer (RTO), Srinagar, within 7 days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated period, the transfer shall be treated as final and binding.

Sd/-
Ali Mohammad Dar
Plaintiff
S/o Late Ghulam Ahmad Dar
R/o Sader Koot Bala,
Tehsil Hajin, District Bandipora

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Ruby Jan, Spouse name Haris Tantray, Mother's name Jawahira to (new name) Ruby Jan, Spouse name Haris Izhar, Mother's name Jamila Akthar. In future I will be known as (new name) Ruby Jan. If anybody is having any objection he/she may contact passport office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

GovernmentofJammu&Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION QAZIGUND

NOTICEINVITINGTENDERS

NITNo.48OFR&B/QAZIGUND/2025-26 /E-TENDERING/4930-45DATED:21-01-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost(in Rs)	Basic Cost(In Rs)	GST Amount(In Rs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Earnest Money (InRs)	Time of Completion	Head of Account	Position of AAA	Class of Contractor
1.	Construction of 04 ACR at Middle School Mandipora.	5772299.88	4891779.56	880520.32	1600	115446	90 Working Days	CSS-Samagra Shiksha	Order No. 329 –Chirag of 2025 Dated: 12-12-2025	AAA Class
2.	Upgradation of AWCs to Saksham Anganawadi at Kurigam A	25991.02	22026.29	3964.73	200	520	10 Working Days	CSS of 2025-26	No.17 of 2026 Dated: 13-01-2026	DEE Class

Position of TS: Accorded vide No. SE(R&B)/Kul/TS/39 of 2025-26 Dated: 19-01-2026 (Item No.1)
Position of TS: Accorded vide No. TS.No.01/TS/115-works CSS of 2025-26 Dated: 16-01-2026 (Item No.2)
The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	DateofIssue ofTenderNotice		21.01.2026	
2	Periodof Downloadingofbidderdocuments	From	23.01.2026	(11:00 AM)
		To	05.02.2026	(04:00 PM)
3	BidsubmissionStartDate	From	23.01.2026	(11:00 AM)
4	BidSubmissionEndDate	To	05.02.2026	(04:00 PM)
5	Dateandtimeof openingof bid(online)		06.02.2026	(11:00AM)
		IntheofficeofExecutiveEngineerPWD(R&B) Division QAZIGUND.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape ofTreasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD)infavourofExecutiveEngineerR&BDivisionQAZIGUND(TenderInvitingAuthority)(NameofWorktobementioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND (Tender receiving Authority).
2. AlltheBiddershavetosubmitEarnestMoney/BidSecurity(EMD@2%ofAdvertisedCost)intheshapeof CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour ofExecutive Engineer R&B Division QAZIGUND (Tender receiving authority) within 03 Daysbefore fixation of Contractand shall be releasedaftersuccessful completio no fDefectLiabilityPeriod(DLP)ofthe work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of theContractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4.The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
The bidders are requested to quote their rates excludingGST. GST @18Percentshall be added tothe contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment.
5. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through e-mailmessage on their e-mail address. Thebidsof Responsivebiddersshallbe opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND.
6. Thebidsfortheworkshallremainvalidforaperiodof120days fromthedateof Opening of Technical bids.
7. TheEarnest Money/PerformanceSecurityshallbeforfeitedIf:

Sd/-Executive Engineer,
PW (R&B)Division QAZIGUND//

No.4930-45 DATED:21-01-2026
DIPK-10296-25 Dated 22-1-2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING TENDERS (for Road work/Bridges/Buildings)
TWO COVER SYSTEM (above Rs. 2.50 Crores)
NIT No.159/EEA/ R&B/2025-26/9344-54 Dated: 22-01-2026 (E-tendering)

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S.No	Name of Work	Advertised Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rs.)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Time & Date of Opening of tender	(Technical Bid) Class of Contractor
1	Construction of 06 Roomed double Storey Building at HSS Gulzarpora.	Rs 269.74 Lacs Including cost of GST (Base Contract Price = Rs 228.59 Lacs + GST @18%=Rs 41.15 Lacs)	5500/=	2% of Adv Cost	1.5 years	13-02-2026 11.00 A.M	AAY Class Only having MoU with an Electrical & Mechanical Contractor/Agency / Firm

Project Authority = Director School Education Kashmir
Major Head of Account = UT CAPEX Budget 2023-24.
Position of AAA = Accorded vide: Dir.School Education Kashmir order No: 89 DSEK of 2024 Dated: 14.03.2024
Position of TS = Sanctioned vide : TS No: CE/R&B/SK/TS/280 of 2025-26 Dated: 10.01.2026.
1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule:

1.	Date of Issue of Tender Notice	22/01/2026
2.	Period of downloading of bidding documents	From 23/01/2026, 10.00 A.M
3.	Date, Time and place of pre-bid meeting	27/01/2026at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian-Pulwama H.Q Pulwama.
4.	Bid submission Start Date	23/01/2026 From 11.00 A.M
5.	Bid Submission End Date 1	2/02/2026 up to 4.00 P.M
6.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	13/02/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian-Pulwama H.Q Pulwama.
7.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department).
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as"Annexure "A"of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora[Tender Inviting Authority] (NIT No. and Item No/Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian-Pulwama H.Q Pulwama. (Tender receiving Authority).The Date of EMD{CDR/FDR/BG} should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days. The same EMD should not be used in more than one Tender /Bid.
3. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as Non-responsive.
4. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian-Pulwama H.Q Pulwama. (Tender receiving authority) within 07 Days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security The Bank Guarantee should be valid for a period of 60 days after the expiry of Defect Liability Period.
Sd/- Executive Engineer
PWD(R&B) Division Awantipora.
No: 159/EEA/R&B/2025-2026/9344-54 Dated: 22-01-2026.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۳ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

اگر خوش رہنا چاہتے ہو تو نہ کسی سے امید رکھو اور نہ شکوہ کرو، حضرت علیؓ

اجتماعی سوچ کی ضرورت

یوٹی جموں وکشمیر میں جرائم کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔حالیہ دنوں کئی ایسے ہولناک واقعات رونما ہوئے جن سے تمام ذی حس افراد کو فکر دامنگیر ہونا لازمی ہے۔ان جرائم کی مثال پہلے ہمارے معاشرے میں کبھی نہیں ملتی تھی چنانچہ ان واقعات پر اظہار افسوس کرنے کے ساتھ ان کے پس پردہ محرکات پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ایسے واقعات سے معاشرے کی زبوں حالی کی عکاسی ہوتی ہے اور ساتھ ہی ہماری بے حسی بھی عیاں ہوتی ہے۔

ہمارا ایک مزاج بن چکا ہے۔خواہ افراد ہوں، سماج کے مختلف طبقات، حکومت یا قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ہم ردعمل پر یقین رکھتے ہیں۔کوئی واقعہ، حادثہ یا سانحہ رونما ہوتا ہے تو ہم اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔متاثرین سے ہمدردی کرتے ہیں، بیانات جاری کرتے ہیں، بلند بانگ دعوے کرتے ہیں، وقتی ابال کے زیر اثر ہم جذباتی اور باتیں کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد واقعات، سانحات اور حادثات پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔اصولی طور پر کسی حادثے یا سانحے کے بعد، اس کے اسباب اور محرکات پر بات ہونی چاہیے۔ایمانداری سے جائزہ لینا چاہیے کہ کن اقدامات میں غفلت کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔

ان واقعات کی وجوہات تلاشنے اور ان کا سدباب کرنے کے بجائے نت نئے جواز تراشے جارہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے خودساختہ دانشوروں نے حسب معمول اپنے تبصروں سے اس پلیٹ فارم کو متحرک کردیا اور ایسا تاثر دیا کہ شائدان کے تبصروں اور کمنٹس سے ان جرائم کا سدباب کیا جاسکے۔یقیناً عوام غم وغصہ کی کیفیت میں ہیں۔مجرموں کو سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ ہورہا ہے۔

تاہم ماہرین اور محققین بتاتے ہیں کہ جرائم محض قانون سازی اور سخت سزاوں سے نہیں رکتے۔جرائم پر قابو پانے کیلئے ماحول کو سازگار بنانا لازمی امر ہے۔نجانے کیوں ہم اصل مسائل سے منہ موڑے، شترمرغ کی طرح ریت میں سرڈالے رکھتے ہیں۔ جرائم کیخلاف لڑنے کیلئے اجتماعی سوچ اور کوششوں کی ضرورت ہے۔جہاں قانون کے مطابق مجرموں کو کڑی سزائیں دلانے کا کام متعلقہ حکام کا ہوتا ہے وہاں بحیثیت حساس قوم کے ہمیں بھی اپنی ذمہ داری سے آنکھیں نہیں چرانی چاہیے۔ان جرائم کی تہہ تک جانے اور ان کے پیچھے وجوہات کا پتہ لگانا کوئی بڑا کام نہیں ہے سب جانتے ہیں کہ ان کے پیچھے منشیات اہم رول ادا کرتا ہے۔منشیات کے عادی لوگوں کا جرائم پیشہ بننا معمول بن گیا ہے۔جب تک منشیات کا کاروبار جاری ہے جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوتا جائیگا۔تاہم منشیات کا کاروبار ختم کرنا صرف پولیس کے بس کی بات نہیں بلکہ اجتماعی طور ہمیں اس ناسور سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے کوششیں کرنی چاہیے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ہر جرم کے بعد یہ روائتی جملہ سننے کو ملتا ہے کہ اس واقعے نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔کچھ عرصہ بعد کوئی نیا سانحہ ہمیں لرزا جاتا ہے۔مسئلہ یہ ہے کہ کسی حادثے یا سانحے کے بعد اس سے سبق سیکھنے والا ہمارا مزاج ہی نہیں ہے۔

اس لئے قبل اس کے کہ ہمارے سامنے مزید ایسے گھناونے جرائم کا ارتکاب ہو ہمیں غفلت کی نیند سے بیدار ہونا چاہیے۔ مقامی وضلع سطحوں پر منشیات اور ان سے جڑے افراد کیخلاف منظم آواز اٹھانی چاہیے اور ان کو بے نقاب کرکے انہیں پولیس کے حوالے کرنا چاہیے تاکہ معاشرے کو مزید داغدار ہونے سے بچایا جاسکے۔

ہم مسلماں ہیں لیکن ہمارا حال کیا ہے

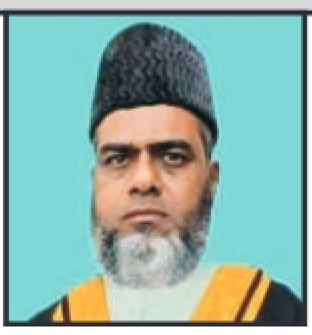

تحریر: جاوید بھارتی
javedbharti508@gmail.com

جب بھی بول تو بول اے بندے پہلے اس کو تول،،
بول ہی پکڑے جائیں گے تیرے بولوں کا ہے مول،،
بول بہت انمول ہیں لیکن بول ہی کھولے پول،،
بولنے والے دانا ہے تو بول بڑے نہ بول،،

ہم مسلمان ہیں ہم مسلمان کے گھر میں پیدا ہوئے ہیں جب ہم پیدا ہوئے تو ہمارے کانوں میں اذان دی گئی جب ہم کچھ بڑے ہوئے تو ہمیں جہاں لاڈو پیار کیا گیا وہیں ہمیں مدرسے میں داخل کیا گیا تاکہ ہم تعلیم حاصل کرسکیں چنانچہ مدرسے میں ہم نے تعلیم حاصل کی جہاں ہمیں الف پڑھا کر یہ بتایا گیا کہ اللہ ایک ہے وہی سارے جہان کا مالک ہے اور ہم اس کے بندے ہیں اور ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہیں ہمیں اللہ اور اس کے رسول کے فرمان کے مطابق زندگی گزارنا ہے کیونکہ نبی پاک کی سیرت سے منہ موڑ کر زندگی گزارنا برباد ہوجانا ہے ناکام ہوجانا ہے نامراد ہوجانا ہے نبی پاک کا اسوہ حسنہ ہمارے لیے نمونہ مکمل ہے۔

دنیا آج بھی بھٹک رہی ہے اور ہم بھی بھٹک رہے ہیں،، دنیا بھٹکے یہ بات سمجھ میں آتی ہے مگر ہم کیوں بھٹک رہے ہیں جبکہ رسول کائنات پر نازل ہوئی روشن کتاب آج بھی موجود ہے جس میں دنیا کے وجود سے لے کر دنیا کے فنا ہونے تک کا ذکر ہے اور قرآن ہی مذہب اسلام کا دستور ہے اور آئین ہے اور قرآن کے نازل ہونے کے بعد ساری آسمانی کتابوں کے بارے میں اعلان کردیا گیا کہ وہ برحق تو ہیں اور برحق ماننا بھی ہے مگر عملدرآمد قرآن کے اصول وضوابط پر ہی ہوگا یعنی قرآن آجانے کے بعد ساری کتابوں پر عملدرآمد منسوخ کردیا گیا ہے،، قرآن ہی اسلام کا نظریہ ہے، اسلام کا دستور ہے، مکمل ضابطۂ حیات ہے اور قرآن ایسی کتاب ہے جس میں رائی کے دانے کے برابر بھی شک کی گنجائش نہیں ہے اور قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خود اللہ تعالیٰ نے لے رکھی ہے اور قرآن کے نزول اور تحفظ سے متعلق آیت بھی قرآن میں ہی موجود ہے جو ایک چیلنج ہے ان لوگوں کے لئے جو لوگ قرآن پر انگلی اٹھاتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تبارک وتعالی نے زمین وآسمان چاند وسورج کہکشاں شجر وحجر بحر وبر یہ سب کچھ نبی پاک کے صدقے میں بنایا ہے اس سے یہ معلوم ہوا کہ ہمیں جو کچھ بھی ملا ہے وہ نبی پاک کے صدقے میں ہی ملا ہے اب ہمیں اس پہلو پہ غور کرنا ہوگا کہ جہاں سے جس ذات سے ہمیں یہ ساری خصوصیات، مراعات، سہولیات ملی ہیں تو ہمیں اس کا شکر گزار ہونا چاہیے یا نہیں؟

اب ہم ذرا اپنا جائزہ لیں اور اپنا محاسبہ کریں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول کے کتنے شکر گزار ہیں اور اس کے فرمان پر کتنا عمل کرتے ہیں،، فجر کی اذان ہوتی ہے تو ہم سوئے رہتے ہیں ظہر کی اذان ہوتی ہے تو ہم کام میں مصروف رہتے ہیں عصر کی اذان ہوتی ہے تو ہم سیر وتفریح میں مست رہتے ہیں مغرب کی اذان ہوتی ہے تو ہم چائے خانوں میں بیٹھے رہتے ہیں عشاء کی اذان ہوتی ہے تو وہ بھی ہمیں بہت بھاری محسوس ہوتی ہے ہم جہاں رہتے ہیں وہیں جمے رہتے ہیں اب بتائیے پانچوں وقت کی نماز ہم نے ترک کردیا مؤذن کے ذریعے دی گئی اذان کو ان سنی کردیا پھر بھی ہم غزلیں گاتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز میری انکھوں کی ٹھنڈک ہے نماز مومن کی معراج ہے اور نماز تمام عبادات میں سب سے افضل عبادت ہے لیکن اس کے باوجود بھی نماز نہ پڑھنا اور نماز کے لیے وقت نہ نکالنا کتنے تعجب کی بات ہے جب کہ قران مجید میں سات سو جگہ پر نماز کا ذکر ہے اس سے نماز کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

قران اعلان کرتا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور ہمارا حال یہ ہے کہ ہم خانوں میں بٹ گئے، روایات اور اختلافات کا شکار ہوگئے، الگ الگ گروہوں میں تقسیم ہوگئے اور اس کے بعد ایک دوسرے پر لعن وطن بھی کرنے لگے بسا اوقات ایک دوسرے سے ملنے جلنے سے پرہیز کرنے کا پیغام بھی دینے لگے زندگی میں ایسے بھی لمحات دیکھنے کو ملتے ہیں کہ ایک انسان یہ بھی بھول جاتا ہے کہ انسانیت بھی کوئی چیز ہے،، جبکہ کوئی اچھا انسان نہیں بن سکتا تو وہ اچھا مسلمان بھی نہیں بن سکتا ،، یہاں بھی ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے کہ جب ہم اچھے انسان نہیں بن سکے تو اچھے مسلمان کہاں سے بنیں گے پھر ہم کس بنیاد پر کہتے ہیں کہ ہم مسلماں ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

آیئے ذرا حقوق کی بھی بات کریں انسانوں پر دو طرح کے حقوق ہیں ایک کا نام حقوق اللہ ہے اور دوسرے کا نام حقوق العباد ہے اب جہاں تک بات حقوق اللہ کی ہے تو اللہ کا حق ادا نہ کرنے کی صورت میں اللہ معاف کرسکتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ حقوق العباد کی ادائیگی میں کمی ہوئی اور ہم نے کسی کا دل دکھایا کسی کے ساتھ حق تلفی کی اور کسی کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھایا تو ایسی صورت میں اللہ تبارک وتعالی بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ وہ بندہ معاف نہ کردے جس بندے کے ساتھ حق تلفی ہوئی ہے اور ناانصافی ہوئی ہے،، اب ہمیں پھر جائزہ لینا ہوگا اور اپنا محاسبہ کرنا ہوگا کہ ہم حقوق العباد کی کتنی ادائیگی کرتے ہیں اج تو صورتحال یہ ہے کہ پڑوسی سے جھگڑا رشتہ داروں سے جھگڑا یہاں تک کہ بھائی بھائی میں جھگڑا اور جھگڑے اور لڑائی میں ہم حدیں پار کر جایا کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کا فرمان بھی بھول جایا کرتے ہیں پھر ہم کس بنیاد پر یہ کہتے ہیں کہ،، ہم مسلماں ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

کسی نے مسلکی نام پر کرانہ کی دکان نہیں کھولی کوئی کپڑے کی دکان نہیں کھلی کوئی میڈیکل اسٹور نہیں کھلا کوئی جنرل اسٹور نہیں کھلا کیوں اس لیے کہ مسلکی نام سے دکانیں کھولیں گے تو دوسرے لوگ اس دکان پر نہیں جائیں گے جس سے ان کے خرید وفروخت کا معاملہ متاثر ہوگا اور ان کو نقصان اٹھانا پڑے گا لیکن وہی لوگ مساجد ومدارس پر مسلکی لیبل ضرور لگاتے ہیں اس میں بھی اتحاد واتفاق کی گنجائش نہیں رکھتے ہیں لیکن مدارس ایسے بھی ہیں جو حکومت سے الحاق شدہ ہے اس میں کبھی تنخواہوں کے مسائل پیش اتے ہیں تو کبھی مکتب فکر کے مدارس کے ذمہ داران ایک جگہ سر جوڑ کر بیٹھتے ہیں اور حکومت کے سامنے اپنے مطالبات رکھتے ہیں لیکن دین کے معاملے میں یہ فراخ دلی نہیں دکھائی جاتی بلکہ اپنے اپنے سٹیجوں سے ایک دوسرے پر لعن وطعن کیا جاتا ہے اور اختلافات کو ہوا دینے کی پوری پوری کوشش کی جاتی ہے ایک دوسرے کو مسلمان بھی تسلیم نہیں کیا جاتا یعنی دائرہ اسلام سے خارج بھی کردیا جاتا ہے پھر بھی نہ جانے کس بنیاد پر کہا جاتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

ہندوستان میں مسلمانوں کی کوئی سیاسی شناخت نہیں اس کی ایک بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے مذہبی رہنما سیاسی شناخت قائم کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے اور مسلکی وفرقہ بندی کی بنیاد پر شناخت قائم کرنے میں کوئی کسر نہیں باقی رکھتے اس وجہ سے سیاسی شناخت قائم نہیں ہوسکی ساتھ ہی ہندوستانی مسلمانوں کے اندر ذات برادری کی بنیاد پر زبردست تفریق ہے یعنی مذہب اسلام کے اندر اونچ نیچ چھوت بھید بھاؤ نہیں ہے لیکن مسلمانوں کے اندر اونچ نیچ بھی ہے چھوا چھوت بھی ہے اور بھید بھاؤ بھی ہے یہ بھی مسلمانوں کی سیاسی کمزوری کی یا سیاسی طور پر شناخت نہ ہونے کی بہت بڑی وجہ ہے۔

ایک مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ بہت سے باپ ایسے ہیں جو اپنی سگی اولاد میں انصاف نہیں کرتے دو بیٹے ہیں ایک بیٹے کی آمدنی زیادہ ہے دوسرے بیٹے کی آمدنی کم ہے میرے پاس ایسے بہت قصے ہیں لوگ شکایتیں کرتے ہیں اکر کہ بڑا بھائی جو ہے اس کی امدنی زیادہ ہے ماں باپ اسی کا ساتھ دیتے ہیں یہ مسلمان ہیں جو اپنی سگی اولاد کے ساتھ انصاف نہیں کرسکتے عجیب بات ہے پھر کس منہ سے دوسروں کی حکومتوں سے انصاف کی امید رکھتے ہیں اور آپ کس منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے جبکہ ناانصافی کا دامن آپنے تھاما ہوا ہے، اولاد کے ساتھ حق تلفی کا سلسلہ آپ نے جاری رکھا ہے۔

عبادت کا معاملے پر غور کریں جس طرح عیسائیوں کے وہاں سنڈے ٹو سنڈے اسی طرح مسلمانوں کے وہاں جمعہ ٹو جمعہ،، کسی نے روکا ہے پانچ وقت نماز پڑھنے سے؟ اگر نہیں روکا ہے تو پھر محلے کی مسجد جمعہ میں بھر جاتی ہے پھر اگلے جمعہ کے دن فجر کے وقت تک کیوں نہیں بھرتی؟ عیسائیوں کا طرز عمل اپنا کر کس بنیاد پر کہا جاتا ہے کہ ہم مسلماں ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

امریکہ نے عراق کو تباہ کردیا، اسرائیل نے فلسطین کی سرزمین خون سے لالہ زار کردیا چھوٹے چھوٹے بچوں کے چیتھڑے فضاؤں میں اڑے بستی کی بستی کا نام ونشان مٹادیا اور ستاون مسلم ممالک خاموش تماشائی بنے رہے اور بنے ہوئے ہیں پھر کس بنیاد پر کہا جاتا ہے کہ ہم مسلماں ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

اب تو کمزوروں کو حق دینے کے بجائے ان کا حق چھینا جاتا ہے، امانت میں خیانت کیا جاتا ہے، دوستی میں دغا کیا جاتا ہے، رشتہ جوڑنے کے بجائے توڑا جاتا ہے، قربت قائم کرنے کے بجائے دوریاں بڑھانے کا فیصلہ لیا جاتا ہے اکثر وبیشتر مختلف تقریبات میں ناطے کے ناط کو مدعو کیا جاتا ہے اور سگے بھائیوں کو چھوڑا جاتا ہے، کسی کے عیبوں کو چھپانے کے بجائے اس کے عیبوں کا ڈنکا پیٹا جاتا ہے ملاقات ہونے پر سامنا ہوتا ہے تو تعریف کیا جاتا ہے اور مڑتے ہی پیٹھ پیچھے شکایت کیا جاتا ہے، ناپ تول میں کمی کیا جاتا ہے، حساب کتاب میں خرد برد کیا جاتا ہے،، یہ حال ہے آج ہمارا پھر بھی کہا جاتا ہے کہ ہم مسلماں ہیں ہم سے نہ ٹکرائیے۔

نبی پاک نے نکاح کو آسان بنایا اور آسان بنائے رکھنے کا حکم دیا لیکن مسلمانوں نے نکاح کو مشکل بنادیا، نبی کریم نے پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدور کی مزدوری ادا کرنے کا حکم دیا لیکن مسلمانوں نے مزدوری گھٹانے اور مزدوری سے متعلق ناانصافی کا سلسلہ جاری کردیا،، خدارا اب سوچ بدلنے پر غور کرنا چاہئے اور مسلمانوں کو احکام شرع کا پابند ہونا چاہئے،، اے مسلمانوں و انسانوں تمہیں کس بات کا گھمنڈ ہے آخر مرنے کے بعد تیرے اپنے ہی تجھے ہاتھ لگانے کے بعد اپنا ہاتھ دھلتے ہیں،، اے انسان تیری حقیقت کیا ہے،، پیدا ہونے کے بعد اپنے سے نہا دھل نہیں سکا اور مرنے کے بعد بھی اپنے سے نہا دھل نہیں سکا یہاں تک کہ تو اپنا آخری لباس بھی اپنے سے نہیں پہن سکتا، جو تیری آخری آرام گاہ ہے اس میں بھی اپنے سے داخل نہیں ہوسکتا یہی تیری حقیقت یہی تیری اوقات ہے۔

والدین کی خدمت ایک عظیم نیکی ہے ماں کے قدموں تلے جنت ہے اور باپ اس جنت کا دروازہ ہے باپ ایک ایسا شجر ہے جس کا سایہ بہت مضبوط ہوتا ہے جو فقیر ہوکر بھی بیٹے کے لئے بادشاہت کا خواب دیکھتا ہے خود اپنے ہاتھ پاؤں میں چھالے پڑجائیں لیکن اس کی کوشش ہوتی ہے کہ بیٹے کے جسم پر خراش نہ آئے،، جو اپنی خواہشوں کو دفن کر کے ہماری خواہشیں پوری کرتا ہے جو بنا آنسو اور بنا آواز کے روتا ہے وہ ایک بات ہوتا ہے جو اپنے لیے لاپرواہ رہتا ہے لیکن ہماری پرواہ کرتا ہے وہ ایک باپ ہوتا ہے،، باپ کا باحیات رہنا بھی بیٹے کے لئے سعادت کی بات ہے اور باپ کی خدمت کرنا بھی بیٹے کے لئے سعادت مندی کی بات ہے۔

بھائی کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ مضمون مکمل ہوسکے کس کا حق چھین کر کوئی امیر نہیں بنتا بلکہ رشتے ٹوٹ جاتے ہیں،، رشتہ نبھانے کے لیے بڑا دل چاہیے،، صرف حصہ لینے کے لیے نہیں،، دولت بانٹنے سے کوئی امیر نہیں ہوتا،، بلکہ بھائی کا ہاتھ تھامنے سے انسان مہان بنتا ہے اج تم اس کے ساتھ کھڑے رہو گے کل وہی بھائی ڈھال بن کر تمہارے ساتھ کھڑا ہوگا۔

ہاتھ اللہ نے بخشا ہے سخاوت کے لئے، پاؤں بخشا ہے راہ صداقت کے لئے، آنکھ بخشا ہے دیدار حقیقت کے لئے، ہر نظر ہو تیری نظارہ الفت کے لئے، دماغ بخشا ہے ترتیب وحکمت کے لئے، دل دیا ہے ایمان کی دولت کے لئے، اپنے محبوب کی اور اپنی محبت کے لئے یعنی اطیعواللہ و اطیعوالرسول کے سانچے میں ڈھلنے کے لئے

javedbharti508@gmail.com
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی)

فشنگ خطرات کو سمجھنا نہایت ضروری ہے

شریا سنہا
(یو این آئی)

بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل دنیا میں ایک لاپرواکلک کسی فرد کی جمع پونجی، شناخت اور سکون چھین سکتا ہے۔فشنگ اسکیمز -جعلی پیغامات جو بینکوں، کمپنیوں یا معتبر افراد کی شکل میں بھیجے جاتے ہیں- تیزی سے ای میلز، ٹیکسٹ میسجز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بڑھ رہے ہیں۔بار بار انتباہات کے باوجود کئی صارفین اب بھی شکار ہوجاتے ہیں، اکثر اس لیے کہ انہیں بتایا جاتا ہے کہ کیا خطرناک ہے لیکن یہ نہیں کہ کیوں؟

زیادہ تر انٹرنیٹ صارفین نے ایسے انتباہات دیکھے ہیں جیسے "مشکوک لنک دریافت ہوا "یا "یہ پیغام غیر محفوظ ہوسکتا ہے۔ "یہ انتباہات صارفین کو بچانے کے لیے ہوتے ہیں لیکن شاذ ونادر ہی اصل خطرے کی وضاحت کرتے ہیں۔نتیجتاً لوگ انتباہ کو نظرانداز کردیتے ہیں، اسے تکنیکی خرابی سمجھتے ہیں یا جلدی میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔یہ خلا آن لائن دھوکہ دہی کے خلاف لڑائی میں ایک بڑی کمزوری بن گیا ہے۔

فشنگ ایک قسم کا سائبر کرائم ہے جس میں حملہ آور صارفین کو حساس معلومات ظاہر کرنے پر مجبور کرتے ہیں، جیسے پاس ورڈز، ون ٹائم پاس ورڈز (اوٹی پی) اور بینکنگ تفصیلات۔ یہ پیغامات اکثر اس طرح تیار کیے جاتے ہیں کہ وہ بالکل جائز لگیں - جیسے بینک کی اطلاع، ڈیلیوری اپ ڈیٹ یا نوکری کی پیشکش۔ ان اسکیمز کی بڑھتی ہوئی نفاست انہیں فوری طور پر پہچاننا مشکل بنادیتی ہے۔

عام خیال کے برعکس فشنگ کا شکار ہونا لاپروائی یا کم عقلی کی علامت نہیں ہے۔دھوکہ باز نفسیاتی حربوں پر انحصار کرتے ہیں نہ کہ تکنیکی پیچیدگی پر۔وہ خوف، فوری ضرورت یا اختیار کا احساس پیدا کرکے وصول کنندگان کو جلدی عمل کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ایسے پیغامات جو اکاؤنٹ بلاک ہونے کی وارننگ دیتے ہیں یا فوری کارروائی کا مطالبہ عقلی فیصلے کو اوور رائیڈ کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

سائبر سیکیورٹی ماہرین اب اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ کوئی پیغام خطرناک کیوں ہے۔جدید سیکیورٹی سسٹمز اب "وجہ پر مبنی "ڈیٹیکشن شامل کررہے ہیں، جو نہ صرف مشکوک مواد کو نشان زد کرتے ہیں بلکہ مخصوص سرخ جھنڈے بھی دکھاتے ہیں۔ان میں جعلی ویب سائٹس کی طرف لے جانے والے لنکس، ایسے ای میل پتے جو آفیشل ڈومینز سے میل نہیں کھاتے، زبان کے غیر معمولی نمونے، املا کی غلطیاں، یا غیر ضروری عجلت شامل ہوسکتی ہیں۔

ایسی وضاحتیں انتباہات کو زیادہ مؤثر بناتی ہیں۔ جب صارفین سمجھتے ہیں کہ سیکیورٹی الرٹ کے پیچھے وجوہات کیا ہیں، تو وہ اس پر زیادہ اعتماد کرتے ہیں اور دوبارہ وہی غلطی کرنے کا امکان کم ہوتا ہے۔وقت کے ساتھ یہ طریقہ افراد کو عام اسکیمز کے نمونے خود پہچاننے میں مدد دیتا ہے، جس سے صرف خودکار ٹولز پر انحصار کم ہو جاتا ہے۔

وجہ پر مبنی آگاہی تین اہم طریقوں سے ڈیجیٹل حفاظت کو مضبوط کرتی ہے: - یہ صارفین کو بتاتی ہے کہ اسکیمز کیسے کام کرتی ہیں، جس سے طویل مدتی آگاہی پیدا ہوتی ہے۔

-یہ سیکیورٹی سسٹمز پر اعتماد بڑھاتی ہے کیونکہ ان کے فیصلے شفاف ہوتے ہیں۔

-یہ روک تھام کو بہتر بناتی ہے کیونکہ صارفین اپنی حفاظت میں فعال شریک بن جاتے ہیں۔

اگرچہ ٹیکنالوجی اہم کردار ادا کرتی ہے، مگر انفرادی احتیاط بھی لازمی ہے۔صارفین کو چاہیے کہ نامعلوم ذرائع سے آئے لنکس پر کلک نہ کریں، بھیجنے والے کی تفصیلات کو غور سے جانچیں، کبھی بھی اوٹی پی یا پاس ورڈ شیئر نہ کریں اور ان پیغامات سے محتاط رہیں جو فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔شک کی صورت میں بہتر ہے کہ براہِ راست سرکاری ویب سائٹس پر جائیں یا تصدیق شدہ چینلز کے ذریعے کسٹمر سپورٹ سے رابطہ کریں۔

چونکہ فشنگ تکنیکیں مسلسل ترقی کررہی ہیں، آگاہی سب سے مضبوط دفاع ہے۔یہ سمجھنا کہ کوئی پیغام خطرناک کیوں ہے، صرف یہ بتانے سے کہیں زیادہ موثر ہے کہ وہ خطرناک ہے

(مضمون نگار ایم سی اے کی طالبہ ہیں)

ڈوڈہ میں المناک

ادھمپور کے کمانڈ اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ ایک زخمی بھدرواہ سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ بھدرواہ کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ست کمار بھٹیال نے بتایا کہ 'یہ ایک نہایت افسوسناک حادثہ ہے۔ 10 اہلکاروں کی شہادت ہو چکی ہے جبکہ 11 زخمی ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کئی زخمیوں کی جان بچائی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈوڈہ میں پیش آنے والے المناک حادثے میں بہادر فوجی اہلکاروں کی موت پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "ڈوڈہ حادثے سے مجھے شدید دکھ پہنچا ہے، جس میں ہم نے اپنے بہادر فوجی اہلکاروں کو کھو دیا ہے۔ ہندوستان کے تئیں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔" مسٹر مودی نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی اور کہا کہ متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم نے لکھا "ڈوڈہ میں پیش آنے والے حادثے سے میں انتہائی افسردہ ہوں، جس میں ہم نے اپنے بہادر فوجی اہلکاروں کو کھو دیا ہے۔ ملک کے لیے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔" ادھر مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو جموں و کشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں پیش آنے والے دلخراش سڑک حادثے پر گہرا دکھ اور افسوس کا اظہار کیا، جس میں 10 بہادر بھارتی فوجی اہلکار اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ وزیر دفاع نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ وہ اس المناک واقعے سے "گہرا صدمہ" محسوس کر رہے ہیں اور شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے بتایا کہ زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور تمام ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں تاکہ انہیں بہترین ممکنہ علاج مہیا کیا جا سکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پورا ملک اس مشکل گھڑی میں مسلح افواج اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑا ہے اور شہداء کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ 'حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک بیان میں کہا کہ "ڈوڈہ کے اس المناک حادثے میں 10 بہادر فوجی اہلکاروں کی شہادت پر دل انتہائی غمگین ہے۔ ملک ان کی بہادری اور قربانی کو کبھی نہیں بھولے گی۔' ایل جی منوج سنہا نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ 'اس صدمے کی گھڑی میں پورا ملک متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے۔ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دے دی گئی ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ تمام زخمی جلد صحت یاب ہوں۔' جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سانحہ پورے خطے کے لیے ایک گہرا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمارے بہادر فوجی اہلکاروں کی شہادت نے ہر دل کو غمزدہ کر دیا ہے۔ ان سپاہیوں کی خدمت اور قربانی کو ہمیشہ احترام کی نظر سے یاد رکھا جائے گا۔' انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کی دعا کی اور ریسکیو ٹیموں کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جن اہلکاروں کو شدید چوٹیں آئی ہیں، انہیں فوری طور پر بہتر طبی مراکز منتقل کرنا قابل تحسین قدم ہے۔ ڈوڈہ، کشتواڑ اور بھدرواہ کے پہاڑی علاقوں میں ایسے حادثات کی تاریخ کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ خراب موسم، پھسلن، تنگ سڑکیں اور حفاظتی اقدامات کی کمی اکثر جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔ مقامی لوگ بارہا مطالبہ کر چکے ہیں کہ فوجی اور سویلین گاڑیوں کے لیے بہتر حفاظتی بندوبست اور سڑکوں کی مرمت ناگزیر ہے۔ حادثے نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھا دیا ہے کہ کیوں انتہائی حساس اور برفیلے علاقوں میں فوجی گاڑیوں کی حفاظت کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور بہتر سڑک نظام کو ترجیح نہیں دی جاتی۔ ڈوڈہ سے لے کر ادھمپور اور سرینگر تک ہر جگہ اس حادثے کی خبر غم اور دکھ کے ساتھ سنی گئی۔ عام شہریوں اور سیاسی رہنماؤں نے شہید ہونے والے جوانوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈوڈہ کا یہ المناک حادثہ ایک بار پھر یاد دلاتا ہے کہ ملک کی سرحدوں اور اندرونی علاقوں میں تعینات ہمارے بہادر سپاہی روزانہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر ملک کی حفاظت کرتے ہیں۔ ایسے حادثات نہ صرف انسانی المیہ ہوتے ہیں بلکہ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتے ہیں کہ حساس علاقوں میں فوجی نقل و حرکت کے دوران حفاظتی اقدامات کو کس قدر مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک ان بہادر شہداء کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ دریں اثنا مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ڈوڈہ کے بھدرواہ-چمبا روڈ پر پیش آئے دلخراش حادثے پر شدید دکھ اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ انہوں نے حادثے کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہرویندر سنگھ سے فون پر تفصیلی گفتگو کی اور حادثے کی تمام تفصیلات حاصل کیں۔ اطلاعات کے مطابق شدید زخمی ہوئے 10 اہلکاروں کو بہتر علاج کے لیے فوری طور پر کمانڈ اسپتال ادھمپور منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہ بھی بتایا کہ وہ کمانڈ اسپتال کے انچارج میجر جنرل (ڈاکٹر) بھجے شرما کے مسلسل رابطے میں ہیں، جو انہیں ہر لمحے کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین ممکنہ طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور ان کے علاج میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی ہے۔ حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں کی عظیم قربانیوں کی قرضدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے الفاظ نہیں جو ملک کے ان سپوتوں کے لیے مکمل طور پر تشکر اور عقیدت کا اظہار کر سکیں جنہوں نے قوم کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ مرکزی وزیر نے شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، 'میری گہری تعزیت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ ہے۔ اس مشکل گھڑی میں پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ وہ حالات پر ذاتی طور پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور زخمی اہلکاروں کے علاج سے متعلق ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ کی

سے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ شروع ہوگا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے مطابق، عمر عبداللہ نے کابینہ کے ارکان کے ساتھ سرکاری پالیسیوں اور عوامی فلاح سے متعلق اہم فیصلوں پر غور کیا۔ کابینہ میں کیے گئے تمام فیصلے لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوں گے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما کے علاوہ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو بھی موجود تھے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے اجلاس کے فیصلوں کے حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں ہوا، لیکن باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں بالخصوص بجٹ سیشن کے افتتاحی خطاب اور سالانہ بجٹ میں شامل ممکنہ فلاحی اقدامات پر توجہ مرکوز رہی۔ ذرائع کے مطابق بجٹ میں عام شہریوں کے لئے کئی اہم ریلیف اور ترقیاتی اقدامات شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو ریاست کے وزیر خزانہ بھی ہیں، اپنی حکومت کا دوسرا بجٹ پیش کریں گے اور اس سلسلے میں کابینہ میٹنگ میں بجٹ کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں انتظامی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے سے متعلق امور پر بھی بات چیت ہوئی۔ کابینہ اجلاس کو بجٹ سیشن سے قبل حکومت کی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کا مقصد ریاست میں بہتر طرز حکمرانی، مضبوط اقتصادی ڈھانچہ اور مؤثر فلاحی اقدامات کو یقینی بنانا ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج مسلسل تیسرے دن جل شکتی، زراعت، دیہی ترقی، جنگلات، خوراک و شہری رسدات و امور صارفین اور کھیلوں سمیت دیگر اہم شعبوں کی پری بجٹ مشاورتی میٹنگوں کی صدارت کی تاکہ آئندہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ سیشن کے پیش نظر ترجیحات اور ترقیاتی منصوبوں کو حتمی شکل دی جا سکے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکریٹری جل شکتی شالین کابرا، وزیر اعلیٰ کے چیف ایڈیشنل چیف سیکریٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکریٹری زراعت شیلندر کمار، دیگر متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکریٹریوں، فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے دوران بات چیت شعبہ وار تجاویز، جاری منصوبوں اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا جائزہ لیا جبکہ خدمات کی فراہمی اور ترقیاتی نتائج کو مستحکم کرنے کے مقصد سے مرکوز ان پٹ طلب کیے۔ انہوں نے کہا، "بجٹ مختصات کو معمول کے عمل اقدامات سے آگے بڑھنا چاہیے اور اس کی جڑیں عملی، کارکردگی اور زمینی سطح پر قابل پیمائش اثرات پر مضبوطی سے جڑی ہونی چاہئیں۔ انہوں نے حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بجٹ میں شامل تجاویز قابل عمل ہونی چاہئیں، معین وقت میں نافذ کی جا سکیں اور لوگوں کو واضح فوائد فراہم کریں۔ انہوں نے کہا، 'بجٹ کی تجاویز ایسی ہونی چاہئیں جو حقیقت میں زمینی سطح پر نافذ کی جا سکیں۔' وزیر اعلیٰ نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ کاموں کی تکرار سے بچا جا سکے اور وسائل کا زیادہ سے زیادہ مؤثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پانی کی فراہمی، زراعت، دیہی روزگار اور ماحولیاتی تحفظ جیسے شعبوں کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایسی کوششوں کو ترجیح دیں جو خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائیں، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کریں، روزگار پیدا کریں اور براہ راست کسانوں اور دیہی کمیونٹیوں کی ضروریات کو پورا کریں۔

محکمہ موسمیات کی

بیشتر علاقوں میں غیر متوقع طور تیز آندھی اور ہوائیں چلنے سے متعدد مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں جبکہ پوری وادی میں اس سے خوف و ہراس کا ماحول قائم ہو گیا۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان نے بتایا تھا کہ وادی میں 22 اور 23 جنوری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری کا امکان ہے اور اس دوران چناب وادی، پیر پنچال رینج اور جنوبی کشمیر کے کچھ اضلاع میں 22 جنوری کی شام سے 23 جنوری کی شام تک بھاری برف باری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی کے میدانی علاقوں میں پہلے درمیانی درجے کی بارشیں ہو سکتی ہیں جس کے بعد ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری شروع ہو سکتی ہے جبکہ شمالی پہاڑی علاقوں میں آج رات گئے اور کل صبح کے وقت درمیانی سے بھاری برف کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق مغربی ہوا میں آج دوپہر سے شمالی کشمیر کے زیادہ علاقوں کو متاثر کر سکتی ہیں اور رات کے اوقات میں، جموں و کشمیر کے زیادہ تر حصے اس کے زیر اثر آ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مغربی ہوا کی لہر کے نتیجے میں کشمیر کے میدانی علاقوں میں وسیع پیمانے پر برف باری کا امکان ہے جبکہ پونچھ، ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن اور کٹھوعہ اضلاع کے کچھ علاقوں میں بھی برف باری ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سب سے زیادہ اثرات کا دورانیہ آج رات سے کل دوپہر تک رہے گا، حالانکہ کچھ علاقوں میں بارش اور برفباری 24 جنوری کی صبح تک جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں سردی کی لہر اور طویل سردی کے حالات برقرار رہنے کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق وادی کے میدانی علاقوں میں برف کی گہرائی برف باری کی شدت پر منحصر ہے تاہم کچھ پہاڑی علاقوں میں 2 سے 4 فٹ برف جمع ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کے میدانی علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 23 جنوری کو وادی میں زمینی و فضائی ٹریفک متاثر ہونے کے بعد امکانات ہیں۔ حکام نے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ محکمہ ٹریفک اور انتظامیہ کی طرف سے جاری مشوروں کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ بنائیں جبکہ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس دوران زراعت سے متعلق اپنے کام معطل رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ علاقوں میں تیز ہوائیں چلنے اور ژالہ باری ہونے کا بھی امکان ہے جبکہ کہیں کہیں لینڈ سلائیڈنگ کے بھی خطرات ہیں۔ موصوف ترجمان کا کہنا ہے کہ 24 جنوری کو کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں جبکہ 25 جنوری کو بھی کچھ مقامات پر اسی نوعیت کی موسمی صورتحال جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بعد ازاں 26 اور 27 جنوری کو ایک بار پھر وادی میں بیشتر مقامات پر ہلکی یا درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے جبکہ اس دوران کچھ مقامات پر بھاری برف باری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 28 سے 31 جنوری تک موسم جزوی ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں وسیع پیمانے پر برف و باراں کی پیشگوئی کے بیچ ٹھٹھرتی سردیوں کا قہر جاری ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق وادی میں سیاحتی مقام سونہ مرگ سرد ترین مقام رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں شام دیر گئے اچانک چلنے والی شدید آندھی نے پورے خطے میں خوف و دہشت کی فضا قائم کر دی۔ جبکہ درجنوں مکانوں کی چھتیں اڑا گئیں، سرینگر سمیت کئی اضلاع میں املاک کو نقصان ہونے کی اطلاعات ہیں تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے جنوب، شمال اور وسطی کشمیر میں ہوا کے طاقتور جھکڑوں نے جہاں درختوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا، وہیں جنگلاتی علاقوں میں آگ بھڑکنے کے متعدد واقعات نے انتظامیہ کو ہنگامی حالت میں لا کھڑا کیا۔ جمعہ کی شام تقریباً نو بجے کے قریب شروع ہونے والی آندھی نے چند ہی منٹوں میں معمولات زندگی کو درہم برہم کر دیا۔ جنوبی کشمیر کے کولگام، اننت ناگ اور شوپیان میں کئی مقامات پر درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ مقامی مکینوں نے بتایا کہ بعض علاقوں میں آندھی کی وجہ سے گھروں کی کھڑکیاں تک لرز گئیں۔ وسطی کشمیر میں سرینگر اور بڈگام کے متعدد علاقوں میں آندھی کے باعث کئی ڈھانچوں کو بھی نقصان پہنچا۔ سرینگر کے لال چوک، ڈلگیٹ اور حضرت بل کے اطراف لوگوں نے اچانک تیز آندھی سے بچنے کے لیے دکانوں اور عمارتوں میں پناہ لی۔ ذرائع نے بتایا کہ وادی کے کئی جنگلات میں آگ بھڑکنے کی اطلاع ملی ہے۔ ان کے مطابق خشک پتوں اور گھاس میں تیز آندھی کے ساتھ پیدا ہونے والی رگڑ نے آگ کو بھڑکایا۔ فائر سروسز نے بروقت کارروائی کرکے زیادہ تر مقامات پر آگ کو قابو میں کر لیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ یہ شدید آندھی مغربی ہواؤں کے ایک کم دباؤ والے سسٹم کا نتیجہ تھی، جو دوپہر کے بعد اچانک فعال ہوا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ کچھ ہفتوں سے وادی کا موسم انتہائی غیر مستحکم ہو چکا ہے، جس کے باعث اچانک آندھی، بارش یا خشک موسم کی تبدیلی کے واقعات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ آنے والے 24 گھنٹوں میں غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کمزور درختوں یا کھلی جگہوں پر کھڑے ہونے سے پرہیز کریں۔

بجٹ اجلاس سے

کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیا جائے گا۔

قائد حزب اختلاف

اور تعمیری بات چیت کی ضرورت پر زور دیا جس کا مقصد جمہوری اداروں کو مضبوط کرنا، مؤثر حکمرانی کو یقینی بنانا اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں عوام پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا ہے۔ جموں و کشمیر میں سیکورٹی کے منظر نامے پر طویل بحث کی گئی، جس میں امن برقرار رکھنے، دہشت گردی کا مقابلہ کرنے، شہریوں کی زندگیوں کی حفاظت، اور سیکورٹی فورسز کے تحفظ اور حوصلے کو یقینی بنانے پر توجہ دی گئی۔ سنیل شرما نے جموں و کشمیر میں مجموعی سیکورٹی ماحول کو بہتر بنانے اور معمولات کو بحال کرنے میں فیصلہ کن کردار کے لئے وزارت داخلہ اور سیکورٹی ایجنسیوں کی مسلسل کوششوں کی تعریف کی۔ بات چیت میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، روزگار پیدا کرنے، نوجوانوں کو با اختیار بنانے، سیاحت کی بحالی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، اور مرکزی فلاحی اسکیموں کے بروقت نفاذ سمیت اہم ترقیاتی امور کا بھی احاطہ کیا گیا۔ شرما نے جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں متوازن اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ترقیاتی پروجیکٹوں کو تیز رفتاری سے آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر دور دراز، سرحدی، اور پسماندہ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں و کشمیر میں امن، ترقی اور جامع پیش رفت کے لیے حکومت ہند کی غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اٹھائے گئے مسائل کا بغور جائزہ لیا جائے گا اور یونین ٹیریٹری میں سیکورٹی، گورننس اور ترقی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ میٹنگ نے بی جے پی قیادت کے مرکزی حکومت کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ جموں و کشمیر کو اس کے عوام کی امنگوں کے مطابق مستحکم، محفوظ اور خوشحال یقینی بنایا جا سکے۔

حکومت نے ایس ایم

آف میڈیکل ایکسلینس کٹرہ سے منتخب امیدواروں کی رہائش کے لئے 50 ایم بی بی ایس سپر نیومری سیٹیں مختلف گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں الاٹ کرنے کے لیے فزیکل کاؤنسلنگ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ بورڈ کے مطابق کاؤنسلنگ 24 جنوری 2026 بروز ہفتہ منعقد ہوگی، جبکہ امیدواروں کو صبح 10 بجے سے 11 بجے تک جے کے بی او پی ای کے جموں یا سری نگر دفاتر میں اپنی حاضری یقینی بنانا ہوگی۔ یہ فیصلہ حال ہی میں محکمہ صحت و میڈیکل ایجوکیشن کی جانب سے جاری کردہ مراسلے اور نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ کے احکامات کے بعد لیا گیا ہے۔ 50 سپر نیومری سیٹیں جموں و کشمیر کے سات نئے قائم شدہ میڈیکل کالجوں میں تقسیم کی گئی ہیں جن میں جی ایم سی اننت ناگ کو آٹھ جبکہ بارہمولہ، ڈوڈہ، ہندواڑہ، کٹھوعہ، راجوری اور ادھم پور کو سات سات سیٹیں فراہم کی گئی ہیں۔ ان سیٹوں کا مقصد ان امیدواروں کو ایڈجسٹ کرنا ہے جنہیں 2025 میں مختلف مراحل کے دوران کٹرہ میں عارضی طور پر ایم بی بی ایس سیٹیں الاٹ کی گئی تھیں اور جن کے نام بورڈ کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن میں شامل ہیں۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ ان اضافی سیٹوں کی الاٹمنٹ نیٹ یو جی میرٹ اور امیدواروں کی جانب سے ظاہر کردہ کالج ترجیحات کے مطابق ہوگی۔ کاؤنسلنگ کے دوران امیدواروں کو اپنی تمام اصل دستاویزات بشمول ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، مارکس کارڈ اور فیس رسید ساتھ لانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ تصدیق کے مرحلے میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔ اس کے علاوہ وہ امیدوار جو ذاتی طور پر کاؤنسلنگ میں شریک نہیں ہو سکتے، اپنے قریبی رشتہ دار کو مقررہ اجازت نامے اور شناختی دستاویزات کے ساتھ اپنی نمائندگی کے لئے بھیج سکتے ہیں۔ جے کے بی او پی ای نے امیدواروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ وقت پر رپورٹ کریں تاکہ کاغذی کارروائی اور اندراج کا عمل بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کیا جا سکے۔ بورڈ کے مطابق اس کاؤنسلنگ کا مقصد تمام اہل امیدواروں کو میرٹ کی بنیاد پر منصفانہ موقع فراہم کرنا اور انہیں مناسب میڈیکل کالجوں میں ایڈجسٹ کرنا ہے۔

سرینگر میں گھریلو

مبینہ طور پر پہلے انہیں بیس بال نما لکڑی کے ڈنڈے سے شدید وار کر کے بے ہوش کیا اور بعد ازاں ان کا گلا کاٹ کر انہیں قتل کر دیا۔ ملزم موقع واردات سے ان کا موبائل فون لے کر فرار ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد ملزم کی گرفتاری کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ مقتولہ کا موبائل فون ٹریک کر کے ملزم کا سراغ لگایا گیا اور چند گھنٹوں بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ مقتولہ کے داماد نے اس المناک واقعے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ رشیدہ بیگم سے رابطہ آخری بار صبح 11 بجے ہوا تھا۔ 'دوپہر کے کھانے کے بعد میں نے بچوں اور اہلیہ کو ان کے گھر بھیجا۔ جب وہ وہاں پہنچے تو وہ مردہ حالت میں پڑی تھیں اور ان کا گلا کٹا ہوا تھا۔' انہوں نے مزید بتایا کہ جب اس کی اہلیہ نے اطلاع دی تو وہ فوراً موقع پر پہنچا۔ "منظر اتنا ہولناک تھا کہ دیکھ کر روح کانپ گئی۔ کچھ ہی دیر میں پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔" انہوں نے بتایا کہ مقتولہ کا بیٹا، جو سعودی عرب میں عمرہ پر تھا، جب اسے اطلاع ملی تو اس نے اپنے موبائل فون پر سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی، جس میں وہ پورا واقعہ دیکھ کر بے حد صدمے سے دوچار ہو گیا۔ توشیرہ کے ایک پڑوسی نے بتایا کہ اس نے شام چار بجے کے قریب واقعے کی خبر سنی اور فوراً گھر کی طرف بھاگا۔ انہوں نے کہا کہ گھر کے باہر چیخ و پکار تھی، لوگ جمع تھے، اندر کا منظر دل ہلا دینے والا تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق گھریلو ملازم نے پہلے ڈنڈے سے حملہ کیا اور پھر بے ہوش ہونے کے بعد ان کا گلا کاٹا۔ اس بہیمانہ قتل نے سرینگر بھر میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ مقامی لوگ گھریلو ملازمین کی مکمل اسکریننگ اور پولیس رجسٹریشن جیسے اقدامات پر زور دے رہے ہیں تاکہ ایسے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔ پولیس نے یقین دلایا ہے کہ ملزم کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے گی اور قتل کے تمام پہلوؤں کی تہہ تک پہنچنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

ہندوستان یورپی یونین

حتمی شکل پائے گا، جو یوم جمہوریہ پریڈ 2026 کے موقع پر ہوں گے۔ ان کی موجودگی ہندوستان کی عالمی شراکت داریوں اور یورپ کے ساتھ سفارتی تعلقات کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ امریکہ کی جانب سے عائد محصولات (ٹیرف) پر تشویش کے پیش نظر، یورپ اپنی عالمی شراکت داریوں کو متنوع بنانے کی کوشش کر رہا ہے، اور یہ معاہدہ دونوں خطوں کے کاروبار کے لیے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔ یہ ایک گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے جو اقتصادی منظر نامے کو برسوں تک بدل دے گا۔ وان ڈیر لیین نے معاہدے کے فوائد پر بات کرتے ہوئے کہا، "یورپ کو دنیا کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اور متحرک بر اعظم کے ساتھ سب سے پہلے طے پانے والے معاہدے کا فائدہ فراہم کرے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "یورپ آج کے ترقیاتی مراکز اور اس صدی کی اقتصادی طاقتور ریاستوں کے ساتھ کاروبار کرنا چاہتا ہے۔" یورپی یونین پہلے ہی ہندوستان کی سب سے بڑی تجارتی شراکت دار ہے، جہاں 2024 میں دونوں کے درمیان سامان کی تجارت 120 ارب یورو تک پہنچ گئی، جو ہندوستان کی کل تجارت کا 11.5 فیصد ہے۔ ہندوستان یورپی یونین کا نواں سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، جو 2024 میں یورپی یونین کی سامان کی تجارت کا صرف 2.4 فیصد ہے۔ تاہم، گزشتہ دہائی میں ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان تجارت میں تقریباً 90 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ آزاد تجارتی معاہدہ تجارت کو نمایاں طور پر بڑھانے کا مقصد رکھتا ہے اور اس سے پہلے کئی سالوں تک مذاکرات رک گئے تھے۔ معاہدے کے ابتدائی مذاکرات 2007 میں شروع ہوئے لیکن 2013 میں رک گئے کیونکہ دونوں جانب اہداف میں اختلافات تھے۔ تقریباً ایک دہائی بعد، جون 2022 میں مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے، جو دونوں طرف کی اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

یوم جمہوریہ کے پیش نظر

معائنوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تاکہ کڑی نگرانی برقرار رہے اور امن و امن میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ حساس علاقوں میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے جبکہ مشکوک سرگرمیوں پر خصوصی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ پولیس افسران خود انتظامات کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ سیکورٹی منصوبے پر مؤثر اور مربوط عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولیس نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ اور تصدیقی عمل کے دوران پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ پولیس کے حکام نے بتایا کہ وادی میں، خاص طور پر سری نگر شہر میں، اہم مقامات پر پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ خصوصی چیک پوسٹس اور موبائل گشت قائم کیے گئے ہیں جہاں گاڑیوں اور افراد کی تفصیلی جانچ کی جا رہی ہے۔ رات کے وقت بھی گشت اور اچانک چیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ عوامی امن و امان میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو روکا جا سکے۔ حکام نے مزید کہا کہ حساس علاقوں میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے اور مشکوک سرگرمیوں پر خاص نظر رکھی جا رہی ہے۔ عوام سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ چیکنگ اور شناختی عمل میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا پولیس کنٹرول روم کو دیں۔ یہ اقدامات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات پرسکون، محفوظ اور بغیر کسی حادثے کے مکمل ہوں اور وادی میں عوام اور زائرین کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

پی ایم جی

کے علاقوں (قبائلی شیڈول V امنگوں والے اضلاع/ بلاکس، صحرا کے علاقوں) اور بائیں بازو کی انتہا پسندی 100 سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں 25,000 غیر منسلک بستیوں کو سہولت فراہم کی جانی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد غیر منسلک بستیوں کو 62,500 کلومیٹر ہر موسم کی سڑکیں فراہم کرنا ہے۔ ہر موسم کی سڑکوں کی صف بندی کے ساتھ ضروری پلوں کی تعمیر بھی فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے 11 ستمبر 2024 کو "مالی سال 25-2024 سے 29-2028 کے درمیان اس اسکیم کی مجموعی لاگت 70 ہزار 125 کروڑ روپے ہے (جس میں مرکز کا حصہ 49,087.50 کروڑ روپے ہے اور ریاست کا حصہ 21,037.50 کروڑ روپے ہے)

چیف سیکریٹری نے

کہا کہ ڈیٹا پر مبنی اس طرح کی نشاندہی سے ٹیکنالوجی اور فزیکل نوعیت کی بدنی مداخلتیں ممکن ہوں گی جس سے یونین ٹیریٹری میں سڑک حادثات میں نمایاں کمی لائی جا سکے گی۔ میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے انتظامی سکریٹریوں، ٹریفک پولیس کے سینئر افسران اور محکموں کے سربراہان نے شرکت کی جبکہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے اپنے اپنے اضلاع سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکریٹری نے روڈ سیفٹی سے متعلق سپریم کورٹ کی ہدایات اور متعلقہ محکموں کی طرف سے ان پر عمل درآمد کی صورتحال کی تفصیلی رپورٹ طلب کی۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر ہدایت پر عمل آوری کے لئے واضح اور وقت سے متعلق روڈ میپ بلا تاخیر تیار کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دستیاب ٹرانسپورٹ اور ٹریفک ڈیٹا سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا تاکہ بدنی حفاظتی اقدامات، ٹریفک پولیس کی حکمت عملی کے تحت تعیناتی اور بار بار حادثاتی سڑک کے حصوں پر انجینئرنگ اصلاحات کی جا سکیں۔ چیف سیکریٹری نے روڈ سیفٹی کے ایک اہم جز کے طور پر عوام پر زور دیتے ہوئے حکام کو ہدایت دی کہ وہ معمول اور سنگین ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے والوں کے مرتکب افراد کے خلاف تعزیری اقدامات کو سختی سے نافذ کریں۔ ان میں تیز رفتاری اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث افراد کے ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن سرٹیفکیٹس کی منسوخی اور دیگر قانونی اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے آئی۔ آر اے ڈی پورٹل پر دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر جموں و کشمیر میں سڑک حادثات کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے دن کے اوقات، ماہانہ پیٹرن، ضلع وار تقسیم، سڑکوں کی درجہ بندی اور حادثات کی وجوہات پر تفصیلی غور و خوض کیا۔ دوران میٹنگ پی ڈبلیو ڈی، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بی آر او اور سمپارک سمیت سڑک تعمیر کرنے والی ایجنسیوں سے کہا گیا کہ وہ بلیک سپاٹ پروٹوکول کے مطابق نشاندہی شدہ بلیک سپاٹس کے خاتمے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں میٹنگ کو بریف کریں۔ چیف سیکریٹری نے ٹریفک کو قابو میں رکھنے کے اقدامات، حفاظتی سائن بورڈز کی تنصیب اور سکول بسوں میں سپیڈ لمٹنگ ڈیوائسز کی تنصیب کا بھی جائزہ لیا تاکہ طلباء کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ سیکریٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اونی لواسا نے یونین ٹیریٹری میں آئی۔ آر اے ڈی اور ای۔ ڈی اے آر پورٹلوں کے کام کے بارے میں ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ جون 2022 میں آئی۔ آر اے ڈی پورٹل کے آغاز کے بعد سے جموں و کشمیر میں 20,135 سڑک حادثات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں 32,819 افراد شامل ہیں۔ ان حادثات کے نتیجے میں 3,688 اموات ہوئیں اور 29,131 افراد شدید یا معمولی زخمی ہوئے۔ مزید بتایا گیا کہ زیادہ تر حادثات قومی شاہراہوں پر بالخصوص جموں، کٹھوعہ، ادھم پور اور راجوری اضلاع میں پیش آئے۔ ڈیٹا کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ زیادہ تر حادثات سہ پہر 3 بجے سے رات 9 بجے کے درمیان ہوئے جبکہ 2025 میں پیش آنے والے تقریباً 50 فیصد حادثات کی بڑی وجوہات تیز رفتاری اور لاپرواہ ڈرائیونگ تھیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے نفاذ سے متعلق اعداد و شمار بھی پیش کئے جن کے مطابق 2024 میں 40,197 اور 2025 میں 52,543 چالان جاری کئے گئے جن سے بالترتیب 10.15 کروڑ روپے اور 15.88 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ بڑی خلاف ورزیوں میں ہیلمٹ نہ پہننا، سیٹ بیلٹ کے بغیر ڈرائیونگ، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال، تیز رفتاری اور سرخ بتی توڑنا شامل ہیں۔ صرف 2025 میں 1,528 گاڑیاں ضبط کی گئیں، 1,641 ڈرائیونگ لائسنس معطل کیے گئے، 10,439 گاڑیاں بلیک لسٹ کی گئیں، 1,192 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس منسوخ کیے گئے اور 300 روٹ پرمٹ بھی منسوخ کیے گئے۔ میٹنگ میں آئی جی پی ٹریفک ایم سلیمان نے جموں اور سری نگر کے اہم چوراہوں پر انٹیگریٹڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) کے تحت نصب نگرانی کیمروں اور انٹیلی جنٹ ٹریفک لائٹ سسٹم (آئی ایل ٹی ایس) کے تحت ٹریفک سگنل کیمروں کے کام کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹریفک پولیس نے 2023ء میں 12,36,380، 2024ء میں 15,03,901 اور 2025ء میں 14,92,591 ای۔ چالان جاری کیے، جن کے تحت بالترتیب 85.16 کروڑ روپے، 120.09 کروڑ روپے اور 145.12 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 2025ء کے دوران موٹر وہیکلز ایکٹ کی مختلف خلاف ورزیوں پر 15,947 گاڑیاں ضبط کی گئیں۔ میٹنگ میں روڈ ایکسیڈنٹ وکٹم فنڈ کے نفاذ، شاہراہوں کے ساتھ ٹراما کیئر سہولیات کے قیام، کوٹ بھلوال میں انسٹی ٹیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ (آئی ڈی ٹی آر) اور سانبہ میں انسپکشن اینڈ سرٹیفکیشن سینٹر (آئی سی سی) کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اضلاع میں روڈ سیفٹی آڈٹ کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ انفراسٹرکچر کوالٹی کنٹرول (ڈی آئی کیو سی) نظام کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں قیمتی انسانی جانوں کو بچانے کے لئے مربوط نفاذ، انجینئرنگ حل، عوامی بیداری اور عدالتی و قانونی روڈ سیفٹی اصولوں کی سختی سے پابندی کے ذریعے سڑک حادثات میں کمی لانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

سرینگر ہوائی اڈے

پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ واضح رہے کہ دہلی ہوائی اڈے پر جاری کردہ نوٹم کی وجہ سے سری نگر ہوائی اڈے پر بدھ کو بھی 2 پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ سری نگر ایئر پورٹ حکام نے جمعرات کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا: 'یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لئے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم کے باعث آج سری نگر ہوائی اڈے سے آنے اور جانے والی 3 پروازیں متعلقہ ایئر لائنز کی جانب سے منسوخ کر دی گئی ہیں'۔ حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہونے سے قبل اپنی ایئر لائنز سے پرواز کی تازہ صورتحال کی تصدیق کریں۔ انہوں نے مسافروں سے اس وجہ سے ہونے والی زحمت پر معذرت کا اظہار کیا ہے۔

کشتواڑ میں

فریقین کے درمیان بھاری فائرنگ جاری تھی۔ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کو ہلاک کرنے اور علاقے میں مکمل سیکورٹی قائم کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پیر کو مقابلے کے مقام کے قریب ایک بڑا دہشت گرد چھپنے کا ٹھکانہ دریافت کیا گیا تھا اور متعدد افراد کو تفتیش کے لیے حراست میں لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق محصور دہشت گردوں کا تعلق پاکستان میں سرگرم تنظیم جماعت الاحرار یا داعش کے مترادف جہادی گروپ، جیش محمد، سے ہونے کا خدشہ ہے اور ان کی تعداد دو سے تین کے درمیان بتائی گئی ہے۔ سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ علاقے میں سرچ اور کمانڈو آپریشنز جاری ہیں اور دہشت گردوں کو مکمل طور پر بے اثر بنانے کے لیے ہائی الرٹ برقرار رکھا گیا ہے۔ حکام نے عوام سے درخواست کی ہے کہ وہ حساس علاقوں میں کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ پولیس اسٹیشن یا سیکورٹی حکام کو دیں تاکہ آپریشن میں مدد فراہم کی جا سکے اور شہریوں کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ یہ تازہ مقابلہ کشتواڑ میں جاری آپریشن 'آپریشن تراشی-1' کا حصہ ہے، جس کا مقصد ان دہشت گردوں کو گرفتار کرنا اور وادی میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنا ہے۔

جموں و کشمیر میں جون

میں حادثات میں خاطر خواہ کمی لائی جا سکے۔ جموں و کشمیر ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی سیکریٹری اوینی لواسا نے اجلاس کو بتایا کہ i-RAD پورٹل کے آغاز کے بعد 20,135 سڑک حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں 32,819 افراد متاثر ہوئے، اور 3,688 ہلاک اور 29,131 زخمی ہوئے۔ ڈیٹا سے ظاہر ہوا کہ زیادہ تر حادثات دوپہر 3 بجے سے رات 9 بجے کے درمیان پیش آئے اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ و تیز رفتاری 2025 کے دوران رپورٹ ہونے والے حادثات کی تقریباً 50 فیصد وجہ بنی۔ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے 2024 میں 40,197 اور 2025 میں 52,543 چالان جاری کیے، جن کی مجموعی رقم 10.15 کروڑ روپے اور 15.88 کروڑ روپے رہی۔ 2025 میں 1,528 گاڑیاں ضبط، 1,641 ڈرائیونگ لائسنس معطل، 10,439 گاڑیاں بلیک لسٹ، 1,192 رجسٹریشن سرٹیفکیٹ منسوخ اور 300 روٹ پرمٹ منسوخ کیے گئے۔ انسپکٹر جنرل پولیس (ٹریفک) ایم سلیمان نے اجلاس کو بتایا کہ جموں اور سری نگر میں نگرانی کیمروں اور ٹریفک سگنل سسٹم کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے۔ ٹریفک پولیس نے 2025 میں 14,92,591، 2024 میں 15,03,901 اور 2023 میں 12,36,380 الیکٹرانک چالان جاری کیے، جن سے حاصل ہونے والی رقم بالترتیب 145.12 کروڑ و 85.16 کروڑ روپے رہی۔ چیف سیکریٹری نے ہدایت دی کہ حادثات کے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے نشانہ شدہ حفاظتی اقدامات اور انجینئرنگ اصلاحات نافذ کی جائیں اور مکرر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں تاکہ دوسروں کے لیے بھی عبرت قائم ہو۔ اجلاس میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن سے بلیک اسپاٹس کی صفائی پر بھی رپورٹ طلب کی گئی۔ اسکول بسوں میں حفاظتی سائن بورڈ اور رفتار محدود کرنے والے آلات کی تنصیب کا جائزہ بھی لیا گیا۔

ڈویژنل کمشنر نے

کا جائزہ لیا جس میں پوڈیم، ساؤنڈ سسٹم، بیٹھنے، صفائی کی سہولیات، اور دیگر لاجسٹک پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اعلیٰ درجے کی تیاریوں کو یقینی بنائیں اور قومی تقریب کی اہمیت کے پیش نظر محکمہ اطلاعات، پولیس اور آر اینڈ بی کے زیر انتظام ساؤنڈ سسٹم کی خرابی سے پاک کام پر زور دیا۔ موجودہ نامساعد موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے اسٹینڈ پر واٹر پروف کینوپیز لگانے کی ہدایت کی اور متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ ضرورت پڑنے پر زمین سے برف صاف کرنے کے لیے مناسب افرادی قوت کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔ کے پی ڈی سی ایل، ایم ای ڈی، آر اینڈ بی اور پی ایچ ای کے چیف انجینئرز نے ڈویژنل کمشنر کو اپنے اپنے محکموں کی پیشرفت اور تیاریوں کے بارے میں بریف کیا۔ انہوں نے اسٹیڈیم کے اردگرد نصب ویڈیو والز کا بھی معائنہ کیا تاکہ شرکاء اور حاضرین کے لیے پروگرام کی واضح مرئیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ، ڈویژنل کمشنر نے ریفریشمنٹ کی بروقت تقسیم، باتھ رومز اور گرین رومز کی مناسب صفائی، قومی پرچم لہرانے کے پروٹوکول کی سختی سے پابندی اور ثقافتی پروگراموں کے لیے مقررہ وقت کی تعمیل کے حوالے سے ہدایات کا اعادہ کیا۔ دریں اثنا، ڈویژن کام نے بخشی اسٹیڈیم میں قومی تہوار میں شرکت اور جشن کے لیے عام لوگوں کو کھلی دعوت دی۔ ڈویژنل کمشنر کے ساتھ ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس پی سری نگر، ایس ایس پی سیکورٹی اور سول اور سیکورٹی محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

آپریشن سندور کو

کو فضائیہ نے قومی دارالحکومت میں یوم جمہوریہ فلائی پاسٹ (آر ڈی ایف پی) 2026 کی مکمل مشق کی۔

ڈی آئی جی شمالی کشمیر

شاہراہوں کا تسلط، سی سی ٹی وی کی نگرانی، اہم تنصیبات اور اقلیتی جیبوں کی حفاظت، سوشل میڈیا اور وی پی این کے استعمال کی نگرانی، مقامی امن و امان کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاری اور مقامی سطح پر مسلسل رپورٹس شامل ہیں۔ پرتوں کے تحفظ اور رسائی کے کنٹرول کو یقینی بنانے کے لیے یوم جمہوریہ کے تقاریب کے مقام اور دائرہ کی حفاظت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ ڈی آئی جی این کے آر نے تمام فورسز کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مشترکہ منصوبہ بندی، فعال اقدامات اور ریئل ٹائم انٹیلی جنس شیئرنگ پرامن اور واقعات سے پاک تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے عوامی تعاون کے کردار پر مزید زور دیتے ہوئے شہریوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں سیکورٹی فورسز کی مدد کریں۔ میٹنگ کا اختتام تمام ایجنسیوں کی طرف سے قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے کے عزم کے اعادہ کے ساتھ ہوا اور قومی تقریب کے وقار کے تحفظ اور شمالی کشمیر میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کو محفوظ اور باوقار طریقے سے منعقد کرنے کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی۔

بانڈی پورہ میں

چیف ایگزیکٹو آفیسر، میونسپل کونسل، بانڈی پورہ نے بھی شرکت کی، جنہوں نے ضلع میں ریشم کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے سنٹرل سلک بورڈ کے اقدام کو سراہا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے معززین نے ٹیکنالوجی کو اپنانے، مصنوعات میں تنوع اور ریشم کے بننے والوں کی پیداواری صلاحیت، معیار اور آمدنی کو بڑھانے کے لیے حکومتی اسکیموں کو یکجا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء کو سنٹرل سلک بورڈ کی طرف سے تیار کردہ جدید ترین ویونگ ٹیکنالوجیز اور اختراعات کے ساتھ ساتھ پوسٹ کوکون پروسیسنگ میں حالیہ پیشرفت کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جس میں ریلنگ، مروڑ، بنائی کی بہتر تکنیک شامل ہیں۔ بنکروں کو ریشم کے شعبے کی حمایت کرنے والی حکومت ہند کی مختلف اسکیموں کے بارے میں بھی تفصیل سے مطلع کیا گیا، جن میں سلک ویونگ سیکٹر میں حالیہ پیشرفت، مصنوعات کی تنوع، قدر میں اضافہ، مہارت کی اپ گریڈیشن، اور کاروباری ترقی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ بنکروں کو روایتی مصنوعات سے آگے بڑھ کر متنوع ہینڈلوم ریشم کی مصنوعات کو اپنانے کی ترغیب دینے پر زور دیا گیا، جیسا کہ قالین کے شعبے میں کشمیر کی جانب سے بنائی گئی برانڈ شناخت کی طرح ہے۔ پروگرام نے جدید ہینڈلوم ڈیزائن، کوالٹی اشورینس، اور مارکیٹ پر مبنی پیداوار کے ذریعے کشمیر ریشم کی برانڈنگ کی بے پناہ صلاحیت کو اجاگر کیا۔ خصوصی سیشن سلک ویونگ سیکٹر میں ضمنی مصنوعات کے استعمال اور مکمل سلک ویلیو چین کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے وقف کیے گئے تھے، جس سے شرکاء کو یہ سمجھنے کے قابل بنایا گیا کہ کس طرح سلک پروسیسنگ کے دوران پیدا ہونے والے فضلہ اور ضمنی مصنوعات کو ویلیو ایڈڈ مصنوعات میں مؤثر طریقے سے تبدیل کیا جا سکتا ہے، جس سے مجموعی منافع اور پائیداری میں اضافہ ہوتا ہے۔ سلک مارک آرگنائزیشن آف انڈیا پر ایک تکنیکی سیشن ڈاکٹر راجیش کمار، سائنسدان D- کے ذریعہ منعقد کیا گیا، جس میں ریشم کی مصنوعات کی صداقت اور معیار کی یقین دہانی کو یقینی بنانے میں SMOI کے مقاصد، افعال اور اہمیت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ ڈاکٹر کمار نے صارفین کو ملاوٹ سے بچانے، مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں حقیقی ریشم کی مصنوعات کو فروغ دینے اور ہندوستانی ریشم کی ساکھ کو مضبوط بنانے میں سلک مارک کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کوکون کرافٹ کی تخلیق کے بارے میں ایک بصیرت انگیز پریزنٹیشن بھی پیش کی، جس میں کوکون کے استعمال کے جدید طریقوں پر روشنی ڈالی گئی جس میں قیمتی دستکاری، آرائشی اشیاء اور روزی روٹی پر مبنی مصنوعات شامل تھیں۔ اس سیشن نے شرکاء کو کوکون پر مبنی دستکاریوں میں تنوع کے مواقع، آمدنی پیدا کرنے کی صلاحیت، اور ریشم کی ضمنی مصنوعات کے تخلیقی استعمال کے ذریعے کاروبار کے مواقع کے بارے میں آگاہ کیا۔ ایک ٹیکنیکل سیشن کا انعقاد شری آلوک سنگھ، سائنسدان B- کی قیادت میں منعقد ہوا جس کا مقصد بنکروں، کاریگروں، کاروباریوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز میں ریشم کی بنائی کے شعبے میں جدید ترین تکنیکی ترقی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس سیشن میں پیداواری صلاحیت کو بڑھانے، کپڑے کے معیار کو بہتر بنانے اور ڈیزائن کی جدت کو فروغ دینے کے لیے روایتی ریشم کی بنائی کے طریقوں کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر انضمام پر توجہ مرکوز کی گئی۔ شرکاء کو سمارٹ اور آٹومیٹڈ لومز کو اپنانے کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا، بشمول Jacquard اور الیکٹرانک Jacquard سسٹم، جو پیچیدہ پیٹرن کی بنائی، اعلیٰ آپریشنل کارکردگی اور مستقل معیار کی پیداوار میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ تکنیکی مداخلت کس طرح بنکروں کو اپنی پیداواری عمل کو جدید بنانے، مارکیٹ کی جدید ضرورتوں کو پورا کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ روایتی ریشم کی بنائی کے بھرپور ورثے اور فنکارانہ کمالات کو محفوظ کرنا۔ اس پروگرام میں 76 ریشم کے بنکروں نے شرکت کی، جنہوں نے بحث و مباحثے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ شرکاء کا ردعمل انتہائی حوصلہ افزا تھا، بہت سے بنکروں نے نئی ویونگ ٹیکنالوجیز اور متنوع مصنوعات کی لائنوں کو اپنانے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ شرکاء نے تکنیکی رہنمائی کو سراہا اور معیار، پیداواری صلاحیت اور آمدنی کے حصول کو بہتر بنانے کے لیے پروگرام کے دوران حاصل کردہ سیکھنے کو لاگو کرنے کے لیے اپنی رضامندی کا یقین دلایا۔ مجموعی طور پر، ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن پروگرام بانڈی پورہ کے سلک ویونگ سیکٹر کو مضبوط کرنے، اختراع کو فروغ دینے اور مارکیٹ میں کشمیر ریشم کی پائیدار ترقی اور برانڈنگ کی راہ ہموار کرنے کی جانب ایک بامعنی قدم ثابت ہوا۔

ویشنو دیوی میڈیکل

غیر معمولی نشستیں اننت ناگ، بارہمولہ، ڈوڈہ، ہندواڑہ، کٹھوعہ، راجوری اور ادھم پور سمیت نئے قائم ہونے والے میڈیکل کالجوں میں تقسیم کی گئی ہیں، جن میں نشستیں منظور شدہ انٹیک صلاحیت کے مطابق مختص کی گئی ہیں۔ جموں و کشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشن نے واضح کیا کہ صرف وہی امیدوار حصہ لینے کے اہل ہیں جن کے نام سرکاری ضمیمہ میں موجود ہیں اور جنہیں پہلے 2025 کاؤنسلنگ راؤنڈ کے ذریعے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسلینس میں نشستیں الاٹ کی گئی تھیں۔ بورڈ نے کہا کہ کاؤنسلنگ کے دوران سیٹ الاٹمنٹ سختی سے NEET-UG میرٹ اور امیدواروں کی طرف سے کاؤنسلنگ کے وقت استعمال کی جانے والی ترجیحات کے مطابق کی جائے گی۔ امیدواروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تصدیق کے لیے تمام اصل سرٹیفکیٹس کے ساتھ ذاتی طور پر حاضر ہوں۔ غیر معمولی معاملات میں، خون کے قریبی رشتہ دار (ایک درست اجازت نامہ اور شناختی ثبوت جمع کروانے سے مشروط) کے ذریعے نمائندگی کی اجازت دی جائے گی۔ جموں و کشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشن نے تمام متعلقہ امیدواروں پر زور دیا ہے کہ وہ کاؤنسلنگ کے شیڈول پر سختی سے عمل کریں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ عدم پیشی کی صورت میں سیٹ ایلوکیشن پر دعویٰ ختم ہو سکتا ہے۔

قومی الیکشن کمیشن

تنازعہ کی صورت میں، بنیادی اعداد و شمار جیسا کہ قانونی فارموں میں مکمل طور پر بھرا گیا ہے، غالب رہے گا۔ ENCINET موجودہ ایپس جیسے ووٹر ہیلپ لائن ایپ، ووٹر ٹرن آؤٹ ایپ، Saksham Suvidha cVIGIL اور KYC ایپ کو شامل کرے گا، جس نے مجموعی طور پر 5.5 کروڑ سے زیادہ ڈاؤن لوڈ کیے ہیں۔

پولیس نے بارہمولہ

جموں و کشمیر پولیس نے عوام دوست پولیسنگ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ ضلع میں امن، ہم آہنگی اور امن عامہ کو برقرار رکھنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

انجمن سحر

دیتے ہوئے کہا گیا کہ ایسے پروگرام طلبہ کی ہمہ جہت تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آخر میں منتظمین نے تمام اساتذہ، طلبہ اور معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ مجموعی طور پر یہ پروگرام ایک کامیاب، بامقصد اور متاثر کن علمی و ادبی تقریب ثابت ہوا، جس نے شرکاء کے دلوں پر گہرا مثبت اثر چھوڑا۔

شوپیان میں

پولیس یونٹوں کے ساتھ شیئر کریں۔

بارہمولہ اور پلوامہ

تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ پولیس معاشرے سے منشیات کے ناسور کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ ادھر پولیس اسٹیشن کریری میں درج ایف آئی آر نمبر 02/2026 دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کی تحقیقات کے تسلسل میں، بارہمولہ پولیس نے فاروق احمد چوپان عرف بیٹا نامی ملزم کو کامیابی سے گرفتار کیا۔ تفتیش کے دوران، ملزم نے ایک انکشاف کیا، جس کے نتیجے میں پولیس پوسٹ واگورہ نے ایس ڈی پی او کریری کی اجازت کے تحت درہمہ میں تلاشی مہم شروع کی۔ بلال احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ درہمہ کے گھر کی تلاشی کے دوران تلاشی 774 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد کر لیا گیا۔ اس کے مطابق، دونوں ملزمین کو متعلقہ سیکشن کے تحت مقدمات میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات سے متعلق جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے منشیات کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

مدرسہ صوت

حافظ مشتاق احمد صاحب، مدرس خدیجۃ الکبریٰ ٹاڈ کو مکمل قرآن سنایا۔ عدنان بن ماسٹر عابد صاحب (ساکنہ ولدار) (جنہوں نے قاری عبدالرزاق صاحب، مدرس طیب العلوم ٹیڈال کو مکمل قرآن سنایا۔ وسیم احمد بن الف دین پسوال (ساکنہ جاڈہ) (جنہوں نے قاری مبشر احمد صاحب، مدرس ہدایت البنات ججیرہ کو مکمل قرآن سنایا۔ علمائے کرام اور مقامی معززین نے اس عظیم دینی کامیابی کو مدرسہ صوت القرآن کے اساتذہ کی مخلصانہ محنت، بہتر تربیت اور ان بچوں کے والدین کی شب و روز کی دعاؤں کا ثمر قرار دیا۔ اہل علاقہ نے اس موقع پر مدرسہ انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان حفاظ کرام کو دین اسلام کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔ آخر میں مدرسہ کی جانب سے تمام اساتذہ، والدین اور تعاون کرنے والے افراد کا شکریہ ادا کیا گیا اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ یہ قرآنی سلسلہ یونہی جاری و ساری رکھے۔ آمین۔

پارس ہیلتھ

میں خلل ڈال سکتا ہے اور لمفیڈیما کا باعث بن سکتا ہے، جو ایک دائمی اور ممکنہ طور پر کمزور حالت ہے۔ آئی سی جی کی رہنمائی والی ریورس ایکسلری میپنگ اس چیلنج سے نمٹتی ہے۔ کشمیر میں اس جدید ترین تکنیک کو متعارف کرانے کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر شبنم بشیر (پارس ہیلتھ سرینگر) نے کہا "کشمیر میں آئی سی جی گائیڈڈ ایکسلری ریورس میپنگ کا تعارف چھاتی کے کینسر کی سرجری میں ایک مثالی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہمارا مقصد نہ صرف کینسر کا علاج کرنا ہے بلکہ طویل عرصے کے بگاڑ کو کم سے کم کرنا ہے۔ بازو کی اہم لمفیٹک ڈرینج کو محفوظ کرکے ہم مکمل آنکولوجیکل حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے لمفیڈیما کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کر سکتے ہیں"۔ ادارہ جاتی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے پارس ہیلتھ سرینگر کے فیسیلیٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب نے کہا "یہ سنگ میل کشمیر کے لوگوں کو عالمی معیار کی ٹیکنالوجی پر مبنی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے پارس ہیلتھ کے عزم کا عکاسی کرتا ہے۔ آئی سی جی فلوروسینس گائیڈڈ سرجری کا تعارف پارس ہیلتھ سرینگر کو ملک کے کینسر سینٹر کے ایک منتخب گروپ میں شامل کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہماری توجہ مریض کو اعلیٰ معیار کی آنکولوجی دیکھ بھال فراہم کرنے پر مرکوز ہوتی ہے"۔ اس اہم سرجری کی کامیابی پارس ہیلتھ سرینگر میں ایک کثیر الشعبہ ٹیم کی مربوط کوششوں سے ممکن ہوئی۔ ٹیم میں ڈاکٹر زاہد (اینستھیسسٹ)، عاشق (اینستھیزیا ٹیکنیشن)، سمیر (سکرب نرس)، روف وانی (سکرب نرس)، صائمہ راشد (سرکولیٹری نرس) اور شارق اور آفاق (آنکولوجی کوآرڈینیٹرز) شامل تھے اور ان سبھی نے مریض کی حفاظت اور پری آپریٹو کیئر کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آئی سی جی گائیڈڈ ریورس ایکسلری میپنگ سرجنوں کو بازو کی نکاسی کرنے والی لمفیٹکس کو محفوظ رکھتے ہوئے فلوروسینس امیجنگ اور ایک اضافی ڈائی کا استعمال کرتے ہوئے بریسٹ ڈریننگ لمف نوڈس کو درست طریقے سے نقشہ بنانے اور ہٹانے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ چھاتی کے کینسر کی سرجری کی سب سے زیادہ خوفزدہ اور طویل مدتی پیچیدگیوں میں سے ایک آرم لمفیڈیما کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے۔ آئی سی جی فلوروسینس ٹیکنالوجی کے تعارف کے ساتھ پارس ہیلتھ سرینگر اب ہندوستان میں اس جدید ترین جراحی کے طریقہ کار کی پیشکش کرنے والے محدود تعداد میں جدید کینسر مراکز میں سے ایک ہے۔ اپنی نوعیت کی یہ پہلی سرجری کشمیر میں چھاتی کے کینسر کے علاج میں ایک نئے دور کی نشاندہی کرتی ہے اور جدید جراحی آنکولوجی میں پارس ہیلتھ سرینگر کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو مزید مضبوط کرتی ہے۔

جموں و کشمیر پولیس

جموں و کشمیر پولیس کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد شفافیت، جوابدہی اور پولیس-عوامی تعاون کو براہ راست مشغولیت کے ذریعے بڑھانا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے عوام دوست پولیسنگ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا اور کہا کہ اس طرح کے آؤٹ ریچ پروگرام مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

بنگلہ دیش کا ہندوستان میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کھیلنے سے انکار، آئی سی سی کے سامنے ’ہائبرڈ ماڈل‘ کی تجویز

ڈھاکہ، 22 جنوری، (یواین آئی) بنگلہ دیش نے سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان میں شیڈول ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے میچز نہ کھیلنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ جمعرات کو ڈھاکہ میں بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی)، کھلاڑیوں اور حکومتی مشیرِ کھیل کے درمیان ہونے والے ایک اہم اجلاس میں کیا گیا۔ بنگلہ دیشی حکومت کے مشیر آصف نظرول کا کہنا ہے کہ حکومت نے سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر ٹیم کو ہندوستان نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بنگلہ دیش اپنے میچز ہندوستان کے بجائے سری لنکا میں کھیلنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہم آئی سی سی کے پاس سری لنکا میں کھیلنے کا منصوبہ لے کر جائیں گے۔ آئی سی سی کا ہمیں 24 گھنٹے کا الٹی میٹم دینا درست نہیں ہے، اس سے کروڑوں شائقین کرکٹ محروم رہ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پرامید ہیں کہ آئی سی سی انہیں سری لنکا میں کھیلنے کی اجازت دے گا۔ دوسری جانب بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بنگلہ دیش کی میچز شفٹ کرنے کی درخواست کو پہلے ہی مسترد کر دیا ہے۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ اگر بنگلہ دیش ہندوستان جانے سے انکار کرتا ہے تو ٹورنامنٹ میں اس کی جگہ کسی دوسری ٹیم کو شامل کر لیا جائے گا۔ آئی سی سی بورڈ کے زیادہ تر ارکان بنگلہ دیش کی جگہ متبادل ٹیم لانے کے حق میں ووٹ دے چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب بی سی سی آئی نے آئی پی ایل ٹیم کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو مستفیض الرحمان کو ریلیز کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد بنگلہ دیش نے سیکیورٹی کو بنیاد بنا کر ہندوستان جانے سے انکار کر دیا۔ بنگلہ دیش نے یہ تجویز بھی دی تھی کہ انہیں آئرلینڈ کی جگہ گروپ 'بی' میں شامل کر دیا جائے کیونکہ آئرلینڈ کے میچز سری لنکا میں ہیں، جسے آئی سی سی نے مسترد کر دیا۔ ہندوستان میں نہ کھیلنے کی صورت میں بنگلہ دیشی بورڈ اور کھلاڑیوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ادھر بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے مشیر برائے کھیل آصف نذرل نے جمعرات کو اپنے ایک بیان میں کہا کہ آئی سی سی (انٹرنیشنل کرکٹ کونسل) نے آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے حوالے سے بنگلہ دیش کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ یاد رہے کہ یہ ٹورنامنٹ ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونا ہے۔ گزشتہ روز آئی سی سی نے بنگلہ دیش کی اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا جس میں انہوں نے اپنے میچز ہندوستان سے کسی دوسرے ملک منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بجائے آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کو اپنی شرکت کا حتمی فیصلہ کرنے کے لیے 24 گھنٹے کی مہلت دی ہے۔ اگر بنگلہ دیش ہندوستان جانے سے انکار کرتا ہے تو آئی سی سی نے اسکاٹ لینڈ کو اسٹینڈ بائی پر رکھا ہے۔

پی وی سندھو کی تاریخی 500 ویں فتح
انڈونیشیا ماسٹرز کے کوارٹر فائنل میں داخل

جکارتہ، 22 جنوری (یواین آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے انڈیا اوپن کی مایوس کن کارکردگی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے جمعرات کو انڈونیشیا ماسٹرز سپر 500 ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے کیریئر میں فتوحات کی 'پانچ سو' مکمل کر کے ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ڈنمارک کی لائن ہوجمارک کجیر فیلٹ کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 21-19 اور 21-18 سے شکست دے کر سندھو نے اپنی 500 ویں جیت درج کی۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی چھٹی اور پہلی ہندوستانی خاتون سنگلز کھلاڑی بن گئی ہیں۔ بی ڈبلیو ایف ٹور پر اب ان کا ریکارڈ 456 فتوحات اور 227 شکستوں پر مشتمل ہے۔ پہلے راؤنڈ میں جاپانی کھلاڑی کے خلاف مشکل کا سامنا کرنے والی سندھو آج کے میچ میں مکمل کنٹرول میں نظر آئیں۔ انہوں نے 43 منٹ کے کھیل میں ڈینش حریف کو زیر کیا۔ یہ ان دونوں کے درمیان چھٹا مقابلہ تھا جس میں سندھو نے پانچویں بار کامیابی حاصل کی۔ کوارٹر فائنل میں اب ان کا ٹکراؤ چین کی ٹاپ سیڈ اور ورلڈ نمبر 4 چین یو فی سے ہوگا، جن کے خلاف سندھو اپنا ریکارڈ بہتر کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مردوں کے سنگلز زمرے میں ساتویں سیڈ لکشیہ سین نے بھی اپنی فارم برقرار رکھتے ہوئے کوارٹر فائنل کا ٹکٹ کٹالیا ہے۔ لکشیہ نے ہانگ کانگ کے جیسن گناوان کو محض 33 منٹ میں 21-10 اور 21-11 سے شکست دی۔ کوارٹر فائنل میں لکشیہ کا مقابلہ تھائی لینڈ کے پنیچافون ٹیرارتسکول سے ہوگا، جنہوں نے ملائیشیا کے لی زی جیا کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا ہے۔ انڈیا اوپن کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے والے لکشیہ سین اس وقت بہترین فارم میں ہیں اور انڈونیشیا میں خطاب کے مضبوط دعویدار نظر آ رہے ہیں۔

سچن تیندولکر نے سائنا نہوال کی وراثت کی ستائش کی

نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی) کرکٹ کے عظیم کھلاڑی سچن تیندولکر نے اولمپک میڈلسٹ سائنا نہوال کے مسابقتی بیڈمنٹن سے ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی بیڈمنٹن کو عالمی اسٹیج تک پہنچانے اور بالآخر نوجوان کھلاڑیوں کی نسلوں کو متاثر کرنے میں ان کا کردار بے مثال اور تاریخی نوعیت کا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے سابق کھلاڑی سچن تیندولکر نے کہا،" آپ کا کیریئر اس حقیقت کا مظہر ہے کہ مہارت کسی ایک دن میں حاصل نہیں ہوتی، بلکہ صبر، حوصلے اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے بتدریج پروان چڑھتی ہے۔ "انہوں نے سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی کو ہندوستانی بیڈمنٹن کو عالمی اسٹیج پر پہنچانے اور یہ ثابت کرنے کا سہرا دیا کہ جب یقین، بھرپور تیاری کے ساتھ مل جائے تو کسی بھی کھیل کی سمت بدل سکتی ہے۔ تیندولکر نے لکھا، "تمغوں سے بڑھ کر، آپ کی سب سے بڑی وراثت وہ تحریک ہے جو آپ نے بے شمار نوجوان کھلاڑیوں کو بڑے خواب دیکھنے اور اس یقین کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے دی ہے کہ عالمی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ "انہوں نے کورٹ پر سائنا کی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ کورٹ کے باہر ان کے اثرات کو بھی نمایاں کیا۔

مجھے اپنے چند منتخب شاٹس پر ہی پورا اعتماد ہے : ابھیشیک

ناگپور، 22 جنوری (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹی۔ 20 میچ میں 35 گیندوں پر 84 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلنے والے ہندوستان کے اوپننگ بلے باز ابھیشیک شرما نے کہا ہے کہ انہیں اپنے چند منتخب شاٹس پر ہی مکمل بھروسہ ہے۔ میچ کے بعد اپنی حکمتِ عملی کے بارے میں بات کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا کہ "جب آپ حریف گیند بازوں کی ویڈیوز دیکھتے ہیں یا اپنی بیٹنگ کا تجزیہ کرتے ہیں تو اندازہ ہو جاتا ہے کہ سامنے والی ٹیم کیا منصوبہ بنا سکتی ہے اور مجھے کہاں رنز بنانے ہیں۔ سچ کہوں تو میں اپنے گنے چنے شاٹس پر ہی بھروسہ کرتا ہوں کیونکہ میرے پاس شاٹس کی بہت زیادہ ورائٹی نہیں ہے۔ میرے چند خاص اسٹروکس ہیں جن کی میں سخت مشق کرتا ہوں اور میدان میں انہی کو آزمانے کی کوشش کرتا ہوں۔ "اپنی تکنیک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ "میں زیادہ تر پاور ہٹنگ کی کوشش نہیں کرتا کیونکہ مجھ میں ویسی جسمانی طاقت نہیں ہے۔ میری بلے بازی خاص طور پر ٹائمنگ کے بھروسے چلتی ہے۔ میرے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں گیند کی لائن پر نظر رکھوں اور حالات کو سمجھوں۔ چونکہ ہم اس وقت پورے ہندوستان میں مختلف مقامات پر کھیل رہے ہیں، اس لیے حالات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔ اسی لیے میں میچ سے پہلے یا نیٹ پریکٹس کے دوران ہی اپنی حکمتِ عملی تیار کر لیتا ہوں۔ حریف گیند بازی کی اپنی منصوبہ بندی ہوتی ہے، اس لیے میرے ذہن میں ہمیشہ یہ بات رہتی ہے کہ میں اپنے کھیل اور اپنی تیاری پر پورا اعتماد رکھوں۔ "اوپننگ بلے باز نے اپنے کھیل کے طرز سے متعلق کہا کہ "میں اسے مشکلات سے بھرا کھیل نہیں مانتا۔ اگرچہ اسے مکمل طور پر 'کمفرٹ زون' کہنا درست نہیں ہوگا، لیکن میرا مقصد ہمیشہ ٹیم کو مضبوط آغاز دلانا ہوتا ہے۔ ابتدائی چھ اوورز کا فائدہ اٹھانا کافی اہم ہے اور میں نیٹس میں بھی اسی کی تیاری کرتا ہوں۔ میرے ذہن میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حریف ٹیم کے اہم گیند باز ہی اننگز کے ابتدائی اوورز کراتے ہیں۔ اگر میں پہلے تین چار اوورز میں ان پر حاوی ہو جاؤں تو میچ پر ہماری گرفت مضبوط ہو جاتی ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے ایک بات سیکھی ہے کہ اگر آپ ہر گیند پر حملہ کرنا چاہتے ہیں یا 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کا ارادہ رکھتے ہیں تو اسی طرح کی ذہنیت اور سخت مشق ضروری ہوتی ہے۔ ہر ٹیم میرے لیے الگ حکمتِ عملی تیار رکھتی ہے۔

بابر اعظم کا آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ میں سفر ختم

لاہور، سڈنی، 22 جنوری (یواین آئی) پاکستانی کرکٹر بابر اعظم کا آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ میں سفر ختم ہوگیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز کیلئے بابر اعظم کو وطن واپس بلا لیا وہ بقیہ میچز میں سڈنی سکسرز کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ پی سی بی حکام کے مطابق بابر اعظم کی واپسی قومی ذمہ داریوں کے پیش نظر عمل میں لائی گئی ہے جبکہ وہ جلد پاکستانی ٹیم کے تربیتی کیمپ میں رپورٹ کریں گے اس حوالے سے بابر اعظم نے کہا کہ سڈنی سکسرز کا حصہ بن کر بہت انجوائے کیا، پرستاروں کی محبت اور سپورٹ پر بہت مشکور ہوں، اب نیشنل ڈیوٹی کا وقت آگیا ہے، بگ بیش کھیل کر بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں گزرنے والا وقت ہمیشہ یاد رہے گا، سڈنی سکسرز کے اگلے میچ کیلئے دعاگو ہوں۔ واضح رہے کہ بابر اعظم نے 11 میچز میں 202 رنز بنائے جس میں 3 چھکے اور 19 چوکے شامل تھے، بابر اعظم کی رخصتی کے ساتھ بگ بیش لیگ سے پاکستان کے تمام کھلاڑی باہر ہوگئے ہیں۔

سابق ہندوستانی ڈیفینڈر اور ایسٹ بنگال کے سابق کپتان الیاس پاشا کا انتقال

کولکاتا، 22 جنوری (یو این آئی) سابق ہندوستانی فٹبال ڈیفینڈر اور ایسٹ بنگال کے سابق کپتان الیاس پاشا طویل علالت کے بعد جمعرات کو یہاں انتقال کر گئے۔ پسماندگان میں اہلیہ، دو بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے ان کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے اہلِ خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ رائٹ ونگ بیک کے طور پر کھیلنے والے الیاس پاشا اپنے پُرسکون مزاج، شاندار پوزیشننگ اور بروقت ٹیکلنگ کے لیے مشہور تھے۔ دباؤ کے لمحات میں بھی ان کا نظم وضبط دفاعی لائن کے لیے اعتماد کا باعث رہتا تھا۔ انہوں نے 27 جنوری 1987 کو نہرو کپ میں بلغاریہ کے خلاف ہندوستان کے لیے سینئر ڈیبیو کیا اور مجموعی طور پر آٹھ بین الاقوامی میچ کھیلے۔ ان کے بین الاقوامی کیریئر میں نہرو کپ، سیف گیمز اور ایشین کپ کوالیفائر شامل رہے۔ ملکی سطح پر انہوں نے کرناٹک اور بنگال دونوں کی نمائندگی کرتے ہوئے سنتوش ٹرافی میں حصہ لیا اور بنگال کے ساتھ دو بار خطاب جیتا۔ کلب فٹبال میں انہوں نے محمڈن اسپورٹنگ اور بعد ازاں ایسٹ بنگال کے لیے کھیلتے ہوئے متعدد اہم ٹرافیاں اپنے نام کیں۔ 1993-94 سیزن میں انہوں نے ایسٹ بنگال کی کپتانی کی اور کلب کے سنہری دور کا اہم حصہ رہے۔ 1990 کی ٹرپل کراؤن فتح اور 1993 کے تاریخی وائی وائی کپ میں ان کا کردار نمایاں رہا۔ 2012 میں انہیں ایسٹ بنگال کی جانب سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ہندوستانی فٹبال ایک باوقار، منظم اور مستقل مزاج ڈیفینڈر سے محروم ہوگیا ہے۔

آئی ایس پی ایل کے تیسرے سیزن کی شروعات
سرینگر کے ویر کی ٹیم نے شاندار جیت کے ساتھ ٹورنامنٹ کا کیا آغاز

سرینگر/22 جنوری/ ایس این آئی ایس پی ایل سیزن تیسرے کے ایک دلچسپ مقابلے میں سرینگر کے ویر نے لال بھائی کنٹریکٹر اسٹیڈیم میں 19 ویں میچ میں فالکن رائزرز حیدرآباد کو 6 رنز سے شکست دی۔ 72 کے معمولی اسکور کا دفاع کرتے ہوئے سرینگر کی بولنگ یونٹ، جس کی سربراہی دلیپ بنجوانے کی، نے مڈل آرڈر کو ڈرامائی انداز میں تباہ کر دیا اور حیدرآباد کو اپنے مقررہ 10 اوورز میں 9 وکٹ پر 66 رنز پر ڈھیر کر دیا اور سیزن کی اپنی پہلی جیت حاصل کی۔ میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سرینگر کے ویر نے حیدرآباد کے نظم وضبط کے خلاف تال تلاش کرنے کیلئے جدوجہد کی۔ امول تیلگڑے نے اننگز کے ابتدائی حصے میں 15 گیندوں پر 18 رنز بنائے لیکن وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ اننگز کو دھنجے بھتاڈے کی طرف سے دیر سے ایک اہم اضافہ ملا، جنہوں نے صرف 6 گیندوں پر 17 رنز بنائے۔ ہرش اڈسول 9 گیندوں پر 13 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور ٹیم کو 8 وکٹ پر 72 رنز تک پہنچایا۔ حیدرآباد کیلئے پریت پال سنگھ نے 17 رنز دیکر 2 وکٹیں حاصل کر لی اور پروین کمار 19 رنز دیکر 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں، فالکن رائزرس حیدرآباد کے تعاقب میں پرشانت گھرت (10 گیندوں پر 18) کی جارحانہ آغاز دیکھا گیا، لیکن مڈل آرڈر کے گرنے کے ساتھ ہی رفتار ختم ہوگئی۔ دلیپ بنجوانے میچ کا فیصلہ کن سپیل کیا، 11 رنز کے عوض 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کی مہارت نے حیدرآباد لائن اپ کو کھوکھلا کر دیا، چار بلے بازوں، شریش کدم، رتن انیلی ماتونگے، وشال یادو، اور آکاش گوتم کھاتے کھولنے میں ناکام رہے۔ سنسکر دھیانی نے فالکن رائزرس کیلئے تنہا جنگ لڑی، جس نے 17 گیندوں پر 26 رنز بنائے۔ ان کی کوششوں کے باوجود، نچلے آرڈر کی حمایت کا فقدان مہلک ثابت ہوا۔ حیدرآباد نے 9 وکٹ پر 66 رن ہی اسکور کر سکی۔

ہندوستان کی توجہ ٹی 20 سیریز میں 2-0 کی برتری پر مرکوز

رائے پور، 22 جنوری (یواین آئی) ہندوستان کے ابھشیک شرما نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹی 20 میں 35 گیندوں پر 84 رن کی شاندار اننگز کھیل کر پہلے ہی خبروں میں ہیں، اور جمعہ کو جب دونوں ٹیمیں پانچ میچوں کی سیریز کے دوسرے مقابلے میں شام 7 بجے شہید ویر نارائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی تو ایک بار پھر تمام نظریں انہی پر مرکوز ہوں گی۔ تاہم ہندوستان کو نیوزی لینڈ کے ممکنہ جوابی حملے سے ہوشیار رہنا ہوگا، جس نے ون ڈے سیریز میں پہلا میچ ہارنے کے بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے اگلے دونوں میچ جیت کر سیریز اپنے نام کی تھی۔ ہندوستان نے ناگپور میں سیریز کے پہلے میچ میں 48 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی، جہاں اس نے 238/7 کا بڑا اسکور بنایا۔ ابھشیک شرما کی شاندار اننگز، جس میں آٹھ بلند وبالا چھکے شامل تھے، نے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا، جبکہ رنکو سنگھ نے 20 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 44 رنز بنا کر اسکور کو 230 کے پار پہنچایا۔ سوریہ کمار یادو (22 گیندوں پر 32 رنز) اور ہاردک پانڈیا (16 گیندوں پر 25 رنز) نے اہم تعاون فراہم کیا۔ گیند بازی میں ورون چکرورتی اور شوم دوبے نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ارشدیپ سنگھ اور ہاردک پانڈیا نے ایک، ایک وکٹ لے کر نیوزی لینڈ پر دباؤ برقرار رکھا اور اسے 190/7 تک محدود کر دیا۔ ہندوستان رائے پور میں اکشر پٹیل کے بغیر میدان میں اتر سکتا ہے، کیونکہ ناگپور میں کیچ اور گیند بازی کے دوران ان کی انگلی میں چوٹ لگ گئی تھی۔ اگر ٹیم ایک اضافی فاسٹ بولر کے ساتھ جانے کا فیصلہ کرتی ہے تو ہرشت رانا کو شامل کیا جا سکتا ہے، جبکہ اسپن پر مبنی کمبینیشن کی صورت میں روی بشنوئی کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ 239 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کو اوپری ترتیب میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ ابتدائی وکٹیں جلد گرنے سے ٹیم فوراً دباؤ میں آ گئی۔ گلین فلپس نے 40 گیندوں پر شاندار 78 رنز بنا کر جوابی حملہ کیا، جس میں مارک چیپمین (39) اور ڈیرل مچل (28) نے ان کا ساتھ دیا۔ کائل جیمیسن اور جیکب ڈفی نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ایش سوڈھی اور مچل سینٹنر نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ شکست کے باوجود نیوزی لینڈ نے بھرپور مقابلہ کیا اور اب رائے پور میں اپنی ٹاپ آرڈر کی مشکلات اور ڈیتھ اوورز میں بولنگ کے مسائل پر قابو پانے کی کوشش کرے گا۔ ٹی 20 میں دونوں ٹیموں کے درمیان براہِ راست مقابلوں میں ہندوستان کو 26 میچوں میں 13-10 کی برتری حاصل ہے، جبکہ تین میچ برابر رہے ہیں۔ حالیہ فارم بھی ہندوستان کے حق میں ہے، جس نے اپنے گزشتہ پانچ ٹی 20 میچوں میں سے چار جیتے ہیں، جن میں سیریز کا پہلا مقابلہ بھی شامل ہے۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ نے اپنے آخری پانچ ٹی 20 میچوں میں تین فتوحات اور دو شکستیں درج کی ہیں۔ رائے پور کی پچ بلے بازوں اور گیند بازوں دونوں کے لیے متوازن مقابلہ فراہم کرتی ہے، تاہم ہدف کا تعاقب یہاں ہمیشہ مشکل ثابت ہوا ہے۔ میدان کی بڑی باؤنڈریز (75 سے 80 میٹر) بڑے شاٹس کھیلنے کو مشکل بناتی ہیں، جبکہ اسپنرز کے اہم کردار ادا کرنے کا امکان ہے۔ رات کے مقابلے میں اوس پڑنے کی توقع کے باعث دوسری اننگز میں بیٹنگ قدرے آسان ہو سکتی ہے۔ جمعہ کو موسم دھوپ والا رہنے، ہلکی ہوائیں چلنے اور درجہ حرارت تقریباً 28 ڈگری سیلسیس رہنے کی پیش گوئی ہے، جو کرکٹ کے لیے تقریباً مثالی حالات سمجھے جاتے ہیں۔

جوکووچ آسان کامیابی کے ساتھ تیسرے راؤنڈ میں داخل

میلبورن، 22 جنوری (یواین آئی) سربیا کے عالمی شہرت یافتہ ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ نے جمعرات کو اٹلی کے فرانسسکو ماسٹر یلی کو اسٹریٹ سیٹوں میں شکست دے کر آسٹریلین اوپن 2026 کے تیسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ یہ مقابلہ یہاں راڈ لیور ایرینا میں کھیلا گیا، جہاں سربیائی چوتھی سیڈ جوکووچ نے سنگلز میں 6-3، 6-2، 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے پہلے سیٹ میں 3-0 کی برتری قائم کر کے کورٹ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ ماسٹر یلی نے کچھ مزاحمت دکھائی، متعدد بریک پوائنٹس بچائے اور طاقتور سروسز کے ساتھ تین ایس بھی داغے، جس کے باعث جوکووچ کو سیٹ کے لیے سرو کرنا پڑا۔ تاہم دوسرے سیٹ میں بھی منظرنامہ کچھ مختلف نہ رہا اور جوکووچ نے 2-3 کے بعد رفتار پکڑتے ہوئے سیٹ 6-2 سے اپنے نام کر لیا۔ تیسرے سیٹ میں جوکووچ نے مقابلے پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ ایک سخت پانچویں گیم میں سروس بریک کر کے وہ 4-1 سے آگے نکل گئے۔ ماسٹر یلی نے اختتامی مرحلے میں واپسی کی کوشش کی، مگر جوکووچ کی درستگی اور تسلسل فیصلہ کن ثابت ہوا اور انہوں نے اطالوی کھلاڑی کی غلطیوں سے فائدہ اٹھا کر میچ مکمل کر لیا۔ نامعلوم حریف کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے جوکووچ نے کہا" : آج کل میرے ساتھ ایسا اکثر ہوتا ہے۔ اس کے باوجود احترام ہمیشہ برقرار رہتا ہے اور میں کسی کو کم نہیں سمجھتا۔ ان کے پاس ایک بڑی سروہے اور بڑے اسٹیج پر انہیں ابھی تجربے کی کمی ہے، لیکن حریف کے کھیل میں وہ صلاحیت موجود ہے جس کی بدولت وہ آگے جا سکتے ہیں اور رینکنگ میں اوپر آ سکتے ہیں۔ میں ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں" تیسرے راؤنڈ میں جوکووچ کا سامنا نیدرلینڈز کے بوٹک فان ڈی زانشولپ سے ہوگا۔ ادھر چین کی وانگ شن یو نے 24 ویں سیڈ بیلینڈا بینچچ کے خلاف شاندار کم بیک کرتے ہوئے تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی اور خواتین سنگلز ڈرا کے آخری 32 میں پہنچنے والی واحد چینی کھلاڑی بن گئیں۔ وانگ ایک سیٹ اور ایک بریک سے پیچھے تھیں، تاہم انہوں نے دو گھنٹے 20 منٹ میں 4-6، 6-4، 6-4 سے فتح حاصل کی۔

کرسٹیانو رونالڈو کا جادو برقرار: کیریئر کا 960 واں گول

ریاض، 22 جنوری (یواین آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی گول اسکورنگ مشین کو تھمنے نہ دیا اور سعودی پرو لیگ میں اپنے کیریئر کا 960 واں گول داغ کر النصر کو ایک اور یادگار فتح دلا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی النصر پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر براجمان ہوگئی ہے، جس سے لیگ لیڈر الہلال اور ان کے درمیان پوائنٹس کا فاصلہ مزید کم ہوگیا ہے۔ دمام میں کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں النصر نے 'دامک' کو 2-1 سے شکست دی۔ میچ کا آغاز النصر کے لیے انتہائی جارحانہ رہا جب پانچویں ہی منٹ میں عبدالرحمن غریب نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ 40 سالہ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے دوسرے ہاف کے آغاز میں اپنے تجربے کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے جواؤ فیلکس کے پاس پر ایک انتہائی مشکل زاویے سے گول اسکور کر کے اسٹیڈیم میں موجود مداحوں کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ یہ رواں سیزن میں رونالڈو کا 16 واں گول ہے، جس کی بدولت وہ لیگ کے ٹاپ اسکورر بن چکے ہیں۔ دامک کی ٹیم نے 68 ویں منٹ میں جمال ہارکاس کے گول کے ذریعے واپسی کی کوشش کی، لیکن النصر کے مضبوط دفاع نے انہیں مزید موقع نہ دیا اور میچ اپنے نام کر لیا۔ میچ کے اختتامی لمحات میں رونالڈو نے ایک اور گیند جال میں پہنچائی تھی، تاہم اسے 'آف سائیڈ' قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔

لینڈر پیس اور عالمی گولف لیجنڈز کی موجودگی، آئی جی پی ایل کا گولف کے فروغ کے لیے بڑا اقدم

نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی) انڈین گولف پریمیئر لیگ نے ملک میں گولف کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لیے ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے 'گولف گروتھ انیشیٹو' (گولف کی ترقی کا منصوبہ) لانچ کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے لیے آئی جی پی ایل نے انڈین گولف یونین (آئی جی یو)، پروفیشنل گولفرز ایسوسی ایشن آف انڈیا اور 'دی گولف فاؤنڈیشن' کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔ دہلی گولف کلب میں منعقدہ اس تقریب میں ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑی لینڈر پیس بھی موجود تھے۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد گولف کو روایتی میدانوں سے نکال کر براہ راست اسکولوں اور کھیلوں کے عام میدانوں تک پہنچانا ہے تاکہ ملک کے ہر کونے سے چھپے ہوئے ٹیلنٹ کو تلاش کر کے انہیں عالمی معیار کا کھلاڑی بنایا جا سکے۔ تجربہ کار کھلاڑیوں کی نگرانی اس پروگرام کی خاص بات ہے کہ اس میں ہندوستان کے نامور گولفرز جیسے جیو ملکھا سنگھ، جیوتی رندھاوا، شیو کپور، گگن جیت بھلر، ایس ایس پی چورسیا اور گورو گھئی نوجوان کھلاڑیوں کی خود تربیت کریں گے۔ بنیادی ڈھانچے کی فراہمی آئی جی پی ایل نے اس سال اوڈیشہ، گڑگاؤں اور آندھرا پردیش میں عالمی معیار کی تربیتی سہولیات (ٹریننگ سینٹرز) قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مراکز علاقائی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت کرنے اور انہیں پیشہ ورانہ سہولیات فراہم کرنے کے مرکز کے طور پر کام کریں گے۔ اس موقع پر لینڈر پیس نے کہا کی میرا یقین ہے کہ ہندوستانی کھلاڑیوں میں عالمی سطح پر حکمرانی کی صلاحیت ہے۔ اس شراکت داری کے ذریعے ہم گولف میں 'اولمپک مائنڈ سیٹ' لانا چاہتے ہیں تاکہ ٹیلنٹ کو بچپن میں ہی پہچان کر اسے نکھارا جا سکے۔ جیو ملکھا سنگھ نے کہا کہ میں ہمیشہ سے اگلی نسل کو کچھ واپس دینے کا خواہشمند رہا ہوں۔ یہ پروگرام نوجوانوں کو وہ رہنمائی فراہم کرے گا جس سے ان کے سیکھنے کا عمل تیز ہو جائے گا۔ اتم سنگھ منڈی (سی ای او، آئی جی پی ایل) نے کہا کہ ہم گولف کو اسکولوں تک لے جا رہے ہیں تاکہ کوئی بھی باصلاحیت بچہ پیچھے نہ رہ جائے۔ ہم ایک ایسا راستہ بنا رہے ہیں جہاں بچے صرف ٹریننگ نہیں لیں گے بلکہ لیجنڈز کے ساتھ کھیل کر جیتنا سیکھیں گے۔ یہ پروگرام مختلف مراحل میں نافذ کیا جائے گا، جس کا مقصد ہندوستان کو گولف کی دنیا میں ایک بڑی قوت بنانا ہے۔

اسرائیلی حملوں میں بچوں اور 3 صحافیوں سمیت 11 فلسطینی جاں بحق

اسرائیلی فضائیہ نے وسطی غزہ میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا

غزہ، 22 جنوری (یو این آئی) صبح سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں دو بچوں اور تین صحافیوں سمیت کم از کم 11 فلسطینی شہید اور چھ دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق وزارت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے الجزیرہ کو بتایا کہ بدھ کو ان کی نشانہ بننے والی گاڑی میں فوٹو جرنلسٹ شہید ہوئے، وہ مصری کمیٹی برائے غزہ ریلیف کے لیے کام کرتے تھے جو غزہ میں مصر کے امدادی کاموں کی نگرانی کرتی ہے۔ ساتھیوں اور طبی حکام نے الجزیرہ کو بتایا کہ انس غنائم، عبدالرؤف شاعث اور محمد قشطہ وسطی غزہ میں نام نہاد نیٹزارم کوریڈور کے قریب زمین پر ہونے والی پیش رفت کو دستاویزی شکل دے رہے تھے جب وہ اسرائیلی حملے میں مارے گئے۔ اس حملے میں ایک چوتھا شخص بھی مارا گیا، زمین پر موجود الجزیرہ ٹیم نے اطلاع دی۔ کمیٹی کے ترجمان محمد منصور نے خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ صحافی ایک نئے قائم کیے گئے بے گھر کیمپ کی فلم بندی کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ اسرائیل کے زیر کنٹرول علاقے سے تقریباً 5 کلومیٹر (3 میل) کے فاصلے پر ہوا اور یہ کہ اسرائیلی فوج کو معلوم تھا کہ یہ گاڑی مصری کمیٹی کی تھی۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو نے اسرائیلی سیکیورٹی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی فضائیہ نے وسطی غزہ میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس کے قابض فوجی دستوں کے بارے میں انٹیلی جنس معلومات اکٹھا کرنے کے لیے ڈرون کا استعمال کر رہے تھے۔ الاقصیٰ شہداء ہسپتال کے ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ وسطی غزہ میں ایک الگ حملے میں، مشرقی دیر البلاح میں ایک ہی خاندان کے تین دیگر فلسطینی۔ بشمول ایک بچہ۔ شہید ہو گئے۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ارکان کی تعداد 15 سے بڑھا کر 25 کی جائے: ہندوستان

سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت روز بروز واضح ہو رہی ہے

اقوام متحدہ، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بروقت اصلاحات کو نافذ کرنے میں تاخیر کے خلاف خبردار کیا ہے اور تجویز پیش کی ہے کہ افریقہ اور ایشیا پیسفک کو مناسب نمائندگی دینے کے لیے مستقل اور عارضی نشستوں کی تعداد 15 سے بڑھا کر 25 کر دی جائے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر پی ہریش نے بدھ کو جی- 4 (انڈیا، برازیل، جرمنی اور جاپان) کی جانب سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سلامتی کونسل میں ان خطوں کی نمائندگی بڑھائی جانی چاہیے جن کی نمائندگی نہیں ہے یا بہت کم ہے۔ مسٹر ہریش نے کہا کہ سلامتی کونسل کے چھ نئے مستقل ارکان ہونے چاہئیں: دو افریقی خطے سے، دو ایشیا پیسفک خطے سے، ایک لاطینی امریکی اور کیریبین ممالک کے گروپ (گرولاک) سے اور ایک مغربی یورپی اور دیگر ممالک کے گروپ (ڈبلیو ای او جی) سے۔ چار یا پانچ اضافی غیر مستقل اراکین بھی ہونے چاہئیں: ایک یا دو افریقہ سے، ایک ایشیا پیسفک کے علاقے سے اور ایک ایک گرولاک اور مشرقی یورپی گروپس (ای ای جی) سے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ گرولاک 33 وسطی امریکی اور کیریبین ممالک کا ایک علاقائی گروپ ہے، جو بنیادی طور پر اقوام متحدہ کے نظام اور دیگر بین الاقوامی فورمز کے اندر

انسانی حقوق، ماحولیات اور پائیدار ترقی جیسے عالمی مسائل پر اتفاق رائے اور مکالمے کے لیے کام کرتا ہے۔ ڈبلیو ای او جی 28 مغربی یورپی اور دیگر ممالک کا ایک گروپ ہے۔ زیادہ تر ممالک کا تعلق مغربی یورپ سے ہے لیکن ان میں شمالی امریکہ، مشرقی بحیرہ روم اور اوقیانوسیہ کے ممالک بھی شامل ہیں۔ ہندوستان کا یہ مشورہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک پریس کانفرنس کے دوران اقوام متحدہ پر تنقید کے ایک دن بعد آیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے بورڈ آف پیس کے قیام کا جواز پیش کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اقوام متحدہ اپنی صلاحیت کے مطابق کام کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اقوام متحدہ نے مزید کام کیا ہوتا تو بورڈ آف پیس کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ مسٹر ہریش نے کہا کہ سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت روز بروز واضح ہو رہی ہے۔ بروقت اصلاحات کو نافذ کرنے میں مزید تاخیر صرف مصائب اور درد کو بڑھا دے گی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جاری تنازعات ایک بھاری قیمت ادا کرتے ہیں، جو روزانہ لاتعداد معصوم لوگوں کی جان چلی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس بے نتیجہ ملاقاتوں میں الجھنے کا وقت نہیں ہے۔ ہمیں اجتماعی طور پر ہر لمحے سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔" یہ بتاتے ہوئے کہ دنیا بے مثال دور سے گزر رہی ہے، سفیر نے کہا کہ تقریباً روزانہ مختلف چیلنجز سامنے آ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ جیسی عالمی کثیر الجہتی تنظیمیں بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ تنظیم کی ساکھ اور تاثیر پر سوالیہ نشان لگ رہا ہے۔

بورڈ آف پیس معاہدے پر دستخط ہو گئے، ٹرمپ تمام ممالک کے ساتھ کام جاری رکھنے کیلئے پُرعزم

پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ، مصر، یو اے ای، قطر کا غزہ بورڈ آف پیس پر مشترکہ اعلامیہ

ڈیووس، 22 جنوری (یو این آئی) ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم کے سالانہ اجلاس کے موقع پر بورڈ آف پیس معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے معاہدے میں شریک تمام ممالک کے ساتھ مل کر کام جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے خطاب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ حماس کو لازمی طور پر غیر مسلح ہونا ہوگا، ورنہ ہم حماس کو ختم کر دیں گے۔ ڈیووس میں غزہ بورڈ آف پیس معاہدے پر دستخط کی تقریب ہوئی، اس موقع پر پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف سمیت دیگر ممالک نے معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ بورڈ آف پیس میں شمولیت پر تمام ممالک کا مشکور ہوں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ بورڈ آف پیس پر اقوام متحدہ سمیت دیگر ممالک کے ساتھ کام جاری رکھوں گا، غزہ میں جنگ ختم ہونے والی ہے، حماس کو ہتھیار ڈالنے ہوں گے۔ امریکی صدر کا مزید کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ ادھر پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا اور قطر نے غزہ بورڈ آف پیس پر مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا۔ مشترکہ اعلامیے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت کا خیرمقدم کیا گیا، اعلامیے میں کہا گیا کہ بورڈ آف پیس غزہ میں مستقل جنگ بندی، انسانی امداد، تعمیر نو کیلئے عبوری انتظامی فریم ورک ہوگا۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ پاکستان، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات نے بورڈ آف پیس میں شمولیت کا مشترکہ فیصلہ کیا، اس کے علاوہ انڈونیشیا، ترکیہ، سعودی عرب اور قطر نے بورڈ آف پیس میں شمولیت کا مشترکہ فیصلہ کیا۔

ایران کے خلاف مزید کارروائی نہیں ہوگی

لیکن جوہری پروگرام بحال ہوا تو کارروائی کریں گے: ٹرمپ کا انتباہ

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو جوہری پروگرام کے حصول سے متعلق ایک بار پھر متنبہ کر دیا۔ امریکی میڈیا سی این بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کو جوہری سرگرمیاں بند کرنا ہوں گی، انہوں نے خبردار کیا کہ جوہری پروگرام بحال ہوا تو کارروائی کریں گے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ماضی میں امریکہ کی کارروائی نے ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روک دیا، اگر امریکہ نے

ایران کے ایٹمی نظام کو نشانہ نہ بنایا ہوتا تو ایران دو ماہ کے اندر جوہری ہتھیار حاصل کر لیتا۔ ٹرمپ نے انٹرویو کے دوران کہا کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش ترک کرنی چاہیے، انہوں نے ساتھ ہی امید ظاہر کی کہ ایران کے خلاف مزید کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ ایران میں سڑکوں پر اندھا دھند لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا تھا لیکن ان کی جانب سے فوجی کارروائی کی دھمکی کے بعد ایرانی حکام نے سینکڑوں افراد کو پھانسی دینے کا ارادہ ترک کر دیا۔

ڈنمارک سے گرین لینڈ حاصل کرنے کے لیے فوجی کارروائی کے امکانات رد: ٹرمپ

یورپی ممالک پر مزید ٹیرف عائد نہ کرنے کا اعلان

داوس، 22 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ آج ڈاوس میں اپنے نئے 'بورڈ آف پیس' کا افتتاح کرتے ہوئے یوکرین کے رہنما سے ملاقات کریں گے اور گرین لینڈ پر فوجی حملہ نہیں کریں گے۔ یہ اقدام اُن کے اس دعوے کو مضبوط کرنے کی کوشش ہے کہ وہ مصالحت کو ترجیح دیتے ہیں۔ بدھ کو اچانک اعلان کرتے ہوئے ٹرمپ نے بتایا کہ وہ یورپ کے خلاف محصولات ختم کرتے ہوئے ڈنمارک سے گرین لینڈ حاصل کرنے کے لیے فوجی کارروائی کے امکانات کو رد کر رہے ہیں جس سے اجلاس میں پیدا ہونے والے بحران کو جزوی طور پر کم کرنے میں مدد ملی۔ ڈاوس میں اپنے دوسرے دن ٹرمپ "بورڈ آف پیس" کو فروغ دینے کی کوشش کریں گے اور اس تنظیم کے چارٹر پر دستخط کرنے کی تقریب منعقد کریں گے۔ اس نوزائیدہ بورڈ کی مستقل رکنیت کے لیے ایک ارب ڈالر کی فیس مقرر کی گئی ہے اور ٹرمپ نے روس کے صدر ولادیمیر پوتن، اسرائیل کے وزیراعظم بن یامین نتن یاہو اور ہنگری کے وزیراعظم وکٹر اوربان سمیت کئی رہنماؤں کو شمولیت کی دعوت دی ہے۔ ٹرمپ نے بدھ کو مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کے دوران کہا کہ میرے خیال میں یہ اب تک کا سب سے عظیم بورڈ ہے۔ ایک سینئر ٹرمپ انتظامیہ کے اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ ابھی تک تقریباً 50 شرکا میں سے 35 عالمی رہنماؤں نے شرکت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ پوتن نے شامل ہونے کی منظوری دے دی ہے

گزشتہ دنوں ایران میں دہشت گردی کے واقعات

میں 3 ہزار 117 افراد جاں بحق ہوئے: ایرانی سفارتخانہ

اسلام آباد، 22 جنوری (یو این آئی) پاکستان میں ایرانی سفارت خانے نے کہا ہے کہ غیر ملکی پشت پناہی میں گزشتہ دنوں ایران میں دہشتگردی کے واقعات میں 3 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔ یہ تعداد پہلی بار سرکاری طور پر بتائی گئی ہے۔ اس سے دیگر انسانی حقوق کے حوالے سے خبری جا رہی تھی۔ ایرانی سفارت خانے کے مطابق ایران میں دہشت گردی کے واقعات میں 3 ہزار 117 افراد جاں بحق ہوئے۔ سفارت خانے کے مطابق جاں بحق افراد میں سیکیورٹی فورسز کے اہلکار اور عام شہری بھی شامل ہیں جب کہ دہشتگردی کے واقعات میں 2 ہزار 427 ایرانیوں کو شہید قرار دیا گیا ہے۔ واضح رہے گزشتہ دنوں ایران میں مہنگائی کیخلاف احتجاج کیا گیا جس کے باعث انٹرنیٹ سروس بھی معطل رہی جب کہ جلاؤ گھیراؤ بھی کیا گیا۔ واضح رہے گزشتہ دنوں ایران میں مہنگائی کیخلاف احتجاج کیا گیا۔

گرین لینڈ کے حوالے سے صدر ٹرمپ

کے سامنے نہیں جھکوں گا: برطانوی وزیر اعظم

لندن، 22 جنوری (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ گرین لینڈ کے حوالے سے صدر ٹرمپ کے سامنے نہیں جھکوں گا۔ پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے برطانوی وزیر اعظم نے کہا کہ گرین لینڈ پر موقف کے حوالے سے ٹیرف کی دھمکی پر برطانیہ اپنے اصولوں پر نہیں جھکے گا، اپوزیشن لیڈر کیمی بیڈینوک نے گرین لینڈ پر وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کے موقف سے اتفاق کیا۔ اس موقع پر پارلیمنٹ میں چیگوس جزائر کی خود مختاری کے معاملے پر جھڑپ بھی ہوئی۔ کیمی بیڈینوک نے کہا کہ برطانیہ اپنی ملکیت والے علاقے کو دے رہا ہے اور اس پر استحقاق کیلئے 35 بلین پاؤنڈ بھی ادا کر رہا ہے۔ وزیر اعظم یہ ڈیل ختم کر کے وہ رقم اپنی افواج کیلئے کیوں مختص نہیں کرتے۔ دوسری جانب برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے آئندہ ہفتے چین جانے کا اعلان کر دیا، خبر ایجنسی کے مطابق سر کیئر اسٹارمر کے دورہ بیجنگ کے موقع پر برطانیہ چین سنہری دور کے برطانیہ چین بزنس ڈائیلاگ کی بحالی کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے اعلیٰ کاروباری لیڈرز مذاکرات میں شرکت کریں گے۔

امریکہ کا وینزویلا کے بعد کیوبا پر نظریں کیوبا کی معیشت زوال کے قریب ہے

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو معزول کرنے کے بعد کیوبا پر آنکھیں گاڑے ہوئے ہیں۔ روزنامہ وال اسٹریٹ جرنل نے اپنی جمعرات کی اشاعت میں کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی معزولی سے حوصلہ پا کر کیوبا حکومت کے اندر بھی ایسے حلیف تلاش کر رہی ہے جو سال ختم ہونے سے پہلے ملک میں کمیونسٹ حکمرانی کے خاتمے پر گفت و شنید میں مدد دے سکیں۔ خبر کے مطابق امریکی عہدیداروں کا خیال ہے کہ کیوبا کی معیشت زوال کے قریب ہے اور وینزویلا سے ملنے والی حمایت ختم ہونے کے بعد حکومت غیر معمولی طور پر کمزور ہو گئی ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ اگرچہ حکومت کو ختم کرنے کا کوئی مفصل منصوبہ سامنے نہیں آیا لیکن امریکی عہدیدار مادورو کے اغوا اور اس کے بعد دی گئیں رعایتوں کو ہوانا کے لیے بھی بطور مثال اور وارننگ ہر دو شکلوں میں دیکھ رہے ہیں۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 11 جنوری کے سوشل میڈیا بیان میں کہا تھا کہ " کیوبا کو مزید تیل یا پیسے نہیں دیئے جائیں گے۔ میں انہیں سختی سے کسی معاہدے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے "۔ خبر کے مطابق امریکی عہدیداروں نے، کیوبا انتظامیہ کے اندر گفت و شنید کے لئے تیار افراد کی نشاندہی کی خاطر، میامی اور واشنگٹن میں کیوبا کے جلاوطن گروپوں سے ملاقاتیں کی ہیں۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ کاراکاس پر امریکی چھاپے میں مادورو کے حفاظتی دستے کے 32 فوجی اور انٹیلی جنس اہلکار ہلاک ہوئے ہیں لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مادورو کے اغوا پر منتج ہونے والی کارروائی میں بھی اندر کے ہی ایک شخص نے مدد کی تھی۔ امریکی عہدیداروں کے مطابق اگرچہ امریکہ نے کھل کر کیوبا کے خلاف فوجی کارروائی کی دھمکی نہیں دی لیکن وینزویلا پر چھاپہ، نافرمانی کی صورت میں، ممکنہ نتائج کا اشارہ دینے کے لیے تھا۔ انٹیلی جنس اندازوں کے مطابق کیوبا کی معیشت خطرناک حالت میں ہے۔ ملک میں اشیائے ضروریہ، ادویات اور بجلی کی قلت ہے۔ واشنگٹن، وینزویلا سے تیل کی فراہمی روک کر اور

کیوبا کے بیرون ملک طبی مشنوں کو نشانہ بنا کر حکومت کو مزید کمزور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وائٹ ہاؤس سے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ مادورو، کیوبا کی تباہی کے ذمہ دار نااہل کمیونسٹ حکمرانوں کو سہارا دینے کے بھی ذمہ دار ہیں۔ کیوبا کو بہت دیر ہونے سے پہلے ایک معاہدہ کر لینا چاہیے۔

امریکی حملے کی صورت میں اسرائیل کو ایرانی

جوابی کارروائی کا خطرہ: دفاعی الرٹ میں اضافہ

تل ابیب، 22 جنوری (یو این آئی) ایران پر ممکنہ امریکی حملے کے پیش نظر اسرائیل نے دفاعی الرٹ میں اضافہ کر دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایرانی قیادت امریکی حملے کے جواب میں حکمت عملی پر غور کر رہی ہے۔ اسرائیلی فضائیہ نے خدشہ ظاہر کیا کہ ایران اسرائیل کو لڑائی میں شامل کر سکتا ہے تاہم یہ یقینی نہیں کہ ایران اسرائیل کو پہلا ہدف بنائے گا۔ ایرانی میزائل حملوں سے بچنے کیلئے اسرائیلی ایئر لائنز نے طیاروں کو اسرائیل سے باہر منتقل کرنے کی تیاری شروع کر دی۔ اسرائیلی حکام کے مطابق صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے دفاعی تیاریوں کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث الرٹ ہیں جبکہ امریکہ اور دیگر اتحادیوں کے ساتھ قریبی رابطہ بھی برقرار ہے۔ یاد رہے کہ ایرانی میزائل حملوں سے بچنے کیلئے اسرائیلی ایئر لائنز نے طیاروں کو اسرائیل سے باہر منتقل کرنے کی تیاری بھی شروع کر دی ہے۔ ایرانی میزائل حملوں سے بچنے کیلئے اسرائیلی ایئر لائنز نے طیاروں کو اسرائیل سے باہر منتقل کرنے کی تیاری شروع کر دی، اسرائیلی حکام کے مطابق صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے دفاعی تیاریوں کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے

یورپی یونین کی امریکہ کے ساتھ

تجارتی معاہدہ معطل کرنے کی منظوری

برسلز، 22 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ معطل کرنے کی منظوری دے دی۔ یہ فیصلہ امریکی صدر کی جانب سے گرین لینڈ پر قبضے کی بار بار خواہش ظاہر کرنے

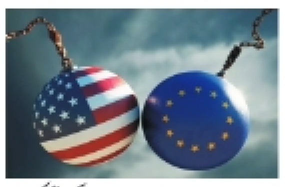

اور یورپ پر ٹیرف بڑھانے کی دھمکیوں کے بعد کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ پچھلے سال ہی ہوا تھا۔ اس معاہدے کے تحت امریکی ٹیرف زیادہ تر یورپی مصنوعات پر 30 فیصد کی بجائے 15 فیصد مقرر کیے گئے، جبکہ یورپ نے امریکی سرمایہ کاری اور برآمدات بڑھانے کے لیے اقدامات کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ تاہم گرین لینڈ کے معاملے پر امریکی ٹیرف کی دھمکیوں کے بعد یورپی پارلیمنٹ کی بین الاقوامی تجارتی کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ امریکی دھمکیوں سے یورپی یونین کی خودمختاری، علاقائی سالمیت داؤ پر لگ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس معاہدہ معطل کرنے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا کیونکہ اب معمول کے تعلقات ممکن نہیں رہے۔

یمن کی حکومت نواز جائنٹس بریگیڈز '

کے قافلے پر بم حملہ، 5 افراد ہلاک

صنعا، 22 جنوری (یو این آئی) یمنی حکام کے مطابق، یمن کی سعودی نواز حکومت کے اتحادی گروپ کے ایک قافلے کو نشانہ بنا کر کیے گئے حملے میں پانچ افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے ہیں۔ بدھ کے روز ہوئے اس حملے میں حکومت نواز جائنٹس بریگیڈز '(العمالقہ بریگیڈز) کے کمانڈر حمدی شکری کے قافلے کو نشانہ بنایا گیا۔ یمن کی صدارتی قیادت کونسل نے سرکاری میڈیا کے ذریعے جاری کردہ ایک بیان میں ان تفصیلات کی تصدیق کی ہے۔ یمنی حکومت نے بدھ کو یہ بھی اعلان کیا کہ ملک کے عارضی دارالحکومت عدن میں سدرن جائنٹس بریگیڈز' کے ایک قافلے پر بم حملے کے نتیجے میں پانچ ہلاکتیں اور تین زخمی ہوئے ہیں۔ اپنے تحریری بیان میں حکومت نے کہا کہ یہ حملہ 'سیولہ' کے علاقے میں سدرن جائنٹس بریگیڈز کی سیکنڈ بریگیڈ کے کمانڈر، بریگیڈیئر جنرل حمدی شکری کے قافلے پر کیا گیا۔ بیان میں قافلے کو نشانہ بنانے والے اس بزدلانہ دہشت گردانہ حملے" کی سخت مذمت کی گئی اور خبردار کیا گیا کہ مسلح افواج یا

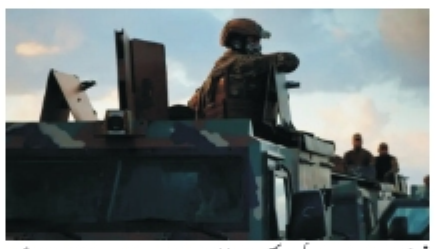

فوجی رہنماؤں پر کسی بھی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا، ساتھ ہی اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسی کوششیں ناکامی سے دوچار ہوں گی۔ اگرچہ بیان میں شکری کی حالت کے بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

آسٹریلیا میں مسلح حملہ، تین افراد ہلاک ایک زخمی

ہلاک ہونے والوں میں 2 عورتیں اور ایک مرد شامل

کینبرا، 22 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے صوبہ نیو ساؤتھ ویلز' میں مسلح حملے کے نتیجے میں کم از کم تین افراد ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا ہے۔ نیو ساؤتھ ویلز پولیس کے مطابق لیک کارگیلی گو قصبے میں فائرنگ کے نتیجے میں 3 افراد کی ہلاکت کی اطلاع ملنے کے بعد تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق تقریباً 1,500 نفوس والے لیک کارگیلی گو قصبے سے فائرنگ کی اطلاع کے بعد ایمبولینسوں کو علاقے کی طرف روانہ کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 2 عورتیں اور ایک مرد شامل ہے۔ ایک شخص کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ اے بی سی نیوز کے مطابق حملہ آور فرار ہو گیا ہے۔ پولیس، حملے کے سبب کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس نے علاقے کے رہائشیوں کو گھروں میں رہنے اور باہر کے لوگوں کو علاقے میں داخلے سے پرہیز کرنے کی تلقین کی ہے۔ جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا گیا اور واقعے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ایک نئے عہد کا آغاز ہو چکا ہے، جرمن چانسلر

پرانا عالمی نظام حیرت انگیز رفتار سے بکھر رہا ہے

داووس/ ۲۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے ورلڈ اکنامک فورم کے مندوبین کو خبردار کیا ہے کہ پرانا عالمی نظام حیرت انگیز رفتار سے بکھر رہا ہے اور یہ کہ ایک نئے عہد کا آغاز ہو چکا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے شہر داووس میں جاری ورلڈ اکنامک فورم سے خطاب میں جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے کہا کہ امریکہ کی نمایاں پوزیشن کو روس اور چین جیسے ممالک کے ابھرتے ہوئے اثر و رسوخ سے چیلنج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم بڑی طاقتوں کی سیاست کے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ بڑی طاقتوں کی یہ نئی دنیا طاقت، قوت اور ضرورت پڑنے پر جبر پر مبنی ہے۔ یہ کوئی پرسکون جگہ نہیں ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے یورپی شراکت داروں پر زور دیا ہے کہ وہ اس حقیقت کے ساتھ تیزی سے ہم آہنگ ہوں کہ پرانا ورلڈ آرڈر انتہائی تیز رفتاری سے بکھر رہا ہے۔ آج جمعرات 22 جنوری کو داووس میں جاری ورلڈ اکنامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے جرمن رہنما نے کہا کہ

یوکرین پر روس کا حملہ ایک نئے دور کا آغاز تھا، لیکن تبدیلی کی جڑیں اس سے کہیں زیادہ گہری ہیں۔ میرس کے بقول، چین نے اپنی اسٹریٹجک دور اندیشی کے ذریعے عظیم طاقتوں کی صفوں میں اپنی جگہ بنالی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com